

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہمنوا

ماہم شوکت

"اب شکل ٹھیک کرو اپنی کب تک منہ بسور نے کا ارادہ ہے"
حرا جھنجھلا کہ بولی تھی وہ پچھلے ایک گھنٹے سے اس کی سڑی شکل دیکھ کر اکتا گئی تھی
"ہاں ہاں اب تمہارا بھائی جو آرہا ہے میری شکل میں تو تم تمہیں نقص ہی نظر آئیں گے نا"
آبش غصے سے بولی تھی

www.kitabnagri.com

"دیکھو آبش یہ تو طے ہے بھائی نے آنا ہی آنا ہے تو سوگ منانے کا کیا فائدہ"
"حرا میں بتا رہی ہوں اگر اس دفعہ صبح چھ بجے تمہارے بھائی نے اٹھایا نا تو میں گھر چھوڑ کہ چلی جاؤں گی"
"

Posted On Kitab Nagri

آبش کی بات پہ حرا کی ہنسی نکل گئی تھی آبش کی نظروں نے ٹھیک ٹھاک گھورا تھا

"دیکھو آبش بھائی آرمی میں ہیں اتنے فٹ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بہن بھائی بھی ان کی طرح فٹ ہوں
اسی لئے بس وہ ایسا کرتے ہیں"

حرا نے اسے نرمی سے سمجھایا تھا لیکن وہ آبش ہی کیا جو بات مجھ جائے
"میں ان کی بہن نہیں ہوں اسد بھائی ہیں میرے بھائی بس"
"آبش"

حرا نے گھورا تھا

"مجھے سمجھ نہیں آتی آرمی والی انہیں چھٹی کیوں دے دیتے ہیں اچھی خاصی چھٹیاں برباد کرنے آجاتے
ہیں باقی پورا سال نہیں آتے اور ان چھٹیوں میں ٹپک پڑتے ہیں"

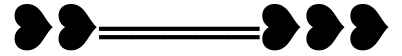
آبش منہ بسور کہ بولی تھی حرا اس کے سامنے ہمیشہ کی طرح بے بس تھی
ہر سال چھٹیوں میں حرا کا بڑا بھائی گھر آتا تھا اور اس ایک ماہ میں سب بچوں کی شامت آتی تھی خاص کر
آبش کی جس کی امی ہی اس کی سب سے بڑی دشمن تھی بقول آبش کے

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے عالم کے حوالے کر دیتی تھیں سارا سال آتش اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتی اور ہمیشہ یہی سننے کو ملتا
"آلینے دو عالم کو"

اور عالم بھی سال میں دو دفعہ ٹپکتا تھا
"اچھا چلو کریم بابا آگئے ہیں"

حرا بیگ اٹھاتی کھڑی ہوئی تھی آتش بھی تھکے قدموں سے اس کے پیچھے چل پڑی



پورچ میں جیپ کھڑی تھی حرا تو خوشی سے دوڑ کہ اندر گئی تھی آتش سست قدم اٹھاتی اندر کی طرف
بڑھی تھی لاؤنج میں سبھی باتوں میں مصروف تھے آتش کی طرف حرا کی پشت تھی جو شاید عالم کے
ساتھ بیٹھی تھی سیڑھیوں کے سٹیپ چڑھنے لگی تھی جو لاؤنج کے دروازے کے بالکل ساتھ تھیں لیکن
ہائے رے قسمت

"آتش بیٹا"

بڑے پاپا کی آواز پہ اس کے قدم تھمے تھے آتش اپنے تاثرات نرم رکھتی پیچھے ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا"

وہ آہستگی سے چلتی ان کے قریب آئی تھی

"عالم آیا ہے"

"سوری بابا میں نے دیکھا نہیں"

آبش شرمندگی سے بولی تھی پھر عالم کی طرف دیکھا جو حرا کے گرد بازو لپیٹے اسے دیکھ رہا تھا اور حرا ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو رہی تھی آبش نے غصے سے اسے گھورا تھا پھر عالم کی جانب متوجہ ہوئی

"السلام علیکم"

"وعلیکم السلام کیسی ہو؟"

عالم ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے بولا تھا اس کا یہی لہجہ اسے زہر لگتا تھا

"ٹھیک"

لٹھ مار انداز میں جواب دیتی واپس جانے لگی تھی لیکن عالم کی آواز پہ رک گئی

"اخلاقیات بھول گئی ہو کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

عالم کی بات پہ اس نے گہرا سانس لیا تھا

"بھائی اس کی طبیعت نہیں ٹھیک"

حراجلدی سے بات کو ور کرنے کے لئے بولی تھی

"آبش یہاں آؤ کیا ہوا میری بیٹی کو؟"

سعید صاحب کا فکر مند لہجہ تھا سب بھی تھوڑا پریشان ہو گئے تھے کیوں کہ آبش ہمیشہ مسکرانے والی بچی تھی آبش کی تھوڑی سی تکلیف پہ سب ہی فکر مند ہو جاتے تھے

"بابا بس سر میں تھوڑا درد ہے"

سعید صاحب کے کندھے پہ سر رکھتی آنکھیں موند گئی تھی

"اب تو چھٹیاں ہو گئی ہیں آرام کرنا"

www.kitabnagri.com

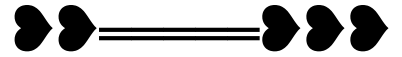
آبش نے کندھے سے سراٹھا کر انہیں دیکھا تھا جیسے کہہ رہی ہو

"سیر یسلی بابا"

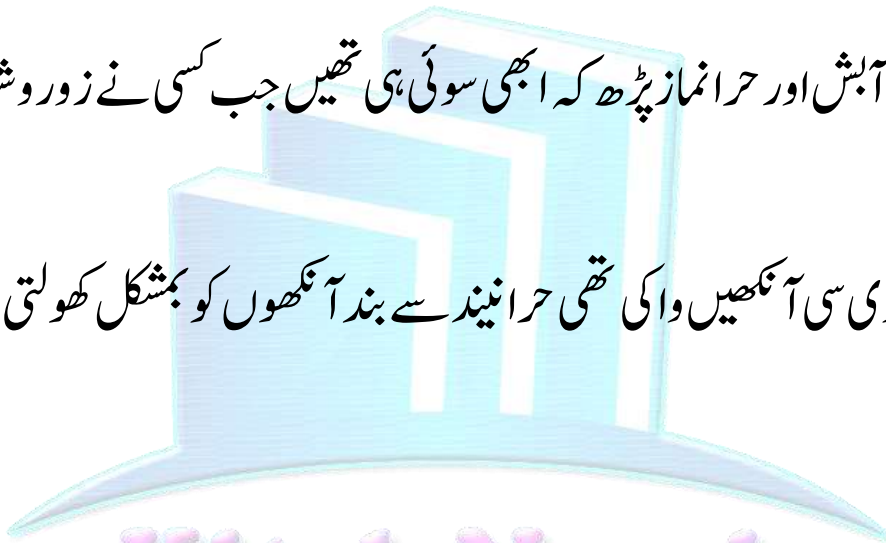
سعید صاحب آبش کے اس طرح دیکھنے کا مطلب سمجھ گئے تو مسکرا دئے

Posted On Kitab Nagri

"اچھا آپ جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں"
وہ سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی



وہی ہوا جس کا ڈر تھا آتش اور حرا نماز پڑھ کہ ابھی سوئی ہی تھیں جب کسی نے زور و شور سے دروازہ بیٹنا شروع کیا تھا
آتش نے مندی مندی سی آنکھیں واکی تھی حرا نیند سے بند آنکھوں کو بمشکل کھولتی دروازے کے پاس گئی تھی



"تم لوگوں کی اگر نیند ختم ہو گئی ہو تو۔ دس منٹ میں نیچے ملو مجھے"
عالم کی آواز آتش کے کانوں سے ٹکرائی تھی

"آگیا ملک الموت"
آتش بڑبڑا کہ دوبارہ سے کمبل میں گھس گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش اٹھو بھائی بلار ہے ہیں نیچے لان میں"

"تمہارے بھائی بلار ہے ہیں نا تو جاؤ"

آبش پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی تھی اس کی آواز باخوبی عالم نے بھی سنی تھی

"آبش تمہیں بھی بلار ہے ہیں پلیز اٹھ جاؤ"

حرار وہانسی ہوئی تھی ہمیشہ ان دونوں کے درمیان وہی سینڈوچ بنتی تھی

"حرا تم آؤ اسے میں دیکھ لیتا ہوں"

عالم کی سنجیدہ آواز گونجی تھی حرا کی تور ہی سہی نیند بھی اڑ گئی تھی آبش ہڑ بڑا کہ اٹھی تھی

حرا تو جلدی سے کپڑے لے کر واشروم میں بھاگ گئی آبش ابھی بھی وہیں بیٹھی تھی کمبل کو سائیڈ پہ کر کے کھڑی ہوئی تھی دوپٹہ ندر تھا اسے کہاں ہوش تھی نیند میں، بس اپنی نیند نا پوری ہونے کا غم ستائے جا رہا تھا

عالم نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا اس کے پاس دوپٹہ بس بڑے بابا اور بابا کی ماحودگی میں ہوتا تھا باقی دن وہ اسی حلیے میں رہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"پانچ منٹ"

عالم کی وہی سنجیدہ آواز

"چینج تو کر لوں یا ایسے ہی اٹھ کہ آ جاؤں"

وہ جھنجھلا کہ بولتی الماری سے کپڑے نکالنے لگی تھی عالم نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا
حرا چینج کر کہ باہر نکلی سنیکرز پہن کہ آ بش کا انتظار کرنے لگی تھی
"ایک تو تمہارے بھائی کو کسی وقت سکون نہیں ملتا"

بلیک ٹراؤزر شرٹ ساتھ سنیکرز پہن کہ اب وہ بلیک لیڈر کی جیکٹ پہن رہی تھی سردیوں کا آغاز تھا نیند
پوری ناہونے کا سوگ ابھی بھی تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں نیچے گئی جہاں عالم اسد کے ساتھ پیش اپ کر رہا تھا

"پتہ نہیں تمہارا بھائی کس چیز کا بنا ہے سردی ہی نہیں لگتی اسے"

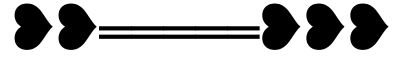
آ بش ناک چڑھا کہ بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"گیٹ سے شروع کرو اور پورے گھر کے دوراؤنڈ لگاؤ ایک منٹ میں"
عالم نے بغیر رکے انہیں حکم دیا تھا دونوں کی شکلیں رونے والی تھیں
ممتاز و لاتین کنال کہ رقبہ پہ تھا ان دونوں کی جان نکل رہی تھی رہائشی عمارت بالکل درمیان میں بنائی
گئی تھی ارد گرد سجاوٹ کی گئی تھی

"ٹائم سٹارٹ ناؤ"

عالم کی آواز پہ ٹھنڈی آہ بھرتے دونوں نے بھاگنا شروع کیا تھا



"آبش نہیں اٹھی کیا طبیعت تو ٹھیک ہے نا اس کی"

www.kitabnagri.com

صفدر صاحب نے انیلا بیگم سے پوچھا

"تھوڑی دیر پہلے عالم نے ان کی جان چھوڑی مجھے نہیں لگتا بارہ بجے سے پہلے اٹھے گی وہ"

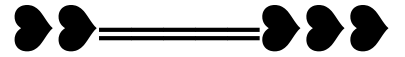
اسد نے مسکرا کہ وجہ بتائی تھی حرا بھوک کی بہت کچی تھی اسی لئے وہ ناشتے کی میز پہ موجود تھی لیکن

آنکھیں ابھی بھی نیند کی وجہ سے سرخ تھیں

اسد نے گہری نظر سے حرا کو دیکھا تھا صبح والے حلیے میں ہی موجود تھی بس اب جیکٹ ندر تھی

Posted On Kitab Nagri

جو وہ سوچتا تھا وہ ممکن نہیں تھا یہ بات اسے اچھی طرح معلوم تھی کہاں وہ دھان پان سی لڑکی تھی اس سے کوئی دس سال چھوٹی تھی لیکن اسے اپنے دل پہ کنٹرول نہیں تھا



آبش نے زوردار انگڑائی لی تھی اور ایک نظر اپنے ساتھ سوئی حرا کو مسکرا کر دیکھا پھر سامنے کھڑی کو دیکھا جہاں بارہ کی سوئی اس کا منہ چڑا رہی تھی پیٹ میں بھی اب چوہے کشتی کر رہے تھے جلدی سے اٹھ کہ کپڑے نکالے آدھے گھنٹے بعد فریش ہو کہ لاؤنج میں گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھڑام سے صوفے پہ بیٹھی تھی انیلا بیگم نے ترچھی نظر سے اسے دیکھا تھا

"ہائے سبز"

"چل بے بی"

آبش نے انیلا بیگم کے گال کھینچتے ہوئے پیار سے کہا پھر انیلا بیگم کے گلے میں بازو ڈال لئے حنا بیگم اسے دیکھ کہ مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"یہ کوئی وقت ہے اٹھنے کا"

انیلا بیگم نے غصے سے گھورا تھا

"ارے ماما وہ ہیں ناملک الموت صبح اتنی جلدی اٹھا دیا پھر نیند آرہی تھی تو سو گئی میں"

اب وہ ان کی گود میں سر رکھے لیٹ گئی

"بھوک لگی ہے؟"

حننا بیگم نے پوچھا

"بس تائی اماں اس گھر میں آپ کو ہی میرا خیال ہے"

وہ انیلا بیگم سے کے پاس سے اٹھتی حنا بیگم پاس گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش تو گھر کی رونق ہے"

حننا نے اس کا چہرہ چومتے ہوئے کہا تھا

"ہاں ہم تو یہاں خانہ بدوش ہیں نا ہماری کوئی عزت نہیں رونق محفل تو یہی ہیں"

عمر نے لاؤنج میں داخل ہوتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تم تو ہو ہی جل کٹر"

آبش اسے زبان دیکھاتے بولی

"جتنی لمبی زبان ہے نا تھوڑی کٹوالو ہمارے کانوں کو بھی سکون ملے"

عمر پر سکون سا بولا تھا

"اور تمہارا خود کی بارے میں کیا خیال ہے میں تو کہتی ہوں پوری کٹوالو"

آبش جل کہ بولی تھی

"آبش تمیز اور ادب و لحاظ بھی کسی چیز کا نام ہے میرے خیال سے وہ تمہیں چھو کہ بھی نہیں گزری"

عالم جو کافی دیر سے کھڑا ان کی باتیں سن رہا تھا اچانک بول پڑا آبش ہڑ بڑا کہ سیدھی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"بھائی اس کا تمیز سے کوئی تعلق نہیں ہے"

عمر نے جلتی پہ تیل کا کام کیا تھا آبش کی زبان تو گویا تالو سے چپک گئی تھی

"اور خبردار آج کے بعد عمر سے تم کہہ کر مخاطب ہوئی بڑا ہے تم سے آپ کہا کرو"

Posted On Kitab Nagri

عالم ہمیشہ کی طرح روعب دار آواز میں بولا تھا

آبش نے روہانسی شکل بنا کہ حنا بیگم کو دیکھا

"اچھا عالم بس کرواب تم تو بچی کی پیچھے ہی پڑ جاتے ہو"

حنا بیگم نے اسے گھر کا تھا

"نہیں بھابھی اچھا ہے عالم کے آنے سے تھوڑا سلجھ جاتی ہے نہیں تو اسے قابو کرنا کونسا آسان کام ہے"

ہمیشہ کی طرح عالم کے ہوتے حنا بیگم نے اس کی سائیڈ لی تھی اور انیلا بیگم نے اس کی مخالفت

"ماما میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا بات عمر نے ہی شروع کی تھی اور مجھے لگتا ہے میں آپ کی سوتیلی بیٹی ہوں"

www.kitabnagri.com

آبش کی دوسری بات پہ انیلا بیگم کا چہرہ فق ہوا تھا

"عمر بھائی"

آبش کی بات سنتے ہی عالم فوراً بول پڑا

Posted On Kitab Nagri

آبش کو اب وہاں سے اٹھ جانا ہی مناسب لگا تھا اور جلدی سے اٹھی تھی

"آبش بیٹا ناشتہ تو کرو"

حنانے آواز دی تھی

"نہیں بڑی ماما میرا پیٹ یہیں سے بھر گیا"

"ٹھیک ہے آج پورا دن مت کھانا"

عالم نے کہا تو وہ غصے سے عالم کو دیکھتی اوپر چلی گئی تھی

"عالم کیا ضرورت تھی ایسے کہنے کی بچی صبح سے بھوکے ہیں اور یہ عمر بھی کم نہیں ہے بات اسی نے شروع کی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنانے عالم کو باقاعدہ گھورا تھا عمر چپکے سے منظر سے ہٹ گیا تھا

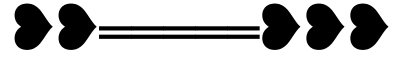
"ماما اب آگیا ہوں سب کو سیدھا کردوں گا فکر نہیں کریں"

عالم کہتا انیلا بیگم کے پاس بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"چھوٹی ماما آپ فکر نہیں کریں ایسے ہی بول دیتی ہے وہ"

عالم نے انیلا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تھا جو خالی خالی نظروں سے سیڑھیوں کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں سے ابھی آبلش گئی تھی عالم کی بات پہ انہوں نے اثبات میں سر ہلا گیا



"آبلش اب ضد ختم کرو کھالو کھانا پلیز"
حراج سے اس کی منتیں کر رہی تھی لیکن وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی



تبھی دروازے پہ دستک دے کہ عمر اندر آیا تھا

"حرا سے کہو اپنی شکل گم کرے یہاں سے مجھے اس کی شکل بھی نہیں دیکھنی"

وہ عمر کو دیکھتے ہی چلائی تھی

"آبلش پلیز بات سنو نامیری"

عمر نرمی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری وجہ سے صرف تمہاری وجہ سے اس ملک الموت نے مجھے سنائی اب مجھے کوئی بات نہیں کرنی
نکلو یہاں سے"

آبش اب کی دفعہ پھر زور سے بولی تھی حرا نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھے تھے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو آتش میں سوری کر رہا ہوں ناب بلکل بھی ایسا نہیں ہوگا کبھی"

عمر نے متانت سے اس کے ہاتھ تھامے تھے

"میں تمہارے لئے کچھ لے کہ بھی آیا ہوں"

اس کے بولنے سے پہلے ہی بول پڑا اور سکینہ کو آواز لگائی جو بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوئی تھی اس نے ہاتھ میں بڑی سی ٹرے تھامی تھی

عمر نے پکڑ کر بیڈ پہ رکھی جس میں پیزا کوک اور فرائز تھے آتش کی ایک دم بھوک جاگی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر پتہ ہے تم کتنے اچھے ہو"

آتش مسکرا کہ بولی

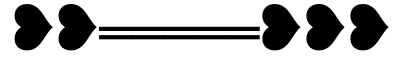
"اچھا اب کھا لو مجھے پتہ تھا میری بہن کو بھوک لگی ہوگی"

عمر نے محبت سے اس کی سر پہ ہاتھ رکھا تو آتش نم آنکھوں سے مسکرا دی

"عمر بھائی مجھے تو کبھی ایسے نہیں منایا"

Posted On Kitab Nagri

حرامنہ بسور کہ بولی تھی آہش اور عمر قہقہہ لگا کہ ہنس دیئے تو حرا بھی ان کے ساتھ مسکرا دی



"السلام علیکم"

عریشہ سب کو سلام کرتی بے تکلفی سے عالم کے ساتھ بیٹھی تھی

"کیسے ہونے، آپا نہیں آئی کیا؟"

سعید صاحب نے پوچھا تھا

"میں بالکل ٹھیک ماموں ماما نہیں آئیں میں تو بس اس محترم سے شکوہ کرنے آئی تھی ایک ہفتہ ہو گیا لیکن

چکر نہیں لگایا اس نے"



عریشہ کی بات پہ سب مسکرا دیئے لیکن آہش کو اپنی یہ کزن کوئی خاص پسند نہیں تھی اس نے غور سے

اسے دیکھا تھا جینز پہ بالکل شارٹ شرٹ پہنے بالوں کو کندھے پہ کھلا چھوڑا تھا جو ترتیب سے کٹے تھے

"تم نے چکر نہیں لگایا ہماری طرف"

وہ عالم کے ساتھ براہ راست مخاطب ہوئی تھی

"ہاں بس آنے والا تھا"

Posted On Kitab Nagri

عالم خود بھی تھوڑا ان کمفرٹبل ہوا تھا
"تم۔۔"

"آپ کہا کریں عریشہ آپ بڑے ہیں وہ آپ سے"

آبش نے اس کی بات اچکتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی جتلاتی نظر عالم پہ ڈالی تھی جو اسے کھا جانی والی نظروں سے دیکھ رہا تھا لیکن یہاں پروا کسے تھی

"جب عالم کو کوئی پر اہلم نہیں ہے تو تمہیں کیا ہے"

عریشہ نے تنک کہ سوال کیا تھا

"نہیں مجھے کوئی خاص پر اہلم نہیں ہے بس اگر کچھ رولز خود نہیں فالو کر سکتے تو دوسروں پہ بھی نالگائے

وہ کہتے ہیں نادوسروں کو نصیحت اور خود مولا نصیحت"

آبش کندھے اچکا کہ بولی تھی

www.kitabnagri.com

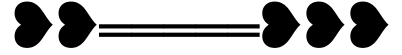
"شٹ اپ آبش"

عالم غصے سے گرجا تھا سعید اور صفدر صاحب تو بات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"واٹ اپور"

آبش نے نخوت سے سر جھٹکا تھا اور پھر دوبارہ سے صفر صاحب کے ساتھ باتوں میں مشغول ہو گئی جیسے کچھ ہوا ہی نا ہوا سے تو سکون مل گیا تھا عالم کو سنا کہ



"آبش تمہیں ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی بھائی ساتھ"

حرا نے آبش سے کہا جو سونے کے لئے لیٹ رہی تھی

"پلیز حرا! بھی تم اپنا بھائی نامہ نالے کہ بیٹھ جانا"

"لیکن آبش تمہیں سمجھنا چاہیے وہ بڑے ہیں ہم سے ہمارے اچھے برے کے لئے کہتے ہیں نا وہ"

"ہاں یہ ٹھیک میں نے بھی ان کی بس بات دہرائی تھی میں نے کون سا کچھ اور بولا"

www.kitabnagri.com

آبش نے معصومیت سے آنکھیں پٹیٹاتے ہوئے کہا تھا

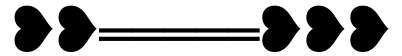
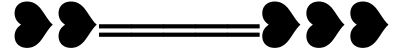
"آبش پتہ تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا"

حرا نے ہنستے ہوئے کہا تو آبش بھی قہقہہ لگا کہ ہنس دی

"اچھا اب سو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

آبش اس کی گال پہ ہونٹ رکھتی بولی تو حرا نے بھی اسے طریقے سے کہا تو دونوں کھلکھلا کہ ہنس دی



"ماما پلیز جانے دیں نا بڑے پاپا نے بھی کبھی نہیں روکا نا پاپا کچھ کہتے ہیں تو پلیز جانے دیں بابا نے بھی اجازت دے دی ہے"

آبش انیلا بیگم سے دوست کی طرف پارٹی میں جانے کے لئے اجازت مانگ رہی تھی لیکن انہوں نے عالم کی وجہ سے جانے سے منع کر دیا



"آبش بچے بار بار ضد نہیں کرتے آپ کو پتہ ہے نا عالم کو نہیں پسند"

انیلا بیگم کی بات نے تو مانو آبش کو آگ لگا دی تھی

"کیا مطلب ہے ماما اب عالم بھائی کی اجازت سے سارے کام ہوں گے گھر میں لیکن سوری ماما بڑے پاپا اور بابا کے علاوہ مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور جہاں تک رہی عالم بھائی کی بات تو ان کا بس چلے تو سانس بھی نا لینے دیں"

Posted On Kitab Nagri

آبش کابس نہیں چل رہا تھا وہ عالم کو کہیں غایب کر دیتی

"آبش عالم بڑا ہے تم سے"

انیلا بیگم نے اسے آنکھیں دکھائیں تھی لیکن مجال جو آبش کو اثر ہو

"ماما کیا ہے بڑا ہے تو ٹھیک ہے لیکن آپ چاہتی ہیں کہ میں سانس بھی عالم بھائی سے پوچھ کہ لوں ایک منٹ میں کتنی دفعہ سانس لینا ہے، یہ ناکرو عالم کو نہیں پسند یہ ہو گیا وہ گیا عالم ناہوا کوئی اور ہی مخلوق ہو گئی"

پکن میں آتی حنا بیگم کا بے ساختہ قہقہہ بلند ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بڑی ماما آپ بھی"

وہ روہانسی ہوئی تھی

"کیا ہوا میری بیٹی کو؟"

Posted On Kitab Nagri

حنابیگم نے پیار سے پوچھا تھا

"میری بیسٹ فرینڈ کی آج برتھ ڈے پارٹی ہے بابا لوگوں نے اجازت دے دی لیکن ہمیشہ کی طرح ماما چاہتی ہیں میں ناجاؤں ان کے چچے کو برا لگے گا آپ پلیز ماما کو بولیں جانے دیں مجھے"

آبش سنجیدگی سے بولی لیکن حنابیگم آبش کے انداز پہ ہنس دی

"کہاں جانے کی بات ہو رہی ہے"

عالم کچن میں داخل ہوتے بولا تھا ساتھ ہی فریج کھول کہ جو س نکالا تھا

"بس ان کی کمی تھی"

آبش منہ میں بڑبڑائی تھی

"کچھ نہیں آبش کی دوست کی برتھ ڈے پارٹی ہے وہ جانا چاہ ہی ہے"

"کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی رات کے وقت تو بلکل نہیں"

عالم گلاس شیلف پہ رکھتا بولا تھا

"آپ سے کسی نے نہیں پوچھا بابا نے اجازت دے دی وہ کافی ہے میرے لئے"

آبش کی بات پہ عالم نے سر تا پیرا سے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لیٹس سی"

وہ کہتا کچن سے باہر نکل گیا

"بڑی ماما میں تیاری کر لوں"

ایک نظر انیلا بیگم کے چہرے کو دیکھتی باہر نکل گئی

"آپ ناکیا کریں ایسے اسے آزاد رہنے دیں"

آبش کے جانے کہ بعد حنا بیگم بولی تھی

Kitab Nagri

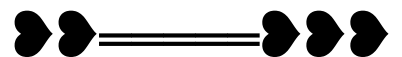
www.kitabnagri.com

"اسے کھونے سے ڈرتی ہوں میں"

انیلا بیگم متفکر لہجے میں بولی تھی

"کچھ نہیں ہوگا اللہ پاک اسے اپنے حفظ و ایمان میں رکھے گا"

"آمین"



Posted On Kitab Nagri

فل بلیک ڈریس پہنے وہ سیڑھیوں سے نیچے آئی تھی جہاں سبھی بیٹھے تھے ہاتھ میں ایک پیکنگ گفٹ تھا

"کہاں جانے کی تیاری ہے جناب"

صفدر صاحب نے ستائشی نظروں سے اسے دیکھا تو وہ مسکرا دی

"بابا آپ سے کل پوچھا تو تھا"

آبش نے مسکرا کہ جواب دیا تھا

"لیکن میں نے کہا تھا نہیں جانا"

عالم کی آواز پہ وہ چونک گئی تھی

"لیکن میں بابا سے اجازت لے چکی ہوں میرے خیال سے ان کی بات اہم ہے"

آبش نے تنک کہ جواب دیا تھا

"بابا آپ اسے کہہ دیں نہیں جانا"

Posted On Kitab Nagri

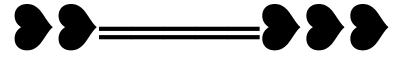
عالم کی بات پہ وہ حیران ہوئے تھے
"آبش اگر عالم کہہ رہا ہے تو نہیں جاؤ"
سعید صاحب کی بات پہ اس کی آنکھیں نم ہوئی تھی
"لیکن بابا میں تیار ہو گئی ہوں ربیہ انتظار کر رہی ہو گی"
آبش نے تحمل سے جواب دیا تھا اس وقت جتنا غصہ اسے آ رہا تھا دل کر رہا تھا عالم کے سر میں کوئی چیز
دے مارے
"پیٹا بڑوں کی بات مانتے ہیں"
"لیکن بابا۔۔۔"
"آبش ضد نہیں کرتے"
آبش نے ایک نم آنکھوں سے صفدر صاحب کی طرف دیکھا پھر ایک نظر عالم کو دیکھا جو سکون سے بیٹھا
تھا غصہ ضبط کرنے کے چکر میں وہ سرخ ہو رہی تھی یہی اس کا جواب ضبط دے گیا تھا
"آپ کی انا کو مل گیا سکون"
ہاتھ میں پکڑا گفٹ زور سے زمین پہ پھینکا تھا سب اس کے رد عمل سے حیران تھے
"چٹاخ"
انیلا بیگم نے کھڑے ہوتے تھپڑ اس کہ منہ پہ دے مارا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ تربیت کی ہے میں نے تمہاری"

باقی سب حیران تھے صفدر صاحب نے آگے بڑھ کہ اسے پکڑنا چاہتا تھا لیکن وہ دو قدم پیچھے ہٹ گئی کس کو بھی توقع نہیں تھی اس چیز کی
"آئی ہیٹ یو عالم بھائی"

وہ گال پہ ہاتھ رکھے بولی تھی پھر بھاگ کے اوپر کمرے میں چلی گئی حرا اس کے پیچھے گئی تھی لیکن حرا کے اندر آنے سے پہلے ہی وہ دروازہ بند کر چکی تھی



دو دن ہو گئے تھے اس بات کو آتش اگلے دن ہی صبح کسی کو بغیر بتائے اپنی نانو کے گھر جا چکی تھی آتش پورے گھر میں نہیں تھی تو گارڈ نے بتایا مون اسے لے گیا تھا

www.kitabnagri.com

سعید صاحب انیلا بیگم سے ناراض تھے انھیں اوورری اکٹ نہیں کرنا چاہیے تھا حرا اور حنا بیگم عالم سے ناراض تھیں کہ سب اس کی ضد کی وجہ سے ہو اسب گھر والوں نے باری باری آتش کو کال کی تھی لیکن آتش نے تنگ آکر موبائل ہی اوف کر دیا

Posted On Kitab Nagri

"آبش بیٹا گھر کوئی بات ہوئی ہے کیا؟"

نجمہ بیگم کے پوچھنے پہ وہ چونکی تھی

"نہیں نانو کچھ نہیں ہوا آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"

"بس ایسے ہی پہلے تو اتنا کہنے پہ بھی نہیں آتی تھی اور اب دیکھو تیسرا دن ہے اسی لئے پوچھا"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے نانو بس دل کر رہا تھا آپ کے پاس رکنے کو تو آگئی میں ویسے بھی چھٹیاں ہیں ناتو

گھر رہ کہ تنگ آگئی تھی"

آبش نے انہیں مطمئن کرنی کی بھرپور کوشش کی تھی



"تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں"

"السلام علیکم"

www.kitabnagri.com

اسد کی آواز پہ دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ پوری وجاہت سے کھڑا تھا

"والسلام کیسے ہو بچے آؤ"

"میں ٹھیک نانو آپ کیسی ہیں اور گھٹنوں کا درد کیسا ہے اب"

Posted On Kitab Nagri

اسد پاس بیٹھتے ہوئے بولا اور ایک نظر آتش پہ ڈالی جو نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

"بس بچے یہ کلمو ہے تو ایسے ہی درد کرتے ہیں"

"ٹھیک ہو جائے گا نا نو، آتش جلدی سے سامان لے آؤ جانا ہے"

"بھائی میں ابھی کچھ دن رکو گی اور"

آتش نے دھیمی آواز میں کہا تھا

"آتش ٹائم نہیں ہے گڑیا جلدی سے آؤ میں یہاں انتظار کر رہا ہوں"

آتش کی بات کو انگور کرتے بولا تھا

"ہاں آتش بچے جاؤ تیاری کر لو کہاں انیلا ایک دن تمہیں خود سے دور نہیں کرتی اور اب تیسرا دن ہو گیا

اداس ہو گی وہ"

نجمہ بیگم کی آواز پہ وہ مرے مرے قدموں سے اٹھ کہ سامان رکھنے لگی تھی

"اسد بچے کیا کھاؤ گے کچھ منگو اوں؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نانو ممانی نے کھلا دیا کافی دیر سے آیا تھا وہیں ممانی کے پاس ہی بیٹھ گیا"
ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب آبلش سامان لے کہ آئی تھی اسے دیکھ کہ اسد جلدی سے اٹھا تھا
اور دونوں مل کہ باہر نکل گئے

"کیسی ہو؟"

"زندہ"

آبلش کہ جواب پہ وہ مسکرا دیا

"بھیا سے کیا ناراضگی میری گڑیا؟، میں تو تب وہاں تھا ہی نہیں"

اسد کہ بات پہ آبلش نے زور و شور سے رونا شروع کر دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے ارے"

اسد نے گاڑی سائیڈ پہ پارک کرتے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

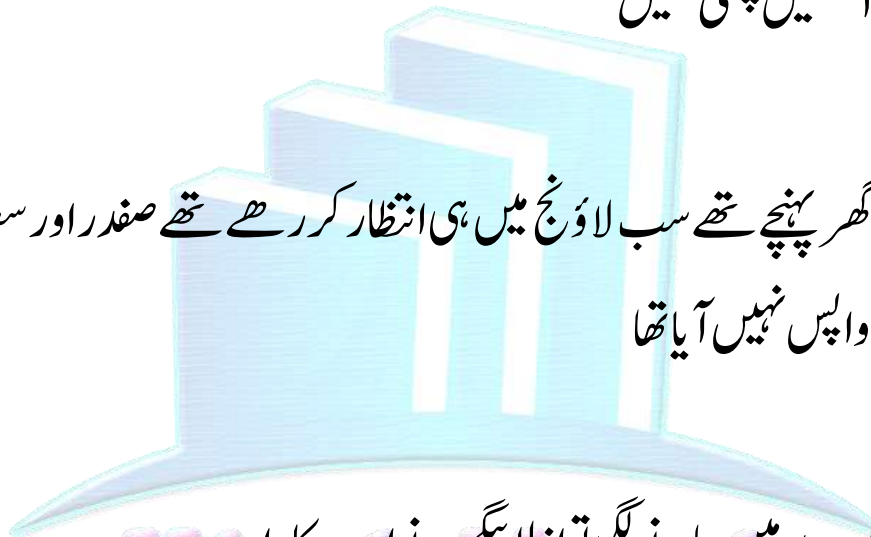
"بھائی ماما نے مجھے مارا"

آبلش ہچکیوں کے درمیان روتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میری چند آپ نے بھی تو غلط کیا آرام سے بات کر لیتی"
"میں نے آرام سے ہی بات کی تھی بھائی لیکن عالم بھائی بھی ضد کر رہے تھے تو غصہ آ گیا مجھے"
"اچھا اب رونا بند کر و پہلے ہم تمہارا فیورٹ لنچ کریں گے اس کہ بعد ہم جائیں گے گھر"
اسد کی بات پہ اس کی آنکھیں چمکی تھیں

چار بجے آتش اور اسد گھر پہنچے تھے سب لاؤنج میں ہی انتظار کر رہے تھے صفدر اور سعید صاحب تو آفس
تھے عمر ابھی یونی سے واپس نہیں آیا تھا

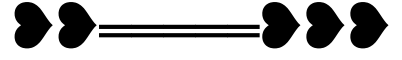


سب کہ مل کہ آتش کمرے میں جانے لگی تو انیلا بیگم نے اسے پکارا
"آتش میری جان سوری"
www.kitabnagri.com

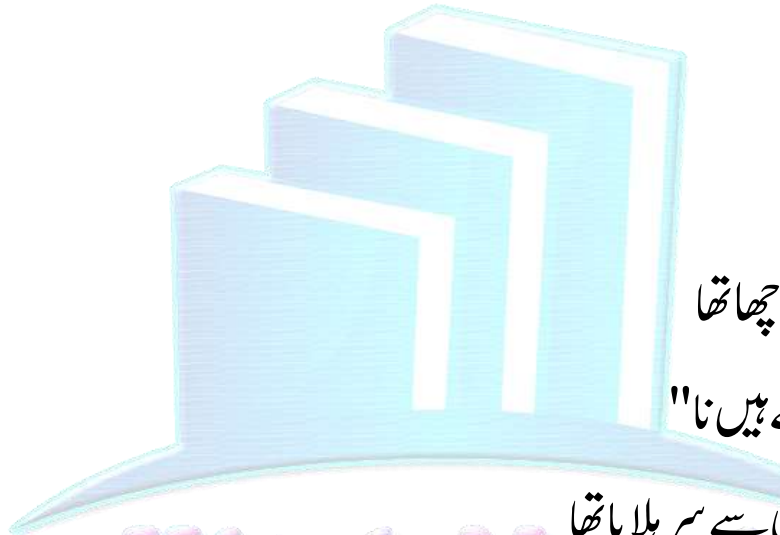
آتش تڑپ کہ پیچھے ہوئی تھی انیلا بیگم کا اس طرف معافی مانگنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا اسے

"نہیں ماما سوری تو مجھے بولنا چاہیے میں زیادہ غصہ کر گئی آپ نہیں کہیں مجھے اس طرح"
آتش نے پیار سے ان کی گردن کے گرد بازو حائل کئے تھے انیلا بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri



"اب تو سکون کی نیند سوئیں گے ہم"
حرا پر جوش ہو کہ بولی تھی



"بھلا وہ کیوں؟"

آبش نے آنکھیں سکیر کہ پوچھا تھا
"عالم بھائی کل واپس جا رہے ہیں نا"
حرا کہ بات پہ اس نے آہستگی سے سر ہلایا تھا
"تم ابھی نہیں ناراض ہو بھائی سے"

www.kitabnagri.com

"حرا ناراضگی وہاں ہوتی ہے جہاں ہمیں مان ہو کہ اگلا بندہ ہمیں منالے گا اور عالم بھائی سے ایسی کوئی امید
نہیں ہے"

آبش کی بات پہ وہ خاموش ہو گئی تھی تھوڑی دیر بعد دروازے پہ دستک ہوئی تھی عالم اجازت لے کہ
اندر آیا تھا عالم کے اندر آتے ہی حرا باہر نکل گئی آبش نے اسے منہ بسور کہ دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آبش یہ تمہارے لئے"

اس نے ایک گفٹ اس کی طرف تھمایا تھا آبش حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی

"آبش میں کل واپس جا رہا ہوں بہت اہم مشن ہے کیا معلوم زندہ واپس بھی آؤں یا نہیں"

عالم کی بات پہ اس نے پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھا تھا

"عالم بھائی"

آبش اٹک کہ بولی تھی

"مجھے معلوم ہے میری وجہ سے تمہیں کافی پریشانی ہوئی ہوگی تو اس کے لئے معذرت"

"عالم بھائی آپ معافی نہیں مانگیں غلطی میری نہیں تھی"

آبش کے بولنے پہ عالم مسکرا دیا

www.kitabnagri.com

"مشن کا کسی کو مت بتانا پتہ ہے مناسب پریشان ہو جائیں گے"

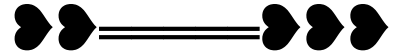
عالم کی بات پہ اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھیں آمین"
عالم نے اس کی سر پہ پیار کرتے کہا تو وہ مسکرا دی

"اور آپ کو اللہ پاک اپنے حفظ و ایمان میں رکھیں تاکہ اگلی دفعہ واپس آکر آپ پھر ایسے ہی تنگ کریں"

آبش اپنی بات کا خود ہی مزہ لیتی کھلکھلا کہ ہنس پڑی



سب کچھ ویسا ہی چل رہا تھا اور آبش آج کل پیپر دے کہ فارغ گھوم پھر رہی تھیں
ان دو ماہ میں عالم کی مشکل سے دو دفعہ کال آئی تھی بس دو منٹ کے لئے آتی تھی بڑے ہی بات کرتے
تھی ان کی باری ہی نہیں آتی تھی

"کیا ہوا آبش ایسے کیوں بیٹھی ہو؟"

"کچھ نہیں ماما بوری ہو رہی ہوں"

"کیوں؟"

Posted On Kitab Nagri

"موبائل چار جنگ پہ لگایا ہے"
آبش کی بات پہ انیلا بیگم نے اپنا ماتھا پیٹا تھا

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا آبش"
انیلا بیگم کی بات پہ وہ کھلکھلا کہ ہنس دی

"ماما عالم بھائی سے بات ہوئی آپ کی؟"
"ہوئی تھی دو منٹ کے لئے آئی تھی کال بس"
"ماما کیسے ہیں وہ؟"

"خریت تم کیوں پوچھ رہی ہو"
"اوہو ماما آپ بھی نا بھائی ہیں میرے وہ اسی لئے پوچھا"
آبش منہ بسور کہ بولی تو انیلا بیگم ہنس دی

"ماما شاپنگ پہ چلیں؟"
آبش کی بات پہ اچھنبے سے دیکھا تھا اسے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں تو کیا ہو گیا ماما کو نسا آپ کہ پیسے لگنے ہیں"

آبش لا پرواہی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا حرا اور تائی امی سے بھی کہہ دو ہم چلتے ہیں"
انیلا بیگم کے اتنے جلدی مان جانے پہ آہش نے حیرت سے انہیں دیکھا

"بخار تو نہیں"

آہش مصنوعی فکر مندی سے بولی

"آہش پھر کینسل کر دوں؟"

"ارے نہیں نہیں میں جارہی"

کہتے وہ بھاگ کہ حنا بیگم کے کمرے میں گئی تھی



"آہ"

اس سے پہلے وہ گرتی حرا کسی کے مضبوط حصار میں تھی اسد جو اوپر آ رہا تھا اسے بلانے اپنے دھیان میں دوپٹے سے الجھتی نیچے آرہی تھی جب درمیان والی سیڑھی پہ اس کا پاؤں دوپٹے میں اٹکا تھا اسد نے جلدی سے اسے پکڑ کے اپنے ساتھ لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں بند کئے وہ اسد کے حصار میں تھی اسد نے اسے کمر سے پکڑ کے اپنے ساتھ لگایا تھا

"شکر اسد بھائی میں بچ گئی"

آنکھیں کھولتے ہی خود کو مضبوط حصار میں پا کر اس نے شکر ادا کیا تھا لیکن اسد تو شاید کسی اور ہی خیال میں تھا



اسد انھیں شاپنگ مال اتار کہ خود چلا گیا تھا وہ لوگ شاپنگ میں مصروف تھیں جب انیلا ساتھ والی شاپ میں گئی تھی

"انیلا بیگم"

اجنبی آواز سنتے انیلا بیگم نے آواز کر تعاقب میں دیکھا لیکن وہاں موجود شخص کو دیکھ کہ ان کے چہرے کا رنگ بدلہ تھا

سامنے موجود شخص مسکرایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں سوچ ہی رہا تھا کتنے سالوں تک چھپ سکتی ہو مجھ سے تم، مجھے نہیں معلوم تھا ملاقات اتنی جلدی ہو گی"

وہ کمینگی سے بولا تھا لیکن انیلا بیگم کی تو آواز ہی نہیں نکل رہی تھی

"میری بیٹی کہاں ہے؟"

اب کی بار وہ غصے سے بولا تھا آبلش کے چھن جانے کا خوف ہی ان کی جان لینے کہ درپہ تھا

"م میرے پ پاس ن ن نہیں ہے"

وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہا ہا ہا سے تو میں حاصل کر کہ ہی رہوں گا یاد رکھنا"

وہ اسے وارن کرنے والے انداز میں جاچکا تھا وہ جلدی جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن بار بار آنے والی

کال کی وجہ سے اسے جانا پڑا

"ماماما"

Posted On Kitab Nagri

آبش کی آواز سے وہ سکتے سے باہر نکلی تھی

"آآبش ت تم ٹھیک ہو؟"

انیلا بیگم نے آبش کا چہرہ تھام کر دیوانہ وار اسے پوچھنے لگی تھی

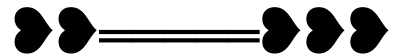
"ماما میں ٹھیک ہوں آپ کو کیا ہوا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے"

آبش نے ان کی دونوں ہاتھوں کو تھامتا تھا حرا اور حنا بیگم بھی پریشان تھیں انیلا بیگم کی زرد پڑتی رنگت انھیں کچھ غلط ہونے کا احساس دلا تھی تھی

"بھابھی اسد کو کال کریں گجر جانا ہے ابھی"

حرا نے جلدی سے اسد کو فون کر کہ بلایا تھا اسد بھی انیلا بیگم کی حالت دیکھ کہ پریشان ہوا تھا

اسد نے ڈاکٹر پاس جانے کا کہا لیکن انیلا بیگم نے منع کر دیا



Posted On Kitab Nagri

"ماما پلیز بتائیں ہوا کیا ہے آپ کو؟"

سارا دن گزرنے کے بعد اب طبیعت سمبھلی تھی سب اتنے پریشان ہو گئے ڈاکٹر نے بی پی لو بتایا تھا انجکشنز اور ڈرپ لگا کہ تھوڑی طبیعت سمبھلی تھی آبلش ابھی انیلا بیگم کے پاس سے اٹھ کہ گئی تھی وہ دوپہر سے انیلا بیگم کے ساتھ ہی چپکی تھی آبلش کی اتنی محبت دیکھ کر سب ہی مسکرائے تھے چاہے وہ سارا دن ڈانٹ سنتی تھی انیلا بیگم سے لیکن اس کا پیار مثالی تھا

"تم عالم کو بلو ادو پلیز"

اس وقت کمرے میں بس بڑے ہی موجود تھے حرا آبلش اور عمر سونے کے لئے جا چکے تھے سب ہی چونک گئے تھے

"لیکن ماما آپ کو پتہ ہے وہ اس وقت نہیں آسکتا اس کا بہت اہم مشن چل رہا ہے"

اسد نے سنجیدگی سے ان کے ہاتھ تھامے تھے

"دیکھو وہ واپس آ گیا ہے وہ میری آبلش کو لے جائے گا وہ وہ بھاگ گیا ہے عالم اسے ڈھونڈ رہا ہے عالم نے بتایا تھا مجھے لیکن لیکن وہ یہاں لاہور میں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"انیلا کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ کون آگیا ہے"
سعید صاحب نا سمجھی سے پوچھ رہے تھے

"ڈی کے"

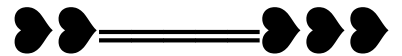
نام سنتے ہی چاروں کے چہرے پہ ایک سایہ لہرایا تھا

"اس نے کہا وہ آتش کو لے جائے گا پلینز خدا کے لئے میری آتش کو بچالیں اس سے، آتش میری جان
ہے اگر اسے وہ لے گیا تو میں مر جاؤں گی"
انیلا بیگم روتے ہوئے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"انیلا آتش ہماری بیٹی ہے کوئی نہیں لے کہ جائے گا اور میں احمد کو فون کرتا ہوں وہ عالم کو لے گا"
صفدر صاحب نے اپنے دوست کا نام لیا جن کے انڈر آج کل عالم کام کر رہا تھا



Posted On Kitab Nagri

ٹھیک چار گھنٹوں بعد عالم اور احمد قریشی مری سے لاہور آئے تھے آرمی کے ہیلی کاپٹر نے لاہور آرمی ایئر بیس میں لینڈ کیا تھا جلد از جلد گھر پہنچا تھا سبھی سعید صاحب کے کمرے میں ہی تھی ان کی رات آنکھوں میں کٹی تھی نیند کا دور دور تک نام و نشان نہیں تھا

"چھوٹی امی"

عالم تڑپ کہ ان کی طرف آیا تھا کتنی دیر عالم کے ساتھ لگی روتی رہیں تھی احمد صاحب باقی کے ساتھ مل رہے تھے

"اچھا اب بس کریں اور نہیں رونا آپ نے میں آگیا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا"

عالم نے ان کی آنسو صاف کئے تھے حنا بیگم اٹھ کہ کچن میں چلی گئی تھیں

www.kitabnagri.com

"عالم تم آبلش سے نکاح کر لو اور اسے یہاں سے دور لے جاؤ"

انیلا بیگم کی بات سن کہ سب چونک گئے تھے

"آپ کیا کہہ رہی ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

سعید صاحب کی آواز پہ انہوں نے ملتجی نگاہ سے عالم کو دیکھا تھا

"میری خیال سے بھا بھی ٹھیک کہہ رہی ہیں اگر ڈی کے آبلش کو لے جانا چاہے تو دنیا کی کوئی بھی کورٹ
ہمارا ساتھ نہیں دے گی لیکن اگر آبلش کا ہم نکاح کر دیں تو ڈی کے کسی صورت بھی بغیر رضامندی کے
اسے نہیں لے جاسکتا"

احمد قریشی کی بات پہ سب سوچ میں پڑ گئے تھے

"ماما آبلش ساتھ زیادتی ہوگی"

اسد دھیماسا بولا تھا

"میرا مطلب کہ وہ عالم سے کافی چھوٹی ہے کوئی آٹھ نو سال"

سب کے گھورنے پہ وہ جلدی سے بولا تھا

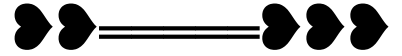
"یہ کوئی خاص فرق نہیں ہے میں تمہارے بابا سے چھ سال چھوٹی ہوں"

انیلا بیگم کی بات پہ اسد نے منہ بسورا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن آبلش وہ کبھی رضامند نہیں ہوگی اینٹ کتے کا بیر ہے ان دونوں کا"
اسد نے گویا ناک سے مکھی اڑائی تھی
"اسد"

سعید صاحب نے گھورا تھا



وہ تینوں تو عالم اور اسد قریشی کو دیکھ کر حیران ہوئے تھے



"عالم بھائی کیوں اچانک آکہ آپ نے آبلش کو اٹیک دے دیا"
www.kitabnagri.com
عمر ہمیشہ کی طرح شروع ہوا تھا باقی دنوں کی نسبت بڑوں میں گہری خاموشی تھی

"ابھی تو آبلش کو میجر اٹیک آئے گا یہ تو مائنر سا ہے"

اسد نے پھر سے اپنی چھوڑی تھی وہ مسلسل اس نکاح کی مخالفت کر رہا تھا لیکن مجال ہے کسی نے اس کی
بات پہ کان دھرے ہوں

Posted On Kitab Nagri

"اسد کوئی فضول گوئی نہیں"

صفدر صاحب نے اسے گھر کا تھا عالم بیچارہ تو خاموش تھا خود سے اتنی چھوٹی لڑکی سے نکاح کرنا لیکن وہ اپنی چھوٹی امی کو دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا

ناشتہ کر کے سب فارغ ہوئے تو آبلش کو سعید صاحب اور صفدر صاحب اپنے ساتھ اسٹڈی میں اپنے ساتھ لے گئے بعد میں احمد قریشی بھی انیلا اور حنا بیگم کے ساتھ اسٹڈی میں چلے گئے جب کہ حرا اور عمر ابھی سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے

اسد مسلسل عالم کو دیکھ رہا تھا جس سے عالم اکتا گیا تھا

"اسد اگر اب تم نے مجھے ایسے دیکھا تو یاد رکھنا میں نے ٹارچر سیل میں لے جانا تمہیں"

عالم زچ ہو کہ بولا تھا

"ارے میری جان یہ تو شروعات ہیں آگے آگے دیکھیں ہوتا ہے کیا"

اسد نے کہتے ساتھ عالم کو آنکھ ماری تھی عالم کا دل کیا اس کے سر میں کچھ مار دے

Posted On Kitab Nagri

"کوئی ہمیں بھی کچھ بتائے گا کیا؟"

اب کی بار حرامنہ بسور کہ بولی تو عالم اور اسد نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا

"ابھی معلوم پڑ جائے گا بچے تھوڑا انتظار کرو"

اسد نے کہا

"اسد بھائی مجھے بچہ نہیں بولیں ایسے فیلنگ آتی ہیں جیسے میں کوئی پانچ سال کی فیڈر پیتی بچی ہوں"

حرا کی بات پہ اسد نے اپنے بے ساختہ امڈ آنے والے قمقمے کا گلا گھونٹا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا؟"

آبش کی چیختی آواز انہیں باہر تک سنی تھی

"آبش بیٹا میری بات سنیں"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بڑے پاپا میں ہر گز عالم بھائی سے نکاح نہیں کروں گی کوئی وجہ بھی تو ہو شادی کرنے کے لئے یہ کیا آپ سیدھا کہہ دیں نکاح کر لو اور اس ملک الموت سے تو بلکل بھی نہیں"

آبش کی آواز انہیں بھی سنائی دے رہی تھی عمر اور حراتو منہ کھولے عالم کو تک رہے تھے

"تمہاری اسی منہ پھٹ عادت کی وجہ سے تمہیں عالم کے حوالے کر رہی۔ ہوں تاکہ جو بگاڑ تم میں پیدا ہوا ہے وہ ٹھیک ہو سکے اور عالم کے سوا وہ کوئی نہیں کر سکتا"

انیلا بیگم واپس اپنی پرانی جون میں لوٹ چکی تھیں

"اما"

وہ حیرت سے منہ کھولے انھیں دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش بیٹا بس ایک مشن ہے ہمارا اس کے لئے ہمیں بہادر لڑکی چاہیے اور مجھے لگا وہ آپ ہو اسی لئے بس آپ کو چنا لیکن خیر میں کوئی اور دیکھ لیتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

احمد قریشی کے ڈرامے کو اندر والوں کے ساتھ ساتھ باہر والوں نے بھی داد دی تھی وہ جانتے تھے آبلش کی ایڈونچرس نیچر کو اسی لئے انہوں نے اپنا پتا پھنکا تھا

"سچی انکل"

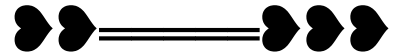
وہ یک دم ایکساٹڈ ہوئی تھی

"جی میرے بچے"

"لیکن انکل عالم بھائی سے نکاح کے علاوہ کوئی اور حل نہیں ہے کیا میں ویسے ہی آپ کی مدد کر دوں گی نا"

سب کچھ ماننے کے بعد بھی وہ وہیں کھڑی تھی لیکن احمد قریشی بھی اپنے نام کے ایک تھے جب تک وہ مانی نہیں وہ بھی اپنی بات پہ ڈٹے رہے

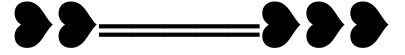
www.kitabnagri.com



یہ ایک چھوٹا سا فلیٹ تھا ایک کمرہ ساتھ اوپن کچن تھا جو کہ اٹالین طرز کا بنا تھا اور پھر ایک چھوٹا سا سٹور روم اور ساتھ ہی ایک گیسٹ روم بھی تھا آبلش نے بھرپور نظر سے اس فلیٹ کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت خوشی خوشی یہاں آگئی تھی بغیر کسی ٹیسٹ کے بغیر کسی انٹرویو کے وہ سیکرٹ ایجنٹ بن چکی تھی عالم اسے سامان گیسٹ روم میں رکھنے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا



لیپ ٹاپ گود میں رکھے وہ کام کرنے میں مگن تھا تھوڑی دیر پہلے اسے علی نے کچھ ڈاکو منٹس سینڈ کئے تھے جس میں کسی گینگ کے بارے میں معلومات تھی جو آج کل اسلام آباد کی کسی یونی میں سرگرم تھا اور سب سے بڑی بات اس گینگ کا تعلق ڈی کے سے تھا

"ٹھک ٹھک"

دروازہ بجا تھا عالم نے ایک نظر لیپ ٹاپ پہ ٹائم دیکھا جہاں رات کے گیارہ بج رہے تھے

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



"آ جاؤ"

عالم کی آواز پہ آبلش نے اندر قدم رکھا تھا

"جی مس فرمائیے"

عالم نے ایک نظر سامنے کھڑی اپنی ایک دن کی بیوی کو دیکھا تھا بلیک نائٹ ڈریس میں ملبوس بال کمر تک آتے تھے جنہیں چھوٹے سے کپچر میں مقید کرنے کی کوشش کی گئی تھی آنکھیں نیند سے سرخ تھیں

"عالم بھا۔۔"

"استغفر اللہ آبلش کیوں نکاح کو خطرے میں ڈال رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

عالم کے اتنے جلدی بولنے پہ آتش بھی ہڑبڑائی تھی
"اچھا بتاؤ کیا کہہ رہی تھی"

عالم بات کا اثر زائل کرنے کے لئے جلدی سے بولا تھا

"آپ کو پتہ ہے نائیں اور حراروم شئیر کرتے تھے اور اب مجھے نیند نہیں آرہی اکیلے ڈر لگ رہا ہے پلیز
یہاں رکنے دیں مجھے"

آتش نے معصومیت سے کہا تھا عالم اس کی بات سن کر ہڑبڑایا تھا لیکن آتش کی معصومیت پہ اسے ماننا پڑا

"آ جاؤ"

عالم اپنا بلیںکٹ ایک سائیڈ پہ کرتا بولا تھا
"ن ن نہیں میں صوفہ پہ سو جاؤ گی"

www.kitabnagri.com

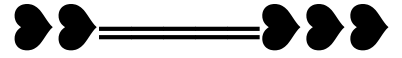
آتش جلدی سے بولی تھی کیوں کہ عالم کے ساتھ بیڈ شئر کرنا ہی سوہان روح تھا

آتش کہتی جلدی سے ٹوسیٹر صوفے پہ لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

بلیسٹ کو اپنے اوپر لیتے وہ آنکھیں موند گئی تھی لیکن صوفہ کافی چھوٹا تھا اس کے لحاظ سے وہ بے آرام ہو رہی تھی سفر کی وجہ سے کافی تھکی ہوئی تھی عالم اسے ایک نظر دیکھتا پھر سے کام میں مصروف ہو گیا اسے کام کرتے کافی وقت ہو گیا تھا ٹائم دیکھا تو بارہ بج رہے تھے لائٹ اوف کرنے کے لئے اٹھا تو اس کی نظر سونے پہ لیٹی آتش پہ پڑی تھی جو آدھی نیچے اور آدھی اوپر تھی عالم نے نفی میں سر ہلا کہ اپنے قدم اس کی طرف بڑھائے تھے

اسے آہستہ سے بازو میں اٹھا کہ بیڈ پہ لٹایا تھا اور خود لائٹ اوف کرتا دوسری جانب لیٹ گیا



آتش کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو بیڈ پہ موجود پایا تھا جو بالکل عالم کے ساتھ لگی تھی اور عالم بھی سکون سے اسے تکیے کی طرح دبوچے سو رہا تھا عالم اپنی سائیڈ پہ ہی تھا آتش گھومتی ہوئی اس کی طرف آئی تھی آتش کو عالم سے عجیب سی جھجک محسوس ہوئی تھی اس نے پیچھے ہونا چاہا تھا لیکن عالم اسے کمر سے پکڑ کر پھر سے اپنے قریب کر گیا تھا آتش نے سامنے دیوار پہ لگی گھڑی کو دیکھا جہاں ابھی چار بج رہے تھے

"سنیں"

Posted On Kitab Nagri

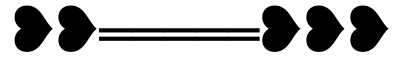
آبش نے دو تین دفعہ اسے پکارا تھا لیکن عالم اپنی جگہ پہ سوراہا تھا آبش نے پھر سے کوشش کی تھی لیکن خود کو آزاد نہیں کروا پائی تھی

آبش نے غور سے عالم کو دیکھا جو اس کو مشکل میں ڈالے سوراہا تھا

"حراٹھیک کہتی تھی اس کا بھائی پرکشش مرد ہے"

آبش نے خود ہی اپنی سوچ پہ لعنت بھیجی تھی

آبش اسے سوچتی پھر سے نیند میں گم ہو گئی تھی



Kitab Nagri

"جلدی جلدی پیکنگ کرو ہمیں دس منٹ میں نکلنا ہے"

www.kitabnagri.com

عالم اسے حکم دیتا جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا اور آبش منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی عالم

صبح سے نکلا تھا اس کے جانے کے بعد اس نے فلیٹ دیکھا جو آبش کو بہت پسند آیا تھا پھر کچھ کرنے کو تھا

نہیں تو آبش نے اپنی وارڈروب سیٹ کی دو گھنٹے مشقت کے بعد اب وہ سکون نے بیٹھی تھی

"آبش تم یہیں کھڑی ہوا بھی"

Posted On Kitab Nagri

دومنٹ بعد عالم اپنا ہینڈ کیری لے کہ باہر آیا تھا اور آتش ابھی تک ویسے ہی کھڑی تھی

"میں نے ابھی اپنی وارڈورب سیٹ کی ہے اور پھر سے پیکنگ"

وہ اکتا کہ بولی تھی

"آتش دو باتیں ذہن میں رکھو پہلی بات ایک بیگ ہمیشہ تیار رکھو جس میں مختصر سامان موجود ہو اور

دوسری جو بات میں کہوں تو اس پہ فوراً عمل کیا جائے اب چلو"

عالم اس کا ہاتھ پکڑ کہ گیسٹ روم میں لایا تھا اور آتش غصے سے لال ہوئی تھی

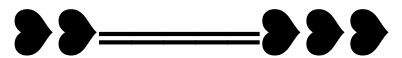
عالم نے الماری کے اوپر سے بیگ اتارا تھا

"جلدی کرو"

آتش نے اس کی پشت پہ منہ چڑایا تھا عالم نے ڈریسنگ کے مرر سے ابرو اچکا کہ اسے دیکھا تھا

"کر رہی ہوں"

کہتی جلدی سے سامان رکھنے لگی تھی



Posted On Kitab Nagri

انہیں دو ہفتے ہو چکے تھے اسلام آباد آئے عالم رات دیر تک گھر آتا صبح اسے اپنے ساتھ ہی اٹھتا اس کی نیند عزاب ڈالتا بقول آتش کے اور صبح ناشتہ کرتے ہی نکل جاتا آتش کو لگا وہ فضول میں یہاں رہ رہی ہے سارا دن ٹی وی دیکھنے میں گزر جاتا پچھلے ہفتے ہی تو اس کا زلٹ آیا تھا لیکن مجال اس سڑیل نے اسے دو لفظ بھی مبارک کے بولے ہوں آج وہ فیصلہ کر چکی تھی عالم سے بات کرنے کا

عالم معمول کے مطابق لیٹ آیا تھا لیکن ایک بجے تک آتش کو جاگتا دیکھ کر حیران ہوا تھا کیوں کہ جب سے اسلام آباد آئے تھے آتش اس کے آنے سے پہلے ہی بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ سو جاتی تھی

"چلو اچھا ہوا تم جاگ رہی ہو قریشی انکل آئے ہوں ان کے لئے اور میرے لئے چائے بنا لو"

آتش جو اس سے لڑنے کے موڈ میں تھی قریشی انکل کا سنتے ہی باہر نکلی تھی

www.kitabnagri.com

"ارے میرا بچہ کیسا ہے؟"

احمد قریشی نے اسے پیار سے بولا یا تھا لیکن آتش میڈم تو شاید کسی اور ہی موڈ میں تھی

"قریشی صاحب آتش آپ سے ناراض ہے"

Posted On Kitab Nagri

آبش کے طرز مخاطب پہ عالم کا قہقہہ بلند ہوا تھا آبش نے منہ بسورا تھا

"انکل میرے خیال سے آپ نے کہا تھا کہ یہ نکاح اس لئے ہو گا کیوں کہ آپ کو مشن کے لئے ایک عدد لڑکی کی ضرورت ہے"

آبش نے انہیں ان کی بات لٹائی تھی

"لیکن مجھے لگتا آپ کی بات غلط اور ماما کی بات ٹھیک تھی"

ساتھ ہی اس نے انیلا بیگم کی بات کا حوالہ دیا تھا

"مجھے دو ہفتے ہو گئے ہیں یہاں بند ہوئے"

اب شکایت لگی گئی تھی

"آبش بچے آپ کی ماما کی بات ٹھیک تھی"

قریشی انکل کی بات سنتے ہی آبش کا چہرہ لٹھے کی مانند ہوا تھا اس نے ایک نظر پیچھے کھڑے عالم کو دیکھا تھا جو اس سے نظریں چرا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نیند آرہی ہے"

کہتی وہ اٹھی تھی اور دوسرے کمرے میں چلی گئی تھی

"Abish listen to me"

"Stay away from me "

اسے انگلی سے وارن کرتے آبلش نے زور سے دروازہ بند کیا تھا عالم اچھلا تھا

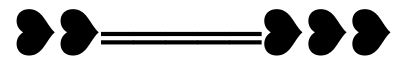
"چلو بیٹا آپ سمجھا لو میں چلتا ہوں"

احمد قریشی ہنستے ہوئے باہر نکل گئے

عالم نے پریشانی سے ماتھا مسلا تھا

"آبلش تم جانتی ہونا تمہیں نیند نہیں آئے گی باہر آؤ"

عالم کی آواز سنتے بھی وہ انجان بنی تھی دس منٹ تک باہر کھڑا رہا لیکن آبلش نے دروازہ نہیں کھولا تھا



Posted On Kitab Nagri

صبح بھی عالم نے بہت کوشش کی تھی لیکن وہ کان بند کئے سوتی بنی رہی

"Abish open the door otherwise you will be responsible

"

عالم کی دھمکی سن کے آبخ نے گھور کے دروازے کی جانب دیکھا تھا
آبخ غصے سے اٹھی تھی دروازہ کھول کہ بغیر اس کی بات سننے واشروم میں گھس گئی تھی

آبخ جب باہر آئی تو عالم سو فہ پہ بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبخ میں چچی جان کو انکار نہیں کر سکتا تھا"

"مجھے آپ کی صفائی کی کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو ذرا بھی احساس نہیں تھا میرا رے میں تو بھائی

سمجھتی تھی آپ کو، ماما نے مجبور تو نہیں کیا تھا نا آپ کو"

آبخ آنسوؤں کے درمیان بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب نے مل کہ میرا مذاق اڑایا میری ذات کو ہی تماشا بنادیا اتنا بڑا جھوٹ"

"آبش اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے"

عالم اپنی صفائی کے لئے بولا تھا

"وا بھئی مسٹر عالم صفر"

آبش تالیاں بجاتے بولی تھی

آبش اس کا ضبط آزما رہی تھی وہ جانتی تھی عالم کو اس ٹون میں بات کرنا بالکل پسند نہیں ہے آبش بھی ضبط کا دامن تھامتے خاموش رہا وہ جانتا تھا غلطی گھر والوں کی ہے لیکن سزا اسے بھگتنی پڑ رہی تھی

"میں یہ دینے آیا تھا سو مواسے تمہاری یونی سٹارٹ ہے"

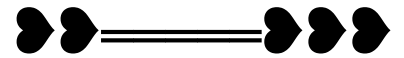
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالم نے آبش کو کورس دیتے ہوئے کہا تھا

"اور یہ موبائل"

وہ دونوں چیزیں میز پر رکھتا باہر نکل گیا



Posted On Kitab Nagri

کالا کرتا پہنے ساتھ بلیک جینز بال کھلے تھے گلے میں لٹکتی چین اور سپاری کی وجہ سے مسلسل ہلتا منہ اسے کوئی آوارہ ہی لگی تھی

سیدھے ہاتھ میں والی گھڑی اور اٹے ہاتھ میں مختلف رنگوں کے بینڈ تھے

"ہائے بیبی"

آبش کے گال کھینچتی وہ آبش کے ساتھ موجود سیٹ پہ براجمان ہو گئی آبش نے ماتھے پہ بل ڈالتے اسے گھورا تھا

"تباہی کہتے ہیں سب مجھے"

اس نے خود ہی اپنا تعارف کروایا تھا

آبش نے ایک تنقیدی نظر اس پہ ڈالی تھی یہ تو وہ حساب تھا

"آن نا پہچان تو میرا مہمان"

آبش منہ میں بڑبڑائی تھی

"سویت ہارٹ تمہارا کیا نام ہے"

Posted On Kitab Nagri

آبش اس کے سوال پہ اسے گھور کر رہ گئی تھی ایک تو یونی کا پہلا دن اور دوسرا یہ عجوبہ ساری کلاس اسے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی عجائب گھر کا پیس ہو

"آبش"

مختصر جواب دے کہ آبش اپنے موبائل میں مصروف ہو گئی آج پہلا دن تھا کلاس تو ہونی نہیں تھی شاید گیارہ بجے آبش کلاس روم سے باہر نکلی تھی تبھی سینئر نے اسے گھیرا تھا لیکن آبش کا اعتماد قابل دید تھا

"ہیلو بیوٹی"

ایک لڑکا تھوڑے لو فرانداز میں بولا تھا

"مانڈ پور لینگو تچ"

آبش نے کڑے تیوروں سے اسے گھورا تھا اور سامنے والے کا قہقہہ گونجا تھا

"جانتی ہو کس سے بات کر رہی ہو؟"

"تم کو نسا میرے مامو کے بیٹے ہو جو میں جانوں گی راستہ دو مجھے"

آبش سائیڈ سے گزرنے لگی تو وہی لڑکا دوبارہ اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"I like your attitude "

ان کا مقصد بس آہش کو پریشان کرنا تھا لیکن آہش کا سکون انہیں آگ لگا گیا ہمیشہ جو نیئر سینئر سے ڈرتے ہی آئے تھے لیکن یہاں الٹ کیس تھا تو وہ تینوں اس سے الجھ پڑے

"کبھی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی جو اس کے پیچھے پڑ گئے ہو"
نسوانی آواز پہ آہش سمیت تینوں نے آواز کے تعاقب میں دیکھا جہاں تانی جینز میں ہاتھ ڈالے اسی حلے میں کھڑی تھی

"ہاں خوبصورت تو بہت دیکھی لیکن تمہارے جیسا عجوبہ پہلی دفعہ دیکھ رہے ہیں"

وہ دوبارہ بولا تھا

لیکن اگلے ہی لمحے وہ کراہ کے رہ گیا کیوں کہ تانی کا مکہ اس کے پیٹ میں پڑا تھا

"تانی پلیز نا کریں"

Posted On Kitab Nagri

آبش تو ایک دم گھبرا گئی

"ہم سینئر ہیں حق تو بنتا ہے نا آپ لوگوں کو تنگ کرنے کا"
ان میں سے ایک بولا تو تابلی نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا

"اچھا چھوڑو فرینڈز"

دو بار وہی لڑکا بولا

"پاگل ہو گئے ہو کیا اس نے ابھی مجھے مارا اور اسے دوستی کر رہے ہو تم"

دوسرا لڑکا تپ کہ بولا جب کے تیسرا ویسے ہی کھڑا تھا دونوں ایک جیسے تھے بھائی تھے جڑواں دونوں نے
ایک جیسی ڈریسنگ کی تھی شکل سے ایک جیسے تھے بس ایک سنجیدہ سا تھا جو خاموش کھڑا تھا باقی دونوں
الچھ رہے تھے

www.kitabnagri.com

"تابلی چلو"

آبش کے کہنے پہ تابلی مسکرا دی

"ہاں چلو"

Posted On Kitab Nagri

اس کا ہاتھ پکڑ کے ساتھ لے گئی

"ارے جواب تو دیتی جاؤ"

تابی اور آتش کے قدم رکے تھے تابی نے تھمب کا اشارہ بنا کے اوکے کیا تھا

سارا دن اس کے تابی کے ساتھ گزارا تھا آتش کی سوچ بدلی تھی اس نے تابی کو کوئی آوارہ سمجھا تھا اس کے
حلیے سے لیکن وہ اس کے الٹ نکلی تھی
دوبجے عالم اسے لینے آیا تھا آتش کو اس عجیب و غریب حلیے والی لڑکی کے ساتھ دیکھ کر اس کے ماتھے پہ
بل پڑے تھے

آتش اس سے ملتی گاڑی میں بیٹھ گئی
جب آتش کی گاڑی نظروں سے اوجھل ہوئی تو وہ تینوں بھی وہاں آگئے

"کیسا رہا پھر"

ان تینوں میں سے ایک نے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ایک دم بڑھیا"

تابی قہقہہ لگاتی بولی تھی

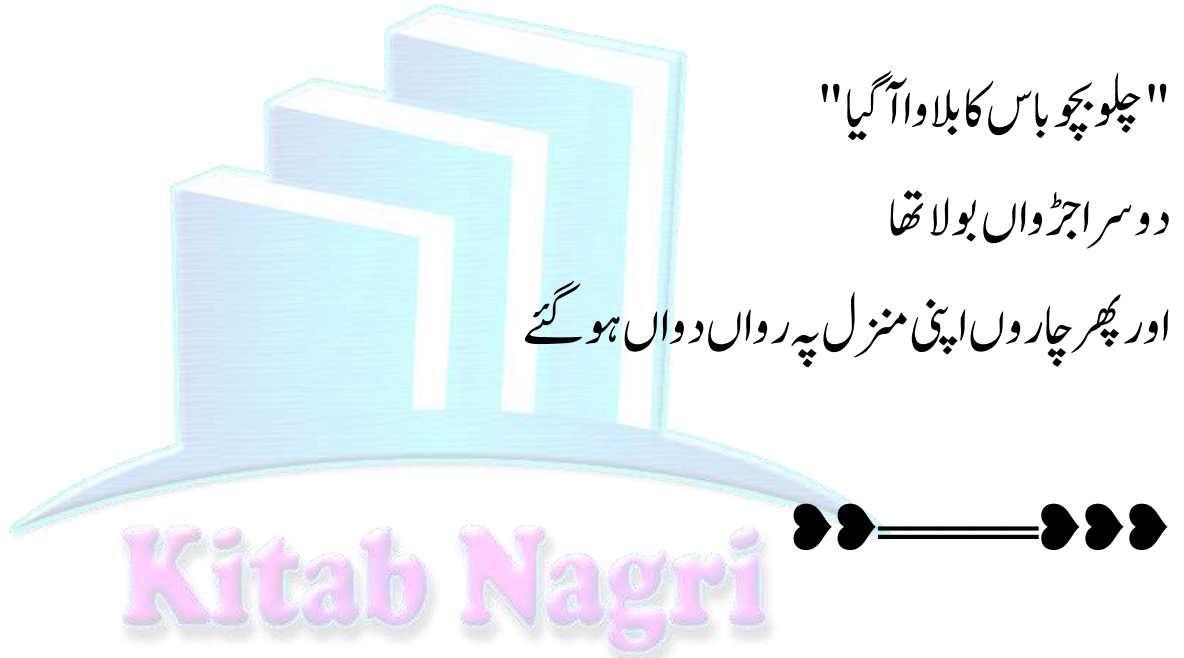
"اور جو تم نے مارا ہے نا اس کا بدلہ تم سے لے کہ رہوں گا"

ایک جڑواں بولا تھا تو تینوں قہقہہ لگا کہ ہنس دئے

"چلو بچو باس کا بلاوا آگیا"

دوسرا جڑواں بولا تھا

اور پھر چاروں اپنی منزل پہ رواں دواں ہو گئے



"یہ کون تھی جس کے ساتھ کھڑی تھی؟"

آبش عالم کا سوال نظر انداز کر کے باہر دیکھتی رہی جیسے اس سے اہم کام کوئی تھا ہی نہیں

"آبش میں بات کر رہا ہوں"

عالم دو دن سے اس کا یہ رویہ دیکھ رہا تھا اب اسے غصہ آ رہا تھا آبش پہ جس نے ہٹ دھرمی کا انتہا کا تھی

Posted On Kitab Nagri

"دوست ہے وہ میری"

آبش نے مختصر سا جواب دیا تھا

"کوئی ڈھنگ کی دوست نہیں ملی تمہیں"

عالم کا بات پہ آبش نے اس کا طرف دیکھا تھا جو ناک کا سیدہ میں ڈرائیونگ کر رہا تھا نظریں سامنے سڑک پہ تھیں

"نہیں"

آبش کہتی دوبارہ سے رخ پھیر گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"آبش مجھے ایسی ٹون ہر گز نہیں پسند تمہارے لئے بہتر ہو گا کہ اپنا رویہ درست کرو جتنی جلدی ہو سکے

Kitab Nagri

آبش جواب دینے کا بجائے خاموشی سے باہر دیکھتی رہی عالم نے تاسف سے اسے دیکھا تھا

»»====»»»

"تو کیسا رہا پہلا دن"

Posted On Kitab Nagri

وہ سبھی بیسمنٹ میں موجود تھے یہ ایک بڑا ہال تھا چاروں طرف بڑی بڑی لوہے کا سیف تھیں اور درمیان میں ایک بڑی میز تھی جس کے چاروں طرف کرسیاں پڑی تھی سامنے دیوار پہ ایک سکرین تھی

"ایک دم فرسٹ کلاس سر"

تابی پر جوش سی بولی تھی اب اس کا حلیہ مختلف تھا اب بھی بلیک جینز تھی لیکن اس پہ سفید شرٹ پہن رکھی تھی اور بلیک ہی جیکٹ سب کے ڈریس ایک جیسے تھے

"ملاقات کیسی رہی"

ملاقات سے شان کو مکہ یاد آیا جو تابلی سے پڑا تھا

Kitab Nagri

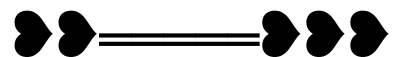
www.kitabnagri.com

"سر ہے وہ بہت تیز"

علی نے سوشہ چھوڑا تھا

"بچ کے رہنا اس سے"

باس ہلکا سا مسکرایا تھا



Posted On Kitab Nagri

عالم آتش کو گھر چھوڑ کہ واپس جا چکا تھا آتش کندھے اچکا کہ اندر داخل ہو گئی چلنچ کر کہ فریش ہوئی پھر کچن میں گئی جب سے وہ لوگ اس گھر میں آئے تھے کھانا عالم ہی بناتا تھا لیکن آج لنچ میں کچھ تھا نہیں تو خالی کچن اس کا منہ چڑھا رہا تھا پیٹ میں کشتی کرتے چوہوں کا سوچ کہ لنچ بننا چاہا لیکن ہمیشہ کی طرح سارا کچن الٹ پلٹ کر لیا لیکن بنانا کچھ نہیں آیا تو فریج سے بریڈ نکال کر ساتھ ایک گلاس جوس نکالا اور بھر لاؤنج میں آگئی ہلکا پھلکا کھا کہ کچھ سکون ملا تھا

کافی دیر ٹی وی کے چینل بدلتی رہی ایک جگہ پہ اس کا ہاتھ رک گیا کوئی کورین مووی لگی تھی اور پھر آرام سے مووی دیکھنے میں مگن ہو گئی

آتش کو پھر سے بیٹھے بیٹھے بھوک کا خیال آیا مووی ختم ہو چکی تھی ایک نظر گھڑی پہ ڈالی جہاں شام کے چھ اس کا منہ چڑھا رہے تھے

مووی دیکھ کہ بھی اچھا خاصا بور ہو چکی کہاں کالج سے واپس آ کہ سب کی ناک میں دم کر کہ رکھتی اور اب کہاں اسے ایک ماہ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

شروع میں تو ڈیلی گھربات کرتی تھی لیکن پچھلے ہفتے سے ایک دفعہ بھی گھربات نہیں کی تھی وجہ سب سے ناراضگی تھی

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب فون رنگ ہوا تھا سکرین پہ اسد کا نمبر جگمگا رہا تھا

"فرمائیے"

آبش کے انداز پہ اسد مسکرا دیا

"کیسی ہے میری گڑیا"

"جیسی بھی ہوں آپ کو کیا آپ لوگوں کی کونسا میں کچھ لگتی ہوں خوش ہوں گے نہ آپ لوگ چلو آبش

سے جان چھوٹی"

آبش کی بات پہ اسد نے اپنا ماتھا پیٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آبش میری جان میں نے منع کیا تھا لیکن نگار خانے میں طوطی کی کون سنتا ہے نا گھر والوں نے اور نا ہی تمہارے شوہر نا مدار نے"

اسد خود بری الزمہ ہو گیا تھا

"بھائی وہ میرے شوہر نہیں ہیں"

آبش نے اندر آتے عالم کو دیکھ کر کہا تھا آبش کی بات سن کہ عالم نے اسے گھورا تھا لیکن یہاں پروا کسے تھی



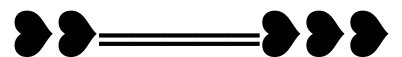
"ہا ہا ہا"

اسد کا دوسری طرف قہقہہ گونجا تھا

"ایسے نہیں کہتے آبش بری بات ہی"

اسد کی بات پہ اس نے غصے سے فون کو گھورا تھا

پھر تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد اس نے فون بند کیا تھا عالم چیخ کرنے کے لئے کمرے میں جا چکا تھا



Posted On Kitab Nagri

"کچھ کھانے کے لئے بنالینا تھا اگر فری تھی تو"
عالم کی بات پہ آتش کے لب مسکرائے تھے

"کوشش کی ہے نہ میں نے"
آتش معصومیت سے بولی تھی

"ارے واہ آج سورج غلط سمت سے تو نہیں نکلا"
عالم خوش ہوتا بولا اور کچن کی جانب گیا تھا



www.kitabnagri.com

"آتش"
عالم کی گرج دار آواز سے آتش اچھل تھی

"کیا حال بنایا ہے کچن کا"
"مجھے بھوک لگی تھی میں نے بنانے کی کوشش کی تھی لیکن بنا نہیں"

Posted On Kitab Nagri

"اگر نہیں بناتھا تو مووی دیکھنے سے بہتر تھا کچن صاف کر لیتی"
عالم تو چکرا گیا تھا کچن کی حالت دیکھ کے آٹا آدھا برتن میں اور آدھا سلیب پہ گرا ہوا تھا کچا انڈا فرش پہ گرا
تھا

"صاف کرو پانچ منٹ میں"

"مجھے نہیں آتا کرنا"

آبش ہٹ دھرمی سے بولی تھی

"آبش مجھے اپنی بات دہرانے کی عادت نہیں ہی جلدی کرو"

عالم وہاں رکھی کرسی پہ بیٹھا تھا لیکن آبش ان سنا کر کے جانے لگی تھی عالم نے جلدی سے کھڑے ہوتے
اسے بازو سے کھینچا تھا کلائی آبش کی کمر ساتھ لگاتے اسے اپنے قریب کیا تھا
درد کی شدت سے آبش کی آنکھیں نم ہوئی تھیں

"تمہیں ایک دفعہ کہی بات سمجھ نہیں آتی کیا میں کوئی اور زبان بولتا ہوں"

عالم سنجیدگی سے اس کی نم آنکھوں میں آنکھیں گاڑے پوچھ رہا تھا

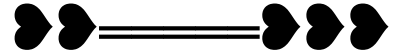
Posted On Kitab Nagri

"مجھے درد ہو رہا ہے"

ضبط کے باوجود آنسو پلکوں کی حدوں سے نکل آئے تھے

"پانچ منٹ کا مطلب پانچ منٹ"

اسے چھوڑتا باہر نکل گیا



"کہاں تک چھپا کے رکھو گی اسے مجھ سے مت بھولنا تمہاری ایک اور بہت قیمتی چیز میرے پاس ہے"

ڈی کے کا میسج پڑھ کہ ایک پل کے لئے انیلا بیگم کانپ گئی تھی

تبھی فون کی گھنٹی بجی تھی

وہی نمبر سکرین پہ جگمگا رہا تھا حلق تر کرتے انیلا بیگم نے کال اٹھائی تھی

"ہا ہا ہا جانتا تھا میں اب کی بار تو تم ضرور بات کرو گی"

"میں ڈرنے والی نہیں ہوں جو مرضی کر لو"

Posted On Kitab Nagri

انیلا بیگم نے کانپتی آواز سے دھمکی دی تھی جو کارآمد ثابت ناہوئی

"سزا تو اسے روز ملتی ہے بس اب اس میں شدت آجائے گی"
کہتے ہی وہ فون بند کر گیا تھا اور ادھر انیلا بیگم شدت سے رو دی تھی

تبھی سعید صاحب اندر آئے تھے انیلا کو اس طرح دیکھ کر وہ خود بھی گھبرا گئے تھے

"دیکھو انیلا اللہ پاک پہ بھروسہ رکھو کسی کو کچھ نہیں گا"
سعید صاحب اسے اپنے ساتھ لگاتے بولے تھے

"پلیز مجھے آتش پاس لے چلیں وہ بہت ناراض ہے اور مجھے یہاں سکون نہیں ہے"

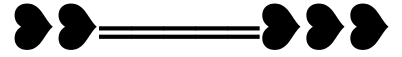
"اوہ سوری میں نے کچھ نہیں دیکھا"

اسد جو اندر آ رہا تھا ان کا موڈ دیکھ کہ مذاق سے بولا تو دونوں ہنس دیئے

Posted On Kitab Nagri

"ماما کیوں فکر کرتی ہیں اس کی کل بات ہوئی ہے میری بلکل ٹھیک ہے اور عالم صاحب کو خوب ناکوں چنے چبوار ہی ہے"

اسد کی بات سے ماحول تھوڑا ٹھیک ہوا تھا لیکن انیلا بیگم کا دماغ ابھی بھی وہیں اٹکا تھا



آج اس کا یونی میں تیسرا دن تھا تابا کی کے ساتھ کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی اس کی

"تابا تم میری دوست ہونہ پلیز اپنا حلیہ بدل لو"

آبش نے لاچاری سے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے میری جان صبر کرو تھوڑا"

تابا نے زور سے اس کے گال کھینچے تھے آبش نے اسے گھورا تھا تبھی سر کلاس میں داخل ہوئے تھے

"Good Afternoon class"

"Good Afternoon sir"

Posted On Kitab Nagri

"I hope you are all doing well let me introduce my self
I'm Aalm Safder from Lahore I'm your numerical
Analysis instructor I hope will enjoy this "

عالم نے اپنا مختصر سا تعارف دیا تھا ایک نظر پوری کلاس پہ ڈالی پھر پہلی نشست پہ بیٹھی آہش پہ جو آنکھیں
پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی عالم مبہم سا مسکرایا تھا

تھوڑا سا سبجیکٹ کا تعارف کروایا اور چند ادھر ادھر کی باتیں کی تھیں

"میں آپ سب کے نام تو نہیں یاد رکھ سکتا بس اتنا کہوں گا کہ کام ایسا کرو کہ ٹیچر کو خود آپ کا نام یاد
آجائے، یہ یونی لائف ڈراموں یا فلموں جیسی نہیں ہوتی یہاں بہت کم سٹوڈنٹس ہوتے ہیں جن کا نام
ہمیں یاد رہے، بس یہاں ہر انسان نام سے نہیں بلکہ کام سے پہچانا جاتا ہے، رول نمبر ون اور جی آر سی آر
بس آج ان کانٹرولوں کا تھوڑا سا تاکہ مجھے بھی آسانی ہو تھوڑی"

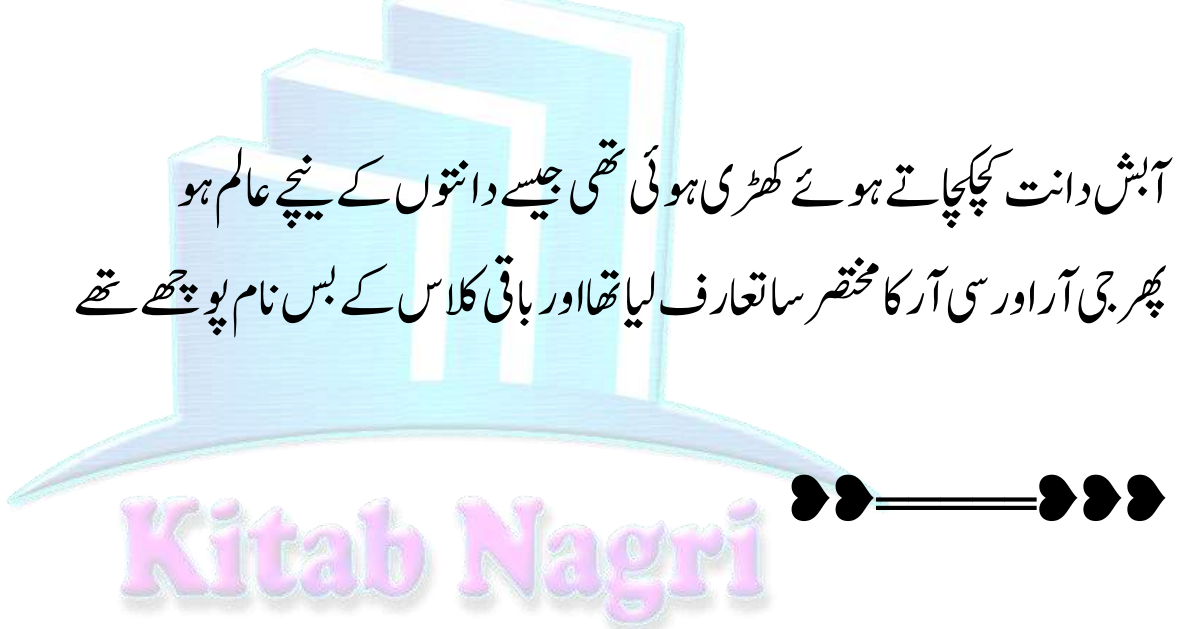
کلاس تو بس اس ڈیشننگ بندے کو دیکھ رہی تھی اس کا انداز سب کچھ دل موہ لینے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

بلیک جینز پہ وائٹ اور بلیک لائننگ والی شرٹ ساتھ میچنگ ٹائی اور بلیک کوٹ پہنے وہ اپنی ساحرانہ شخصیت کے ساتھ کھڑا تھا اور آبلش کا تو مانو بی پی ہائی ہو رہا تھا اسے یہاں دیکھ کر

"Miss Abish Roll No 1 who is she? "

آبلش دانت کچکچاتے ہوئے کھڑی ہوئی تھی جیسے دانتوں کے نیچے عالم ہو
پھر جی آر اور سی آر کا مختصر سا تعارف لیا تھا اور باقی کلاس کے بس نام پوچھے تھے



گھر آنے تک وہ سارا رستہ خاموش رہی تھی عالم نے بھی اسے کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھا تھا جانتا تھا آبلش کو اس وقت بلانا بھڑوں کے چہتے میں ہاتھ ڈالنے جیسا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیگ رکھ کے آبلش کچن میں گئی تھی عالم بھی فریش ہو کے اس کے پیچھے ہی گیا تھا آبلش آٹا گوندھ رہی تھی یہ بھی عالم کی سختی کا ہی اثر تھا کہ دودن میں ہی عالم نے اسے تھوڑا بہت کھانا بنانا سیکھایا تھا باقی آبلش نے یوٹیوب سے کچھ ویڈیوز دیکھیں تھی یہ انہی کی مرہون منت تھا کہ وہ کچھ بنانے کے لائق تھی

آبلش نے ایک نظر عالم کو دیکھ کے دوبارہ سے کام میں مصروف ہو گئی
"آبلش میں بتانے والا تھا لیکن بس مصروف رہا تو بتا نہیں سکا"
لیکن آبلش ہنوز خاموش تھی

"آبلش"

عالم کے لہجے میں اتنی چاشنی بیہوش ہوتے بچی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے کونسا کچھ پوچھا آپ سے"

آبلش ویسے ہی مصروف رہی

"تم کچھ بول بھی تو نہیں رہی نہ جب سے آئی ہو"

Posted On Kitab Nagri

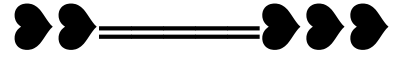
عالم اس کے قریب ہی سلیب سے ٹیک لگا کہ کھڑا ہو گیا نظریں اس کے ناراض چہرے پہ تھیں

"میرے خیال سے پہلے بھی ہم بس کام کی حد تک بات چیت کرتے ہیں"

آبش کی بات پہ وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

"اچھا آخری غلطی آج کے بعد ایسا نہیں ہوگا"

عالم کے کہنے پہ آبش نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی



"آبش تیار ہو جاؤ گھر جانا ہے"

آج جمعہ تھا اور دو دن چھٹی تھی عالم کام کے سلسلے میں لاہور جا رہا تھا اس کا ارادہ آبش کو ساتھ لے کے

جانے کا تھا لیکن آبش تو کسی اور ہو موڈ میں تھی

"میں نے نہیں جانا آپ چلے جائیں"

وہ ہمیشہ ہر بات سے انکار کرتی تھی جو عالم کو غصہ دلانے کے لئے کافی ہوتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش مجھے اپنی بات دہرانے کی عادت نہیں ہی جتنا کہا جائے اتنا کیا کرو"

عالم نے سنجیدگی سے آبش کو بازو سے پکڑ کے کھڑا کیا تھا

"میرا سو مواری کو کوئز ہے مجھے وہ تیار کرنا ہے"

آبش سامنے دیوار پہ دیکھتے ہوئے بولی تھی

"کوئز کینسل سمجھو اب جلدی سے تیار ہو کے پانچ منٹ میں نیچے آؤ"

عالم بازو سے اپنے ہاتھ ہٹاتا بولا تھا اور آبش منہ بناتی تیار ہونے چلی گئی

پانچ گھنٹے بعد وہ لوگ گھر پہنچے تھے رات کے گیارہ بج رہے تھے سبھی لاؤنج میں بیٹھے ان کا انتظار کر رہے

تھے گھر والوں کی نسبت آبش کا انداز لیڈا تھا اسد حرا اور عمر ساتھ بہت گرمجوشی سے ملی تھی

Kitab Nagri

آبش صفدر صاحب کے پاس بیٹھی تھی انیلا اور حنا بیگم کچن میں تھیں

www.kitabnagri.com

"میری بیٹی ناراض ہے کیا؟"

صفدر صاحب نے پیار سے پوچھا آبش خاموشی سے ان کے کندھے پہ سر رکھ گئی تھی یہ اس کی ناراضگی کا

طریقہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"بات بھی نہیں کرو گی؟"

صفدر صاحب کے سوال پہ آبلش نے نفی میں سر ہلادیا

"کافی ناراض ہو کیا؟"

آبلش نے اثبات میں سر ہلادیا

"گردن تھک جائے گی زبان سے کچھ کہو"

سعید صاحب اس کی دوسری جانب بیٹھے تھے سعید صاحب کی بات پہ اس نے خفگی سے انہیں دیکھا تھا

"ڈیڈ بات نہیں کریں آپ تو اور بڑے بابا آپ کو بھی میرا ذرا سا بھی احساس نہیں ہے"

www.kitabnagri.com

"آبلش عالم بھائی ابھی بھی چھ بجے اٹھاتے ہیں کیا؟"

عمر نے شرارت سے پوچھا تھا

"ہاں نا بہت تنگ ہوں میں تمہارے بھائی سے اور بابا اب میں واپس نہیں جاؤں گی"

Posted On Kitab Nagri

آبش عالم کی مابودگی کو یکسر فراموش کر چکی تھی سب کے چہرے پہ دبی دبی مسکراہٹ تھی
عالم نے ابرو اچکا کے اسے دیکھا تھا
تبھی انیلا بیگم کھانے کے لئے کہنے آئی تھی ڈنر کرنے کے بعد عالم نے جانا چاہا تھا

"بیٹا رکتے آپ بھی؟"

"نہیں ڈیڈ مجھے کام ہے اتوار کو آؤں گا آبش کو لینے ابھی مجھے ہیڈ کوارٹر جانا ہے"
اور عالم کی بات سن کے آبش کی خوشی دیدنی تھی

"شکر ملک الموت گیا"

کمرے میں آکر آبش نے سکون کا سانس لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شرم کرو لڑکی شوہر کی عزت کرتے ہیں"

حرانے سر پہ چیت لگائی تھی

"ارے میرے یار موج کرو اتنے دنوں بعد آزادی ملی ہے مجھے"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے سکون کا سانس لیا تھا چیخ کرنے کے لئے اس نے الماری کھولی لیکن وہاں ساری چیزیں حرا کی تھیں

آبش کمر پہ ہاتھ رکھ کے حرا کو گھور رہی تھی

"یار ماما اور چچی نے ساری چیزیں بھائی کے کمرے میں شفٹ کر دی تھیں"

"اففف، روکو میں چیخ کر کے آتی ہوں"

آبش کہتی باہر نکل گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبش کا رخ عالم کے کمرے کی طرف تھا

اندر جاتے ہی اس کی نظر سامنے دیوار پہ پڑی جہاں آبش اور عالم کے نکاح کا پورٹریٹ لگا تھا وائٹ ڈریس پہ ریڈ دوپٹہ ہلکا سا میک اپ اور جیولری کے ساتھ کافی اچھی لگ رہی تھی اس نے آج غور سے خود کو دیکھا تھا نکاح تو اتنی جلدی میں ہوا تھا اس کو خود کی بھی ہوش نہیں تھی اسے حرا نے ہی تیار کیا تھا ایک نظر ساتھ بیٹھے عالم پہ ڈالی سفید شلوار قمیض پہ رائل بلیو واسکٹ پہنے سنجیدہ سا بیٹھا تھا عالم کو بھی اس نے آج ہی دیکھا تھا نکاح پہ کیسا لگ رہا تھا مبہوت سی اسے دیکھ رہی تھی جب سعید اور انیلا بیگم کو آواز پہ چونکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"صبح ہی اسد نے لگوائی ہے یہ"

ان کی بات پہ اس نے ہولے سے سر ہلادیا

"آبش ناراض ہو؟"

انیلا بیگم نے اس کا ہاتھ تھامتے پوچھا تھا

"تو کیا نہیں ہونا چاہیے"

وہ روٹھی سی تھی دونوں مسکرا دیئے

"عالم میری بیٹی کا خیال نہیں رکھتا کیا؟"

سعید صاحب نے اسے اپنے پاس بیٹھاتے پوچھا تھا

"بابا شادی ایسے ہوتی ہے کیا جیسے میری ہوئی مجھے دھوم دھام سے شادی کروانی تھی اور تو اور ڈانس بھی

کرنا تھا میں نے"

آبش کی بات پہ دونوں ہنس دیئے

Posted On Kitab Nagri

"اچھا شادی ہو گئی تو عالم ساتھ ڈانس کر کہ شوق پورا کر لو نا"

"بابا معاف کریں مجھے ان کے ساتھ تو بات کرنا بہت مشکل ہے ڈانس تو دور کی بات ہے"

"میرا بیٹا اتنا برا ہے کیا؟"

صفدر صاحب جو دروازے پاس کھڑے تھے ہنس کے بولے

"ہاں نا بابا بہت زیادہ انسان اپنی بات تو کر ہی نہیں سکتا ہمیشہ ایک بات سننے کو ملتی ہے،" مجھے اپنی بات

دوہرانے کی عادت نہیں ہے"

وہ عالم کی طرح ہی بولی تو تینوں ہنس دیئے

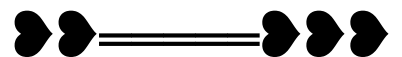
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آلینے دو اس نالائق کو کان کھینچوں گا اس کے"

"بس بڑے پاپا مجھے اب کسی پہ اعتبار نہیں"

ہمیشہ کی طرح منہ بسور کے کہا تھا کافی دیر تک وہ لوگ باتیں کرتے رہے ناراضگی کا اثر زائل ہو گیا تھا



Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیشہ کی طرح اپنے منہ پھاڑ سر جھاڑ حلیے میں تھی بیڈ پہ پیٹ کہ بل لیٹی ٹانگوں کو اوپر اٹھایا تھا کھلا ٹراؤزر گھٹنوں تک آگیا تھا لپ ٹاپ پہ "لیجنڈ اوف دی بلوسی" دیکھنے میں مصروف تھی جہاں ہیر و کافی رومانٹک تھا اور ساتھ ساتھ اپنی قسمت پہ رو رہی تھی

"حراکاش تمہارا بھائی بھی اتنا ہی رومانٹک ہوتا"

وہ ٹھنڈی آہ بھر کہ رہ گئی تھی

"سر پہ کیوں کھڑی ہو بیٹھو جاؤ"

اس کی طرف دیکھے بغیر اسے کھینچ کہ اپنے پاس بٹھایا تھا جو ضبط کی انتہا پہ تھا

"ماما نے بھی تو کیپٹن صاحب کے پلے مجھے اسی لئے باندھا ہے نہ کہ وہ مجھے سدھا دیں اگر ایسے منائیں تو

سچ میں قسمت رشک کرے مجھ پہ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے حسرت سے کہا تھا
"تمہارا کیا خیال ہے پھوٹو بھی"
کوئی جواب معصوم نہ ہونے پہ اکتا گئی تھی
"بہت نادر خیالات ہیں محترمہ"

عالم کی آواز پہ وہ بوکھلا گئی تھی جلدی سے اپنا دوپٹہ ڈھونڈھا جو نیچے کارپٹ پہ پڑا اپنی ناقد ری پہ رو رہا تھا
"ایک قدم باہر نہیں اٹھانا"

Posted On Kitab Nagri

حرا جس نے باہر جانے کے لئے قدم اٹھائے تھے عالم کی آواز پہ وہیں تھم گئی
عالم نے ایک نظر سکرین کو دیکھا جہاں ہیر و اب زیادہ فری ہو رہا تھا آبلش نے جلدی سے سکرین نیچے کی
تھی

"بند کیوں کی دیکھو نا"

عالم نے کہتے سکرین دوبارہ اوپر کی تھی
"میں پیار سے پیش آتا اگر تمہاری گز بھر کی زبان نا ہوتی بلکل اس لڑکی کی طرح خاموش رہتی نا حاضر
جوابی کرتی"



آبلش بیچاری تو ہونٹ ہی کاٹی رہ گئی
"اور تم دونوں سارا دن یہی فضول چیزیں دیکھتی ہو، عریشہ سے ہی کچھ سیکھ لو کتنی سلجھی ہوئی ہے"

اب آبلش کے ساتھ ساتھ اس کی توپوں کا رخ حرا کی طرف بھی تھا جو بیچاری کوک کے کین لے کہ اوپر
آئی تھی لیکن اس سے پہلے ہی عالم وہاں موجود تھا تجسس کے مارے وہیں کھڑی رہی

Posted On Kitab Nagri

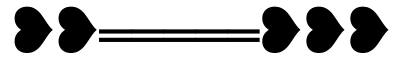
"تو اسی سے شادی کر لینی تھی نامیری جان تو سکون میں رہتی"

حراٹھیک کہتی تھی اس کی زبان کے آگے واقع ہی خندق تھی
عالم نے گھور کے اسے دیکھا تھا جو جلدی سے اٹھ کہ پیچھے کھڑی ہوئی تھی

"تم حلیہ درست کر کے جلدی سے اپنے کمرے میں تشریف لاؤ وہ تو میں بتاتا ہوں کس سے شادی کرنی
چاہیے تھی اور کس سے نہیں"
عالم کمرے سے باہر نکل گیا



"یہ تو کل آنے والے تھے"
آبش نے منہ بسورا تھا حرا بھی اپنی بے خبری پہ منہ بسور کہہ رہ گئی



آبش نے آہستہ سے دروازہ کھولا تھا اس کا ارادہ سیدھے اندر جا کے بیڈ پہ لیٹنے کا تھا لیکن شاید اللہ کو کچھ اور
ہی منظور تھا

Posted On Kitab Nagri

"آبش ادھر آؤ"

عالم کی آواز پہ اس کے آگے جاتے قدم روکے تھے عالم ڈریسنگ کے سامنے کھڑا اس کا منتظر تھا
آبش چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پاس گئی تھی
"تو تمہیں رومانٹک شوہر چاہیے تھا"

عالم کے سنجیدگی سے پوچھنے پہ اسے ڈھیروں شرم نے آگھیرا تھا اس کا دل چاہا ڈوب میرے کہیں
عالم نے کمر سے پکڑ کے اسے قریب کیا تھا اور آبش میڈم کارہاسہا حوصلہ بھی جاتا رہا

"جواب دو"

عالم نے کہتے ساتھ اس کی گردن سے بال پیچھے کئے تھے آبش نے ایک جھرجھری لی تھی
آبش نے پیچھے ہونا چاہا تھا لیکن عالم شاید چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا

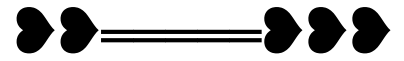
www.kitabnagri.com

عالم نے اسی ہاتھ سے پاکٹ سے ایک چین نکالا تھا وائٹ گولڈ کا تھا اور درمیان میں اس پہ اے لکھا ہوا تھا
عالم نے چین اس کے گلے میں ڈالا تھا اور آبش کا تو ہلنا بھی محال تھا

Posted On Kitab Nagri

عالم نے کمر سے ہاتھ ہٹا کے چین کو لاک کیا تھا لیکن آتش ابھی تک بے یقینی کی حالت میں تھی البتہ چہرہ سرخ تھا

عالم نے نرمی سے اس کی گردن کو ہونٹوں سے چھوا تھا لیکن آگے آتش میڈم تھیں جنہیں گدگدی ہوئی تھی اور آتش شرمانے کے ساتھ ساتھ کھلکھلا کہ ہنس دی عالم کو اس کی دماغی حالت پہ شک ہوا تھا



"آتش"

عالم نے اسے گھورا تھا

"گدگدی ہو رہی ہے نا"

آتش نے گردن پہ ہاتھ رکھتے معصومیت سے کہا تھا عالم کا دل چاہا کہیں اپنا سردے مارے

www.kitabnagri.com

"ویسے گدگدی ہوتی اور شوہر رومانٹک چاہیے میڈم کو"

عالم نے پھر سے اسے قریب کیا تھا

"پلیز نہیں کریں نا"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے کمر پہ رکھے ہاتھوں کو ہٹانا چاہا تھا

"کیوں ناکروں گھر والوں سے شکایت کرتی ہو کہ میں تمہیں پیار نہیں کرتا، تمہاری بات نہیں مانتا اور روعب بھی ڈالتا ہوں"

"نن نہیں تو میں نے نہیں کہا"
آبش نظریں چراتے بولی تھی

"ایک اور شکایت بھی موصول ہوئی ہے میڈم کو ڈانس کرنا ہے میرے ساتھ"
اب آبش روہانسی ہوئی تھی شکایت تو لگادی تھی اب عالم جب عمل کرنے پہ آیا تو اس کا سانس اٹک رہا تھا

www.kitabnagri.com

"م مجھے کچھ نن نہیں چاہیے"
آبش سرخ ہوتی بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اب مجھے تو سب کچھ دینا ہے، سب کچھ مطلب سب کچھ"

عالم آنکھ دباتے بولا تھا

"عالم پلیز"

آبش شرم سے دہری ہو رہی تھی

"بغیر سابقہ لاحقہ کے اپنا نام سن کے اچھا لگا"

آبش گھمبیر آواز میں بولا تھا

"مجھے سونا ہے"

آبش ہونٹ چباتے بولی تھی

"اور تمہیں لگتا ہے میں تمہیں سونے دوں گا"

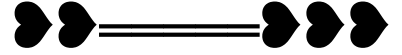
عالم کی بات پہ اس کا سارا حوصلہ کہیں ہوا ہوا تھا اور آبش بیہوش ہونے کے قریب تھی

"سو جاؤ"

عالم نے اسے چھوڑا تھا اور آبش جلدی سے بیڈ کی طرف بھاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی پشت پہ عالم کا قہقہ سنائی دیا تھا



لچ کر کے وہ لوگ لاہور سے نکلے تھے اسلام آباد پہنچنے تک انہیں چھ بج گئے تھے سردیوں کے اوائل دن تھے اسلام آباد میں تو درجہ حرارت دوسرے شہروں کی نسبت کافی کم ہوتا تھا

چینج کر کے آتش کا ارادہ اب سکون سے سونے کا تھاسات بجے کے قریب سونے کے لئے لیٹی تھی



"آتش کو رز ہو گا کل تیار کر لو"

عالم نے اس کے سر پہ بوم پھوڑا تھا

www.kitabnagri.com

"لیکن آپ نے کہا تھا کو رز کینسل سمجھو"

آتش جھٹ سے بولی تھی

"ہاں کہا تو تھا لیکن ابھی کافی ٹائم ہے پڑھ لو میں کچھ کام سے جا رہا ہوں اگر کچھ سمجھ نہیں آیا تو آکر سمجھا

دوں گا انتظار کرنا میرا"

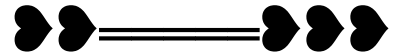
Posted On Kitab Nagri

"میں بتا رہی ہوں آپ نے چیٹنگ کی ہے میں ہر گز نہیں پڑھوں گی اب اور ناہی کل کو رُز ہوگا"
"یہ تو وقت ہی بتائے گا"

عالم کہتا باہر نکل گیا اور آتش بڑبڑاتی سونے کے لئے لیٹ گئی لیکن کو رُز کی وجہ سے نیند بھی نہیں آئی تو
ناچار کتابیں لے کہ بیٹھ گئی

آتش کافی دیر سے پڑھ رہی تھی گیارہ بج رہے تھے کام سارا مکمل ہو چکا تھا لیکن عالم ابھی تک نہیں آیا تھا
آج پہلی دفعہ ہوا تھا کہ عالم رات کے وقت گھر نہیں ہے آتش کو ڈر لگا تھا

فون اٹھا کے اسے کال لگائی تھی لیکن جواب ندر تھا تسلی کے لئے اس نے انٹرکام اٹھایا تھا گارڈز باہر
موجود تھے لیکن عالم کے بارے میں بے خبر تھے



"تو کیسا جا رہا ہے آپ لوگوں کا کام؟"
اس وقت وہ پانچوں میٹنگ ہال میں تھے

Posted On Kitab Nagri

"سراچھا جارہا ہے دو تین گروہ کے ساتھ ہم مل رہے ہیں کچھ ڈرگ سپلائی کرتے ہیں اور کچھ گرلز کی " علی کی بات پہ باس نے سر ہلایا تھا

"سرا امید ہے ہمارا کام بہت اچھا بنے گا ان کے پیچھے کافی بڑے گنگز کا ہاتھ ہے ہمیں بہت فائدہ ہو گا ان سب چیزوں کا ان تک رسائی حاصل کرنا مشکل ہو گی تھوڑی لیکن نہ ممکن نہیں " تابی نے اپنی رائے دی تھی جس کے حامی وہاں بیٹھے چاروں نفوس تھے

"تابی میں چاہتا ہوں تمہارا سارا فوکس آبلش پر ہو جانتی ہو مناسب سے اہم وہ ہے ہمارے لئے "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی سر ضرور "

تابی نے مسکرا کے کہا تھا

"اور جڑواں سناؤ تم دونوں؟ "

اب باس کا رخ شان اور

Posted On Kitab Nagri

"سر ہم اپنا کام بھی باخوبی نباہ رہے ہیں دونوں گینگ کے سربراہ تک کچھ ہی دنوں میں رسائی حاصل ہو جائے گا"

شان نے بات کا آغاز کیا تھا

"سر میں اس گروہ تک پہنچ گیا ہوں کل باس ساتھ ملاقات ہو گی میری"
افنان کی بات پہ سبھی چونک گئے تھے

"فان اتنی جلدی نہیں میرے خیال سے ایک ہفتہ رک جاؤ"

"سر اس طرح اچانک انکار کر دینا میرے خیال سے انہیں شک میں مبتلا کر سکتا ہے"
افنان نے اپنا خدشہ بتایا تھا

www.kitabnagri.com

"لیکن افنان میں تمہیں جانے کی اجازت نہیں دے سکتا تم جانتے ہو تم بہت جلد ہونا ہوش کھودیتے ہو
اگر ایسا ہو گیا تو ہمارا بہت نقصان ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

ان سب میں سے زیادہ پیارا نہیں افنان ساتھ تھا یہ نہیں تھا کہ باقی کے ساتھ نا انصافی کرتے تھے افنان ساتھ ایک خاص قسم کی انسیت تھی باس کی بات پہ سب نے اکتفا کیا تھا

"سراگرا افنان کی جگہ میں چلا جاؤں تو؟"

"نہیں ہر گز نہیں تم نہیں جاؤ گے میں تمہاری زندگی خطرے میں نہیں ڈال سکتا"

افنان جلدی سے بولا تھا

"جب تم اپنی زندگی خطرے میں ڈال سکتے ہو تو میں کیوں نہیں"

افنان کی بات پہ سب نے اپنا ماتھا پیٹا تھا

افنان کو اپنے حواس پہ قابو نہیں رہتا تھا خود پہ کنٹرول کرنا بہت مشکل تھا اس کے برعکس شان تحمل مزاج تھا چاہے وہ شرارتی تھا لیکن کام کے معاملے میں انتہائی سنجیدہ تھا اور افنان جتنا سنجیدہ تھا اس سے کئی گنا زیادہ شان کے لئے حساس تھا

"فیصلہ ہو گیا ہے کل شان جائے ملاقات کے لئے"

Posted On Kitab Nagri

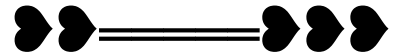
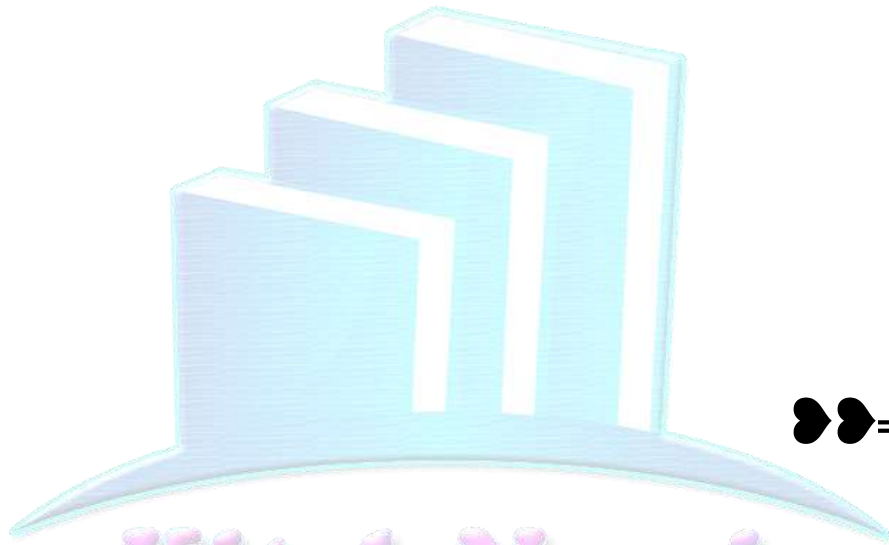
باس کہتا کھڑا ہوا تھا

"لیکن سر۔۔۔"

"order you have ،"No more arguments Afnan that's my to follow"

"Sure sir"

افنان بس سر ہلا گیا



"اپنا بہت سارا خیال رکھنا میرے لئے پلیز"

www.kitabnagri.com

تابی نے نم آنکھوں سے اسے کہا تھا یہ تابی کا ہر دفعہ کا تھا ہمیشہ جانے سے پہلے آنسو بہانا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا

"یار تابی بس کرو میری جان کچھ نہیں ہو گا مجھے"

شان نے محبت سے اس کا چہرہ تھاما تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے ہو نامیں کتنی محبت کرتی ہوں تم سے پلیز جس کام کے لئے جارہے ہو وہی کرنا ادھر ادھر نہیں جانا"

تابی اس کی حرکتوں سے ہمیشہ خفا رہتی تھی جب بھی کسی مشن پہ جاتا اسے مکمل کرنے کے بعد دوسرے کسی گنگ کو اپنے پیچھے لگالتا تھا

"یار سب ایسے کرو گی تو میں جاؤں گا ہی نہیں"

"اللہ تمہیں اپنے حفظ و امان میں رکھیں آمین"

کچھ سورتیں پڑھ کے اس پہ پھونکی تھیں

شان نے آگے بڑھ کے عقیدت سے اس کے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوا تھا

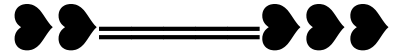
اگر شہید ہو گیا تو سمجھنا وطن کی محبت کو چن لیا میں نے اور اگر غازی لوٹا تو تمہاری محبت "

اسے الوداع کہتا باہر نکل گیا تھا کیوں کے باہر کھڑا انسان شاید ہارن سے ہاتھ اٹھانا بھول چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بد تمیز انسان خدا حافظ تو بولنے دیتے پتہ نہیں کب واپس آؤں"
شان نے گاڑی میں بیٹھتے ہی مکہ اس کے بازو پہ مارا تھا لیکن افنان میاں شاید مذاق کے موڈ میں نہیں
تھے

"یار مان جا ب کیا ناراض کر کے بھیجے گا"
شان نے ویسے ہی اس کے گلے میں بازو ڈالے تھے بس افنان کی ناراضگی یہیں تک تھی



"عالم پلیزیہ ٹوپک مت دینا"
آبش ٹوپک بتاتی جلدی سے باہر نکل گئی تھی جانتی تھی اگر رکی تو عالم لیکچر دینا یہیں شروع کر دے گا
www.kitabnagri.com

عالم کی کلاس شروع ہونے میں دس منٹ تھے جب شوپیس اندر آیا تھا

ارے ارے شوپیس عالم نہیں ہی بلکہ ان کی کلاس کی موسٹ بیوٹیفل لڑکی ہے جس کی وجہ سے آج
ہماری آبش کو کلاس سے نکالا جائے گا ایک منٹ گالیاں نہیں دینی مجھے ابھی دیکھتے ہیں آبش کیسی نکلی

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی عالم نے بورڈ پہ سوال لکھا آبلش نے شکوہ کنناہ نظروں سے اسے دیکھا تھا جو آسانی سے اگنور کر گیا جیسے آبلش کسی اور کی بیوی ہو

"یار مجھے یہ سوال نہیں آتا"

آبلش نے سرگوشی میں کہا تھا آبلش کی سرگوشی اتنی اونچی ضرور تھی پیچھے بیٹھا شوپیس سن چکا تھا عالم نے کچھ سوال لکھ کے پیچھے دیکھا تھا آبلش جو بالکل سامنے بیٹھی تھی اس کی گود میں کوئی بیچ تھا اور آبلش نا سمجھی سے بیچ کو دیکھ رہی تھی آیا کہاں سے لیکن تب تک عالم وہاں پہنچ چکا تھا عالم نے آبلش کی گود سے بیچ اٹھایا تھا عالم کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"What is this Abish?"

عالم کی بے اعتباری پہ آبلش کا دل چاہا روپڑے لیکن وہ خاموش کھڑی رہی

"سر مجھے نہیں پتہ کہاں سے آیا"

آبلش رونے کے قریب تھی عالم نے بیچ دیکھا جہاں وہی ٹوپک تھا جو آبلش نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"You may go"

عالم سنجیدگی سے بولا تھا

"But sir...."

آبش نے کچھ کہنا چاہا تھا

"No more arguments mis abish"

آبش نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا اتنی ذلت کے بعد اسے واقعے ہی چلے جانا چاہیے تھا وہ خاموشی سے آنسو پیتی باہر نکل گئی تھی لیکن باہر جا کہ ضبط کرنا مشکل تھا

آبش کے جانے کے بعد وہ واپس بورڈ کی طرف آیا تھا تبھی اسے محسوس ہوا اسے شاید کوئی چیز لگی ہے اس نے پاؤں کی طرف دیکھا تھا جہاں کاغذ کی بال پڑی تھی پھر اس نے ایک نظر پوری کلاس پہ ڈالی تھی سب اپنے کام میں مصروف تھے سوائے تانی کے جو کام کے ساتھ ساتھ مسکرا بھی رہی تھی

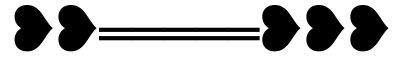
"Mis taniya get out from my class "

عالم کی گرج دار آواز لیکچر ہال میں گونجی تھی
ساری کلاس کبھی عالم اور کبھی تانی کو دیکھ رہی تھی

"Sure sir ,Thanks sir"

Posted On Kitab Nagri

تانی مسکرا کہ کہتی بیگ اٹھا کے باہر نکل گئی اب وہ آتش کو ڈھونڈھ رہی تھی اسے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی کیوں کے وہ سامنے بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی



"بیوٹی رونا بند کرو پلیز"

تانی نے پیار سے اس کے آنسو صاف کئے تھے

"میں نے چیٹنگ نہیں کی"

آتش ہچکیوں میں بولی تھی

"مجھے پتہ ہے میں نے بدلہ لے لیا بیوٹی"

"ہیلو لیڈیز"

آتش نے گردن گھما کر دیکھا وہ دونوں وہاں کھڑے تھے

"ارے تم رو کیوں رہی ہو؟"

علی فکر مندی سے آتش کے پاس بیٹھا تھا

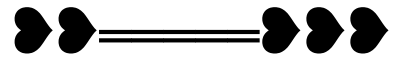
آتش نے آنسو صاف کرتے نفی میں سر ہلایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بتاؤ کس نے کچھ کہا ہم تمہارے ہر ایک آنسو کا بدلہ لیں گے"
علی فلمی انداز میں بولا افنان خاموشی سے پاس بیٹھا تھا
تابی نے مختصر بات بتائی تھی

"ارے میری بہن فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا اس کھڑوس سے تو ہم بدلہ لیں گے"
علی نے پچکارتے ہوئے کہا تھا
"تابی مجھے گھر ڈراپ کر دو پلیز"
"اچھا چلو آؤ ہم بھی ساتھ چلتے ہیں"

علی اٹھتے بولا تھا اور آتش بھی ساتھ ہی کھڑی ہو گئی اس نے ایک نظر گزرتے ہوئے کلاس روم کو دیکھا
جہاں عالم سامنے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا
عالم نے ایک نظر آتش کے ساتھ دو لڑکوں کو دیکھا تھا آتش نے موبائل دیکھا جہاں عالم کی کال آرہی
تھی لیکن وہ کال نظر انداز کرتی موبائل سائینٹ پہ لگا گئی تھی



Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں کر رہی ہوں ہو گیا تو سینڈ کر دوں گی"

عالم گھر آیا تو آتش لاؤنج میں بیٹھی کسی سے فون پہ بات کر رہی تھی شام کے چھ بج رہے تھے

"السلام علیکم"

لیکن آتش اسے نظر انداز کرتی فون پہ لگی رہی

عالم چینج کرنے باہر روم میں چلا گیا فریش ہونے کے بعد باہر آیا تو آتش ہنوز کچھ لکھنے میں مصروف تھی لیکن اس کے چہرے کے تاثرات سے لگ رہا تھا اسے کچھ آنہیں رہا عالم اٹھ کے آتش کے ساتھ بیٹھا تھا لیکن آتش پھر سے اسے نظر انداز کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھاؤ مجھے"

عالم نے رجسٹر پکڑ کے سوال دیکھا تھا

"اتنا آسان تو ہے"

Posted On Kitab Nagri

کہتے عالم نے اسے حل کرنا شروع کیا تھا بلکل اس کے پاس بیٹھا تھا آدھار جسٹر آتش کی گود میں اور آدھا عالم کے گٹھنے پہ تھا

تبھی عالم کو اپنے ہاتھ پہ نمی محسوس ہوئی تھی آتش کے آنسو اس کے ہاتھ پہ گر رہے تھے عالم نے سختی سے اپنے لب بھنجے تھے

"آئندہ نہیں ہوگا ایسے"

عالم نے نرمی سے اس کے آنسو صاف کئے تھے لیکن آتش کے آنسو میں روانی آگئی تھی عالم نے بیٹھے ہی اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

"مجھے پتہ ہے تم نے چیٹنگ نہیں کی لیکن اگر میں تمہیں کچھ نہیں کہتا تو یقیناً میرا سارا کام بگڑ جاتا"

لیکن عالم کی یہاں سن کون رہا تھا

www.kitabnagri.com

"آتش رونا تو بند کرو نا مجھے روتی لڑکیوں کو چپ کروانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے"

"ہاں آپ کو بس کلاس سے نکلنے کا تجربہ ہے"

آتش سو سو کرتی بولی تھی عالم اس کے شکوے پہ مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ ہنس رہے ہیں آپ کو پتہ میری کتنی انسلٹ ہوئی ہوگی اب میں کیسے جاؤں گی کلاس میں کیسے سب کو فیس کروں گی اور تو اور اس شو پیس کو"

"اچھا ایسا کرتے ہیں کل تمہیں میں اپنے ساتھ کلاس میں لے کر جاؤں گا میری وائف کی حشیت سے اور میں کہوں گا یہ مجھ سے ذرا بھی پیار نہیں کرتی اس لئے کلاس نے نکال دیا"

عالم کی بات پہ آبلش بدک کے پیچھے ہوئی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"مجھے تو آپ سے بات ہی نہیں کرنی تھی"

"اب یہ کس نے کہا؟"

"تابی نے"

آبش جلدی میں بولی تھی آبش نے تابی کے نام پہ دانت پیسے تھے جیسے وہاں تابی ہو

"اس کو تو میں دیکھ لوں گا فلحال تم اپنا موڈ ٹھیک کرو اور یونی سے آتے ہوئے بتایا بھی نہیں مجھے"

عالم اس کے ہاتھ تھامتے بولا تھا

"اور آپ کو ایسا کیوں لگا کہ میں آپ کے ساتھ آؤں گی اتنی انسلٹ کے بعد بھی"

آبش سو سو کرتی بولی تھی

"اچھا اب نہیں ہوگا ایسا کان پکڑوں کیا؟"

عالم معصومیت سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ اتنے معصوم ہیں نہیں جتنے بننے کی کوشش کرتے ہیں اور ابھی تک سوری بھی نہیں بولا"

"یار معصوم ہوں میں بننے کی کیا ضرورت بھلا مجھے اور مجھے نہیں آتا سوری بولنا اب بھلا میں اچھا لگوں گا سوری کہتا"

آبش جان گئی تھی عالم سوری تو کسی صورت نہیں بولے گا

"اگر آپ ڈنر خود بنائیں گے تو سوری ایکسپٹ ہو سکتی ہے"

آبش عقلمندی سے بولی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن میں نے تو سوری بولا ہی نہیں"

عالم مسکراتے ہوئے بولا تھا آبش اس کی بات سنتے منہ پھلا کے بیٹھ گئی

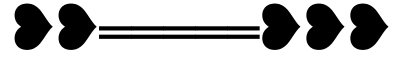
"اچھا اٹھو تیار ہو جاؤ ڈنر باہر کرتے ہیں"

عالم نے اس کا گال چھوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تیار ہو کہ آئی"

آبش جھٹ سے کھڑی ہوئی تھی



ایک بھر پور شام گزار کے وہ لوگ گھر آئے تھے عالم کا بدلہ بدلہ انداز آبش کو اچھا لگا تھا

فل بلیک شارٹ شرٹ ساتھ بلیک کیپری اور ریڈ دوپٹہ ہلکا سا سر پہ لیا تھا بلڈ ریڈ گلو ز لگائے عالم کے دل کے تار چھیڑ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیپی برتھ ڈے سویٹ ہارٹ"

عالم نے اس کے کان کے پاس سرگوشی تھی صبح ہونے والے واقعے کی وجہ سے وہ اپنا برتھ ڈے بالکل بھول چکی تھی

"تھینکس"

Posted On Kitab Nagri

آبش ہو لے سے مسکرائی تھی

"انیتھنگ فور یو"

عالم نے گھمبیر آواز میں پھر سے سرگوشی کی تھی
عالم نے اس کے بال پیچھے کرتے گال سے گال مس کیا تھا آبش ہلکا سا کسمائی تھی

"عالم پلیز نہیں کریں"

آبش آنکھیں بند کئے بولی تھی

"ڈونٹ وری کچھ نہیں کروں گا"

عالم نے کہتے ہوئے اس کے گرد اپنے بازو حائل کئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آؤ یک کاٹتے ہیں"

عالم اسے ساتھ لئے بالکونی میں آیا تھا کمرے میں اندھیرا تھا بس نائٹ بلب کی روشنی کمرے میں تھی فل
ریڈ اور بلیک کمہر مینیشن میں ڈیکوریشن کی گئی تھی عالم بلیک ڈریس میں ملبوس تھا دونوں اس رات کا حصہ
ہی معلوم ہو رہے تھے دونوں نے مل کے کیک کاٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

"چلو بھئی اب ہماری بہن ہمیں واپس دے دو ہمیں بھی اس کا برتھڈے سلبریٹ کرنا ہے"

آبش جو عالم کے ساتھ کھڑی تھی عمر کی آواز پہ اچھلی تھی

"سرپرائز"

کافی سارے بیلونز ہاتھ میں پکڑے حرا بھی ٹیس پہ آئی تھی اس کے پیچھے ہی اسد بھی آیا تھا

"آبش تمہارا شوہر بہت نکٹو ہے تین گھنٹے ٹریننگ دی پھر کچھ کرنے کے قابل ہوا"

اسد آبش کے گلے لگتا بولا تھا آبش نے ناراض نظروں سے انہیں دیکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب تم میری بیوی کو بھڑکاؤ گے میرے خلاف کیا؟"

عالم نے آنکھیں دیکھائیں تھیں

"وہ تو پہلے ہی بھڑکی ہے ہم تو جلتی پہ تیل کا کام کریں گے"

اسد آنکھ دباتے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی سوچ رہی تھی اتنا کھڑوس انسان اتنا رومانٹک کیسے ہو سکتا ہے"
عالم نے اسے گھورا تھا لیکن آتش کی زبان کے آگے خندق تھی
تینوں کا قہقہہ گونجا تھا آتش شرمندہ ہوئی تھی

تین بچے تک پانچوں ہلاک کرتے رہے جن میں آتش حر اور عمر پیش پیش تھے
تین بچے وہ لوگ واپس چلے گئے تھے کیوں کے حر نے یونی جانا تھا اور عمر کی کوئی امپورٹنٹ اسائنمنٹ
تھی جو جمع کروانی تھی
عالم آتش کو لئے اپنے ساتھ کمرے میں لایا تھا جب ناراضگی ختم ہو گئی تھی تو الگ کمرے میں رہنے کا
سوال ہی نہیں پیدا ہوتا بقول عالم کے



صبح آتش کی آنکھ عالم کے بازو کے حصار میں کھلی تھی آتش کا دل زور سے دھڑکا تھا بلاشبہ وہ ایک پرکشش
مرد تھا اسی لئے تو یونی کے تمام لڑکیوں کا کرش تھا آج آتش کا دل کسی اور ہی ڈگر پر تھا

عالم نے آنکھیں کھولی تو آتش نے جلدی سے آنکھیں بند کی تھی عالم مسکرا دیا
"دیکھ سکتی ہو مجھے تم"

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی سوچتے ہوں گے کیسے چھپوروں کی طرح دیکھ رہی ہوں آپ کو"
آبش کی بات پہ عالم قہقہہ لگا کے ہنسا تھا

"بھلا شوہر کو دیکھنے میں کیسا چھچھورا پن"
عالم مسکراتے ہوئے بولا تھا

"یہ میں نے کیوں نہیں سوچا"
اس نے اپنی عقل پہ ماتم کیا تھا
"کیوں کے میری بیوی عقل بند ہے نا"
"ہاں وہ تو ہوں میں"

آبش اس کے الفاظ پہ غور کئے بغیر بولی تھی عالم نے مشکل سے قہقہہ کنٹرول کیا تھا
وہ صبح صبح اس کا موڈ نہیں خراب کرنا چاہتا تھا
"آج یونی نہیں جانا مجھے"
آبش عالم کے چہرے پہ ہاتھ رکھتے بولی تھی

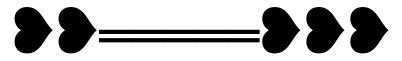
Posted On Kitab Nagri

"مکھن کسی اور کو لگانا شاہ جلدی اٹھو"

"پلیز"

"میں جانتا ہوں جس وجہ سے نہیں جا رہی تم کچھ نہیں ہو گا بیوی"

آبش نے اثبات میں سر ہلایا تھا



"سنا ہے کل کسی نے چیٹنگ کی اور اسے سر نے کلاس سے نکال دیا"

حمہ ایک ادا سے بال پیچھے کرتی بولی تھی

اندر آتی آبش کے کانوں میں الفاظ گونجے تھے تابی نے اس کا ہاتھ تھپتھپا کر اندر جانے کا اشارہ کیا تھا آبش

آنسو پیتی خاموشی سے اندر جا کے بیٹھ گئی

www.kitabnagri.com

"ویسے کمال کا حوصلہ ہے اتنی ذلت کے بعد بھی منہ اٹھا کے آگئی ہو"

آبش نے آنسو صاف کئے تھے

"مانسڈیور لینگو تچ مس حمہ"

Posted On Kitab Nagri

تابی نے غصے سے کہا تھا

"سچ کڑوا ہی لگتا ہے"

حمنہ نے نخوت سے سر جھٹکا تھا

"پھر تو سچ تم بھی مان لو تیج تم نے ہی رکھا تھا اس کی گود میں"

ایک پل کو تو حمنہ گڑ بڑا گئی تھی

"م میں کیوں ایسا کروں گی"

"چور کی کبھی زبان نہیں لڑ کھڑاتی ڈار لنگ"

کہتے تابی سیدھی ہو کے بیٹھی تھی

ساری کلاس نے حیرانی سے حمنہ کو دیکھا تھا جو نظریں چرا گئی تھی

"تھنکس"

www.kitabnagri.com

آبش آنسو صاف کرتی مسکرائی تھی

"کوئی بات نہیں بیوٹی"

بیوٹی لفظ پہ آبش نے اسے گھورا تھا جو کندھے اچکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا کزن نہیں آیا بھی تک لگتا آج بھی کلاس سے نکالے گا مجھے"

تابی منہ بسور کے بولی تھی

"تو کس نے کہا تھا شرارت کرنے کو"

آبش نے اسے آنکھیں دیکھائی تھیں

"لوجی ایک تو تمہارے لئے میں کلاس سے نکلی اور تم مجھے ہی"

"ہاں نا وہ اچھے ہیں کسی کو کچھ نہیں کہتے وہ"

آبش مسکراہٹ دباتے بولی تھی

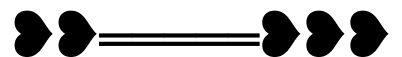
"اللہ اللہ معاف کرنا پلیز ابھی کل ہی کوئی زور و شور سے چغلیاں کرنے میں مصروف تھا"

تابی تو اس کے بدلنے پہ حیران تھی

www.kitabnagri.com

"اچھا اب بس کرو"

آبش نے اسے گھورا تھا



Posted On Kitab Nagri

"گھربات ہوئی آپ کی؟"

آبش نے عالم سے پوچھا جو ڈرائیو کر رہا تھا

"نہیں تو کیوں کوئی خاص بات ہے کیا؟ بابا کی کال آتور ہی تھی لیکن اٹینڈ نہیں ہو سکی"

عالم موبائل کی طرف دیکھتے بولا جہاں عریشہ کی بھی کافی کالز تھیں

"ہاں وہ پھوپھو آگئیں واپس تو انھیں بابا نے ہمارے نکاح کا بتایا تو وہ ناراض ہو کے چلی گئیں"

"اچھا مجھے نہیں پتہ میں بات کرتا ہوں گھر"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو بتا دینا چاہیے تھا تبھی"

آبش عالم کی طرف دیکھتی بولی تھی

"کیا بتاتے وہ کونسا یہاں تھی سبھی تو گئے تھے حالات ہی ایسے تھے"

عالم سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کون سے حالات تھے سب کچھ تو نارمل تھا اتنی کیا جلدی تھی رک جاتے کچھ دن"

"تم نہیں سمجھو گی"

عالم کہتا باہر دیکھنے لگا تھا

"کیا نہیں سمجھوں گی سمجھا دیں ناتنا کہ مجھے بھی پتہ چل جائے ایسی کیا ایمر جنسی تھی جو ایک دن میں ہی

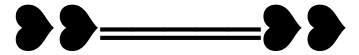
نکاح کرنا ضروری تھا

"پتہ چل جائے گا جلد ہی اور اب خاموش کوئی سوال نہیں"

عالم کی بات پہ اس نے منہ چڑایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



چار بجے آہش باہر نکلی تھی عالم ہمیشہ کی طرح اسے ڈراپ کر کے جاچکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظر ایک درخت پہ پڑی تھی عجیب طرز کا تھا، دروازہ بنا تھا شاید تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کے آتش نے آگے بڑھ کے درخت کو غور سے دیکھا تھا ہاتھ لگایا تو وہ میٹل کا دروازہ تھا آتش نے جائزہ لیا تو وہاں ہینڈ پرنٹ ڈٹیکٹر تھا

"کریم بابا بات سنیں"

آتش کو وہاں دیکھ کے کریم بابا کے چہرے کا رنگ بدلہ تھا

"یہ کھولیں"

"بٹیا ہمیں نہیں پتہ کیسے ہو گا یہ"

"کریم بابا مجھ سے جھوٹ نہیں کہیں کھولیں اسے"

"بٹیا صاحب ناراض ہوں گے"

"صاحب ناراض تو اب بھی ہوں گے اگر آپ اسے کھول دیں گے تو میں بچالوں گی"

آتش کی بات سنتے کریم بابا نے ڈرتے ڈرتے پس سوار ڈلگایا تھا اور پھر درخت دو حصوں میں بٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بٹیا صاحب اندر ہیں"

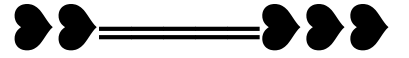
آبش اثبات میں سر ہلا کے اندر چلی گئی

یہاں تین کمرے تھے ایک کا دروازہ آدھ کھلا تھا جہاں سے کچھ آوازیں آرہیں تھیں آبش نے اندر جھانکا

تو وہاں بیٹھے لوگوں کو دیکھ کر اسے جھٹکا لگا

"آبش"

نسوانی آواز پہ سب نے مڑ کے دروازے کی طرف دیکھا تھا



آبش نے ایک نظر ان چاروں کو دیکھا



www.kitabnagri.com

"آبش یہاں کیسے آئی تم؟"

عالم چہرے کے تاثرات نارمل کرتا پوچھنے لگا تھا

"مجھے یہ بتائیں یہ لوگ کون ہیں اور ابھی کتنا کچھ باقی ہے جس سے مجھے لا علم رکھا گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

آبش نم آنکھوں سے دونوں بازو سینے پہ باندھے عالم سے پوچھ رہی تھی اس نے ایک نظر تابی پہ ڈالی بلیک پینٹ پہ وائٹ شرٹ اور بلیک ہے جیکٹ پہنے نفاست سے بال باندھے تھے یہ تابی اس سے بہت مختلف تھی

"آبش اوپر چلوروم میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک"

"ہر گز نہیں مجھے میرے سوالات کا جواب چاہیے اور کچھ نہیں"

عالم بے خوفی سے بولی تھی

تابی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آبش کے پاس آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش ہم عالم سر کی ٹیم ہیں انڈر کوور ایجنٹ"

تانی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تھا جسے آبش جھٹک گئی تھی

"اتنا ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی آپ لوگوں کو"

آبش اب کی بار چیخی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش کنٹرول یور سیلف"

عالم نے غصے سے اسے کہا تھا

"میں ہی پاگل ہوں جو ہر کسی کی بات پہ یقین کر لیتی ہوں، آپ سب لوگوں نے پہلے مجھے اعتبار کی ڈور تھمائی لیکن آپ لوگوں میں احساس نام کی کوئی چیز نہیں ہے کسی کے ایموشنز کی آپ لوگوں کی نظر میں کوئی قدر نہیں ہے"

آبش غصے سے پاگل ہو رہی تھی اپنے بیوقوف بن جانے پہ اسے افسوس ہو رہا تھا اور ساتھ چہرے سے آنسو بھی صاف کر رہی تھی

"Abish it's too much now keep your mouth shut"

عالم نے غصے سے کہا تھا لیکن سامنے بھی آبش تھی
اس کی بات پہ آبش مسکرائی تھی

"کیا کہنے آپ کے کیپٹن عالم صفدر"

Posted On Kitab Nagri

آبش تالی بجاتے بولی تھی لیکن عالم کی برداشت یہیں تک تھی اس نے آگے بڑھ کے آبش کو بازو سے پکڑا تھا اور کمرے سے باہر نکال کے دروازہ بند کر دیا تھا

"سر میرے خیال سے آپ آبش کو بتادیں کے ہم اس کی حفاظت کے لئے ساتھ ہیں"

علی کے بات پہ عالم نے اپنے ہاتھ سے سر کو مسلاتھا

"اگر اسے کہوں گا وہ وجہ پوچھے گی جو میں اسے ابھی نہیں بتا سکتا بہت جزباتی ہے وہ"

"لیکن سر اس طرح وہ سب سے بدگمان ہو گئی ہے"

"ٹھیک ہو جائے گی خیر یہ چیز اہم نہیں ہے اس وقت شان رابطہ کیوں نہیں کر رہا ہمارے ساتھ"

کل سے چاروں کوشش کر چکے تھے لیکن رابطہ نہیں ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

"سر شاید رات تک کر لے رابطہ اگر ناہوا تو رات کو اس کی لوکیشن شو ہو جائے گی ہمیں"

علی کی بات پہ اس نے سر کو ہلکی سی جنبش دی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ڈی کے کا کیا بنا؟"

اس نے افنان سے پوچھا تھا

"سر خاص بات بس یہی معلوم ہوئی ہے وہ ایک لڑکی کی تلاش میں ہے اور یقیناً وہ لڑکی آبلش ہے اور دوسری اہم بات سر اس کے ایک آدمی کو ہم نے پکڑا ہے اس کا یہی کہنا ہے وہ اپنی بیٹی کے ساتھ چھٹیاں گزارنے گیا ہے اور آبلش کے لئے اس کا خاص آدمی ہے جاوید جو آبلش کو ڈھونڈ رہا ہے" افنان نے اسے تفصیل بتائی تھی

"سرایک۔۔۔"

علی کچھ بتاتے خاموش ہو گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولو"

عالم نے ماتھے پہ بل ڈالے تھے

"سر وہ جیسے ہی چھٹیوں سے واپس آئے گا اگر اسے آبلش نامی تو اس کا ٹارگٹ آپ کے گھر کا کوئی بھی فرد

ہو سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

علی کچھ جھجھکتے ہوئے بولا تھا

"علی سب سے پہلے سکیورٹی بڑھادو گھر کی اور بابا کے آفس میں بھی اپنے منبر بھیج دو تاکہ وہاں اگر کوئی اسٹاف غیر معمولی حرکت کرے ہمیں فوراً معلوم ہو جائے"

ابھی وہ لوگ بات کر رہے تھے جب علی کے فون پہ کال آئی تھی ایکسیوز کرتا اٹھ کے چلا گیا تھا

"سر آج رات شپ کے ذریعے پچاس لڑکیاں باہر بھیجی جائیں گی"

علی فون کال کرتا واپس آیا تھا

تینوں نے چونک کے اسے دیکھا تھا عالم نے ٹائم دیکھا تو ساڑھے پانچ ہو رہے تھے

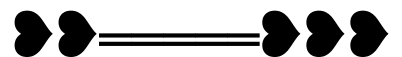
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جلدی سے نکلو ہمیں وہاں پہلے پہنچ جانا چاہیے"

عالم جلدی سے کھڑا ہوا تھا

پانچ منٹ بعد وہ لوگ وہاں سے نکل چکے تھے عالم جاتے ہوئے کریم بابا کو بتا چکا تھا آتش ساتھ ابھی بات کرنے کا وقت نہیں تھا اس لئے وہ لوگ باہر سے ہی جا چکے تھے



Posted On Kitab Nagri

سات بجے انھیں ایک شپ دیکھائی دی تھی جہاں سامان رکھا جا رہا تھا آدھے گھنٹے بعد ایک کنٹینر دیکھائی دیا تھا

عالم اور تابی کچھ فاصلے پہ چھپے تھے جبکہ علی اور افنان پانی کے اندر تھے

جیسے ہی کنٹینر وہاں آیا شپ کے تہہ خانے کا دروازہ کھلا تھا اور کنٹینر سے ایک بڑا پائپ تہہ خانے تک گیا تھا دیکھنے والے کو یہی لگ رہا تھا سامان لے جایا جا رہا ہے عالم کی طرف سے سگنل ملتے ہی علی اور افنان شپ میں داخل ہوئے تھے لیکن تہہ خانے میں جانے کا ایک ہی راستہ تھا جہاں سے پائپ داخل ہو رہا تھا

علی کا کام تہہ خانے کا راستہ ڈھونڈھنا تھا عالم اور تابی بھی آہستہ سے شپ میں داخل ہوئے تھے علی نے سائلنسر لگے پستل سے تالا توڑا تھا باقیوں کو گرین سگنل دیتا اندر داخل ہو چکا تھا

تابی مکمل لڑکوں والے گیٹ اپ میں تھی لیکن اس کے بال کھل گئے جو سے سے بڑی غلطی ہوئی جیسے ہی آدمی کی نظر آتش پہ پڑی ایک لڑکی کا شپ میں اس طرح گھومنا کوئی معمولی بات نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو کون ہو تم؟"

تانی کے ساتھ ساتھ عالم کے بھی چلتے قدم رکے تھے ایک پل کے لئے تو وہ گھبرا گئی تھی اس سے پہلے آدمی تانی تک پہنچتا عالم اس پہ فائر کھول چکا تھا اور ساتھ ہی شب میں بھگدڑ مچ گئی تھی اور پوری شب فائرنگ سے گونج رہی تھی تابی کے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی کسی نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا تابی کی چیخ نکلے سے پہلے ہی وہ اس کے چہرے پہ جھک کے اس کی آواز بند کر چکا تھا ایک دفعہ تو تابی خوف زدہ ہوئی تھی لیکن جانے مانے لمس کو محسوس کرتے نارمل ہوئی تھی شان جلدی سے اس سے دور ہوا تھا

شان کو وہاں دیکھ کر اسے خوش گوار حیرت ہوئی تھی تابی نے آتش کے گلے لگتے پیچھے موجود آدمی پہ فائر کیا تھا

www.kitabnagri.com

"آگ تو برابر لگی ہے"

شان اسے اپنے حصار میں لیتا نیچے جھکا تھا شان اتنی کریٹیکل کنڈیشن میں بھی باز نہیں آیا تھا تابی نے اسے گھورا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں اوپر تھے جب کے افغان اور علی تہہ خانے میں مقابلہ کر رہے تھے
افغان کو گولی چھو کے گزری تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

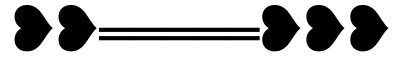
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں وہاں پولیس آئی تھی حالات جیسے ہی بہتر ہوئے وہ پانچوں وہاں سے نکل گئے تھے پولیس لڑکیوں کو بازیاب کروا چکی تھی



آبش کی آنکھ کھلی تو اسے سرگوشیاں سنائی دی تھی آبش نے گھڑی پہ نظر ڈالی جہاں بارہ سے کچھ اوپر کا وقت ہو رہا تھا

آبش بال باندھتی کھڑی ہوئی تھی جب وہ بیسمنٹ سے واپس آئی تو اسے ایک پارسل ملا تھا جب اس آبش نے کھولا تو وہاں ایک بڑا سا پورٹریٹ تھا کافی ساری تصویروں کو یکجا کیا گیا تھا

یہ آبش اور عالم کی تھیں ایک تصویر پہ عالم اس کے کان کی طرف جھکا کچھ کہہ رہا تھا اور دوسری میں عالم نے آبش کی گال کے ساتھ گال مس کی تھی ایک اور تصویر میں آبش مسکرا رہی تھی اور عالم کی نظریں اس کے چہرے پہ تھیں ایک میں آبش کی آنکھیں بند تھیں اور عالم اس کے بال سمیٹ رہا تھا ساری تصاویر ایک ترتیب سے تھیں جیسے کوئی کہانی ہوں آبش نے بھیجنے والے کا نام دیکھا تو اسد نے بھیجا تھا

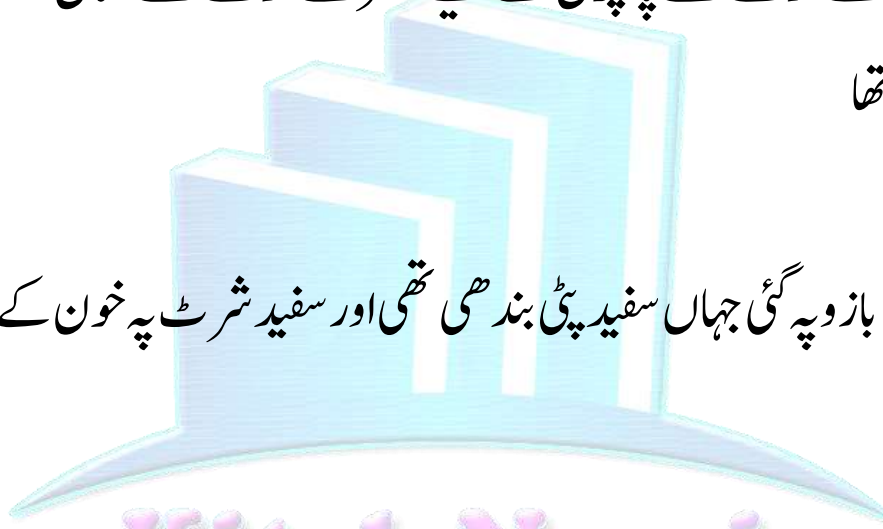
اگر کوئی اور موقع ہوتا تو آبش مسکرا دیتی لیکن آبش اسے پاس ہی رکھ کے سوچتی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر اس فریم کو دیکھتی باہر نکلی تھی

جہاں چاروں جانے کون سے راز و نیاز کر رہے تھے
آبش کو دیکھتے وہ سیدھے ہوئے تھے پانچوں کے حلیے بکھرے ہوئے تھے افنان آنکھیں موندے بیٹھنے
کے انداز میں لیٹا ہوا تھا

آبش کی نظر اس کے بازو پہ گئی جہاں سفید پٹی بندھی تھی اور سفید شرٹ پہ خون کے نشان تھاسب کا ہی
یہی حال تھا



"آبش چائے مل سکتی ہے کیا؟"

www.kitabnagri.com

علی کی بات پہ سب نے چونک کے آبش کو دیکھا جو خوف زدہ نظروں سے افنان کو دیکھا تھا

"آبش وہ ٹھیک ہے"

تابی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تھا آہستہ سے سر ہلا کے وہ کچن میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں دیکھتا ہوں اسے تب تک آپ لوگ فریش ہو جاؤ"

عالم کہتا اس کے پیچھے جا چکا تھا
آبش چائے کا سامان نکال رہی تھی آہٹ پہ اس نے پیچھے دیکھا جہاں عالم کھڑا تھا اسے دیکھتے ہی وہ فکر مند
ہوئی تھی ناراضگی کے باوجود چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پاس آئی تھی

"آپ کو کہیں لگی تو نہیں"

آبش اس کا بازو دیکھتے ہوئے بولی جہاں خراش تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں بس اتنا سا تو چلتا ہے"

عالم نے مسکرا کر کہا تھا آبش اسے دیکھتے واپس چولہے پاس گئی تھی دودھ چولہے پہ رکھا تھا اور چینی پتی
ڈالنے لگی تھی

عالم نے اسے آکر اپنے حصار میں لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آئندہ نہیں گا"

عالم نے سرگوشی کی تھی لیکن آتش سرخ چہرہ لئے کھڑی تھی آتش نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا

"بلش کر رہی ہو یا غصے سے لال ہے"

عالم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا تھا آتش نے ہلکی سی گردن پیچھے کرتے اسے گھورا تھا

"عالم پلیز جائیں کوئی آجائے گا"

آتش ہلکا سا کسمسائی تھی

"انہیں پتہ ہے ان کا باس اپنی روٹھی بیوی کو منانے گیا ہے کوئی نہیں آئے گا"

عالم نے ہلکا سا اس کے گال کو چھوا تھا

"اس طرح اچھا نہیں لگتا آپ چلیں میں چائے لاتی ہوں"

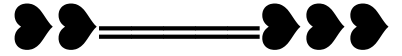
Posted On Kitab Nagri

"سب فریش ہونے گئے ہیں کسی کو کیا پتہ"

عالم خمار آلود لہجے میں بولا تھا

"اچھا پھر آپ بھی فریش ہو جائیں نا"

آبش اس کے حصار سے نکلتے ہوئی بولی تھی عالم اس کے گال چھوتا باہر نکل گیا



عالم کمرے میں آیا تو ایک نظر بیڈ پہ پڑے پورٹریٹ کو دیکھا تھا اسے اسد کا میسج آیا تھا کسی سر پرائز کا ذکر کر رہا تھا اسد کو میسج کرتا فریش ہونے چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

باہر آیا تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے افنان منہ بسور کے بیٹھا تھا

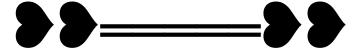
"تمہاری شکل پہ کیوں بارہ بجے ہیں جناب؟"

عالم آبش سے چائے پکڑتا افنان کے ساتھ بیٹھا تھا افنان نے ہاتھ میں پکڑے دودھ کی طرف اشارہ کیا

"افنان بھائی جلدی ختم کریں پھر آپ سو جانا"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے آنکھیں دکھائیں تھی ناچار ہلدی والا دودھ اسے پینا پڑا تھا



"آبش کل تیار رہنا یونی سے واپس آکر ہم گھر کے لئے نکلیں گے"

عالم مصروف سے انداز میں بولا تھا

"پھوپھو تو بہت ناراض ہوں گی نا؟"

آبش دونوں ہاتھ تھوڑی نیچے رکھے معصوم سے بولی عالم مسکرا دیا

"مان جائے گی فکر نہیں کرو"

"اور پھوپھو کی بیٹی؟"

آبش مسکراہٹ دباتے بولی تھی

"آبش"

عالم نے اسے گھورا تھا وہ جواب میں کندھے اچکا گئی

"میں نے کونسا غلط بات کی ہے بالکل ٹھیک تو کہا ہے، عاشی آپ تو آپ سے محبت کرتی ہیں نا"

Posted On Kitab Nagri

"آبش اگر منہ بند نہیں کیا تو اور بھی طریقے آتے ہیں مجھے خاموش کروانے کے جو تمہیں بلکل بھی پسند ماہی آئیں گے"

عالم نے سختی سے گھر کا تھا

"لوجی کوئی زمانہ ہی نہیں ہے بھلائی ہے میں تو کہہ رہی تھی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اگر پھوپھو کو رضا مند کرنے کے لئے آپ عاشی آپی سے شادی کر لیں"

آبش آرام سے بولتی اپنا تکیہ کبل ٹھیک کرنے لگی تھی عالم نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنے پاس کھینچا تھا بیڈ پہ گرتے آبش کی چیخ نکلی تھی

"اب بتاؤ کرلوں دوسری شادی برداشت کر لوگی سوتن کو"

عالم اس کے بالوں کو ٹھیک کرتا بول رہا تھا اور آبش سانس روکے بیٹھی تھی

"نہیں کریں نا"

آبش جھجھکتی ہوئی بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو میرے سوال کا جواب نہیں ہے"
عالم نے کہتے ہوئے اس کے گلے میں موجود چین کو چھوا تھا

"عالم پلیز ایسی حرکتیں نہیں کریں نا"

آبش نے عالم کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا تھا پھر جلد ہی ہٹا لیا

"تو کیا عاشی ساتھ کروں؟"

عالم لب دباتے بولا تھا

"پٹے گی مجھ سے وہ اور آپ کو میرے یہاں والے تینوں بھائی دیکھ لیں گے"

www.kitabnagri.com

آبش مصنوعی ناراضگی سے بولی تھی

"ابھی تو کوئی کہہ رہا تھا میں شادی کر لوں عاشی ساتھ"

عالم کی ساتھ ساتھ چھوٹی موٹی گستاخی نے آبش کی سانس اٹکائی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ تو اس لئے بول رہی تھی کہ آپ م میرے ساتھ بات نہ کریں گے
رہے تھے"

آبش اٹک اٹک کے اپنی بات مکمل کی تھی

"واہ بھئی میری مسز کو میرے بات کرنے یا نہ کرنے سے فرق بھی پڑتا ہے انٹر سٹنگ
عالم نے لیپ ٹاپ ایک طرف رکھتے کہا تھا

"ہاں ایک آپ ہی تو ہیں یہاں اور کوئی نظر آ رہا ہے کیا جس سے باتیں کروں"
آبش نروٹھے انداز میں بولی تو عالم مسکرا دیا
"ارے میری جان"

عالم نے کہتے ساتھ شدت سے آبش کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے تھے
آبش عالم کو جھکا دیکھ کے سٹیٹ گئی

"میں نہیں کرنی باتیں آپ کے ساتھ"

Posted On Kitab Nagri

آبش ناراضگی سے کہتی اٹھی تھی

"اچھا آجاؤ اب نہیں کہوں گا کچھ"

عالم تکیہ سیدھا کرتا بولا تھا

"ویسے آپ مجھ پہ کتنا غصہ کرتے تھے نا"

آبش اس کے کندھے سے اٹکاتی بولی تھی

"تھے مطلب مجھے اب بھی تم پہ غصہ آتا ہے"

عالم سنجیدگی سے بولا تھا لیکن آنکھوں میں شرارت موجود تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوٹی سی تو ہوں میں آپ کو ترس نہیں آتا مجھ پہ"

"ارے میرا بچہ فیڈر لاؤں گا کی کے لئے"

عالم لاڈ سے بولا تو آبش نے تکیہ اٹھا کے عالم کو مارا تھا لیکن عالم کا چہرہ دیکھ کے اسے اپنی غلطی کا احساس

ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سوری"

آبش اپنے لب دہاتی دھیمے سے لہجے میں بولی تھی

"کوئی بات نہیں مذاق اپنی جگہ لیکن ایسا مذاق مجھے نہیں پسند"
عالم سنجیدگی سے بولا تھا اس کا اتنا کہنا تھا کہ آبش کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے

"ارے مذاق کر رہا تھا میں ڈونٹ کرائے"

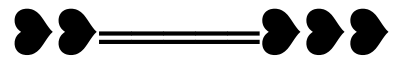
عالم آبش کے آنسو صاف کرتا بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے نیند آرہی ہے"

آبش کہتی اپنے بلیکٹ میں گھس گئی عالم نے ایک نظر بلیکٹ میں چھپے وجود پہ ڈالی تھی



"حرا یہ کون ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

اسد حرا کو لینے یونیورسٹی آیا تھا اس نے حرا کو اشارہ کیا تھا تبھی حرا کی دوست نے پوچھا تھا

"یہ اسد بھائی ہیں چاچو کے بیٹے"
حرا مختصر سا بتاتی اسد کی جانب بڑھی تھی

"یار اب اس جیسے انسان کو بھائی کہنا بیوقوفی ہے"
حبہ کے کہنے پہ اس نے گھورا تھا

"ہاں نا اگر میرا کزن ہوتا تو اب تک منگنی کروا لیتی اس سے ویسے اگر تمہارا ارادہ نہیں ہے تو میری بات
چلا دو"

حبہ کی نظریں ابھی بھی اسد پہ تھیں بلیو پینٹ پہ وائٹ شرٹ جس کے کف کمنیوں تک موڑے گئے
تھے ریڈ ٹائی لگائے ہاتھ میں گھڑی پہنے پوری وجاہت کے ساتھ کھڑا تھا

حرا نے ارد گرد دیکھا جہاں کافی لڑکیاں اسد کی جانب متوجہ تھیں حبہ کو خدا حافظ کہتی جلدی سے اسد کی
جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اتنی دیر لگادی؟"

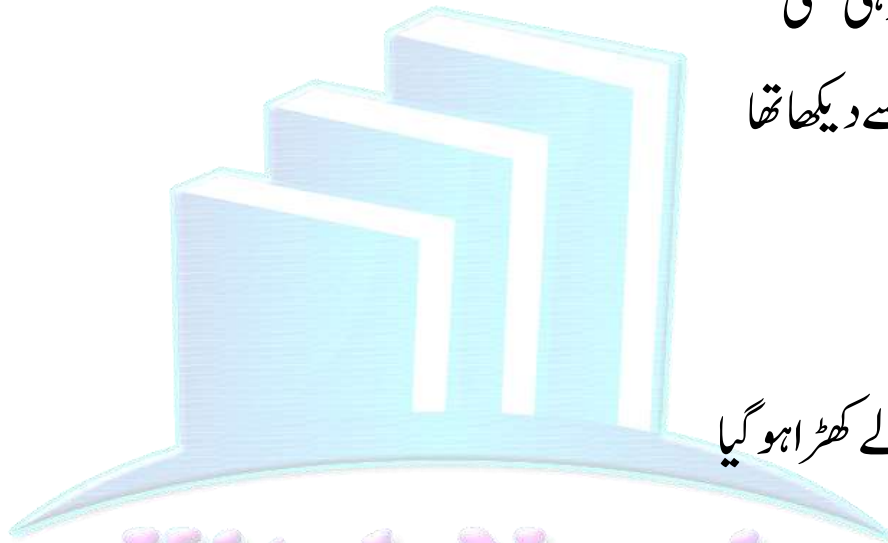
اسد نے اسے دیکھتے دروازہ کھولا تھا

"آپ کا رشتہ پکا کر رہی تھی"

اسد نے گھور کے اسے دیکھا تھا

"کیا مطلب؟"

وہ وہیں دروازہ کھولے کھڑا ہو گیا



"ارے بھائی گاڑی میں بیٹھ جائیں نا بتاتی ہوں"

www.kitabnagri.com

حرا نے دروازے سے ہاتھ ہٹائے تھے حرا کے ہاتھ کا لمس محسوس کرتے اسد نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کئے تھے

ہاں اب بولو؟"

Posted On Kitab Nagri

اسد گاڑی میں بیٹھتے بولا تھا

"میری دوست بول رہی تھی تمہارا کزن بہت ہینڈ سم ہے اگر تم۔۔۔۔"

بات کرتے کرتے اچانک خاموش ہوئی تھی شکروہ آہش نہیں تھی جس کے زبان کے آگے خندق تھی

"اگر تم؟"

اسد نے سوالیہ انداز میں بولا تھا

"یہ کے اگر میں اس کی آپ کے ساتھ بات چلا دوں"

اسد نے ترچھی نظر سے اسے دیکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا اب کیا جواب دوں اسے؟"

"پاگل ہو؟"

"کیا مطلب پاگل ہوں؟ بھئی نیک کام کروارہی ہوں"

"تمہیں رشتے والی آنٹی بننے کی ضرورت نہیں ہے میں اپنے لئے لڑکی ڈھونڈھ چکا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"کیا ااااا۔۔۔؟"

حرا کی چیخ پہ اس نے آنکھیں بند کی تھیں

"یار آہستہ کان ہیں میرے معصوم سے"

"اسد بھائی آپ کتنے گھنے میسنے ہیں"

"ہاہاہا اچھا اب یہ سیکرٹ رہنے دینا کسی کو بتانا مت"

"ایک شرط پہ اگر آپ مجھے اس سے ملوائیں گے"

"ابھی اسے نہیں بتایا کیسے پرپوز کروں سمجھ نہیں آتی تم مدد کرونا آہش نہیں ہے اگر یہاں ہوتی تو اسی سے مدد لیتا"

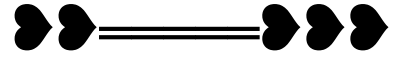
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا ٹھیک ہے میں آپ کی مدد کروں گی لیکن ابھی مجھے اچھا سا لنچ کروادیں پھر"

حرا کی بات پہ وہ مسکرا دیا آج پہلی دفعہ اتنی لمبی بات ہوئی تھی اس کے ساتھ شاید اس کی وجہ اس کی نیچر تھی لڑکیوں کے ساتھ شروع سے ہی وہ بات نہیں کرتا تھا یہاں تک عریشہ سے بھی بس سلام کی حد تک تھا

Posted On Kitab Nagri



"تم جانتے تھے نا میں تم سے محبت کرتی ہوں تم مجھے دھوکہ کیسے دے سکتے ہو"
عالم جو ضروری کال سننے کے لئے باہر آیا تھا عریشہ بھی پیچھے ہی چلی آئی

"اور تم اچھی طرح سے جانتی ہو میں نے کبھی تمہاری حوصلہ افزائی نہیں کی یہ تمہاری خود ساختہ سوچ ہے"

عالم نے موبائل جیکٹ کی پاکٹ میں رکھا تھا

"لیکن تم نے پھر بھی دھوکہ دیا مجھے جانتے ہوئے بھی اس آہش سے نکاح کر لیا میں بتا رہی ہوں اسے
چھوڑوں گی نہیں میں"

عریشہ نے انگلی اٹھاتے اسے دھمکی دی تھی

"پہلی بات تو یہ کہ اگر آئندہ مجھے دھمکی دی تو زبان کھینچ لوں گا میں اور دوسرا اگر آہش کو ایک خراش
بھی آئی نا تو اپنا آخری دن سمجھنا تم"

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو کپٹین صاحب ہوتا ہے جب اتنی چھوٹی عمر کی لڑکی ملے تو ایسا ہو جاتا ہے"
"بکو اس بند کرو تم اپنی"

اس سے پہلے عالم کچھ اور کہتا ہے آتش سامنے سے آتی دیکھائی دی تھی
جب عالم فون سننے باہر گیا تو تھوڑی دیر بعد عریشہ بھی اس کے پیچھے ہی چلی آئی جب کافی دیر دونوں
واپس نہیں آئے تو آتش بے چین ہوئی تھی اور وہاں سے اٹھ کے عالم کو دیکھنے لان میں آگئی جس کے
شکل سے لگ رہا تھا وہ غصے میں ہے
جانتی تھی عریشہ کوئی فضول بولے گی پھوپھو کو تو بڑے مشن کا کہہ کر خاموش کروا چکے تھے لیکن
عریشہ اب عالم کو گھیرے کھڑی تھی

"عالم میں کب سے اندر آپ کا انتظار کر رہی ہوں فون کال۔ ختم نہیں ہوئی کیا؟"
آتش پیار سے کہتے عالم کے پاس آئی تھی اور بڑے استحقاق سے اسے بازو سے پکڑا تھا

"یا اللہ خیر"

عالم دل میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بس تمہارا انتظار کر رہا تھا وہاں اکیلے رہنے کی عادت ہے ناب پرائیویسی بھی بس کمرے میں ملے گی"

عالم کی اتنا بے باک گفتگو پہ جہاں آتش سرخ ہوئی تھی وہیں عریشہ اسے ملامت کرتی اندر چلی گئی عریشہ کے جاتے ہی آتش نے اس سے دور ہونا چاہا تھا لیکن عالم نے اسے کمر سے پکڑ کے اپنے قریب کیا تھا



"میری بیوی جیلس ہو رہی ہے"

عالم نے ہلکے سے اس کی پیشانی کو چھوا تھا

"نہیں بس اپنے شوہر کی حفاظت کر رہی تھی"

آتش سامنے پھول کود دیکھتے ہوئے بولی تھی

"حفاظت کا بہت خیال ہے لیکن اس کا نہیں خیال جو کل سے ناراض ہو میں بتا چکا ہوں آتش میں نے صرف مذاق کیا تھا ابھی تو تمہارے ساتھ پلوفائٹ بھی کرنی ہے"

آخر پہ اس نے شرارت سے آنکھ دبائی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیسے کیسے سین ملتے ہے یہاں دیکھنے کو"

اسد کی آواز پہ جلدی سے عالم آتش سے دور ہوا تھا

"عالم مجھے لگا ہے آتش کو سدھارنے کی بجائے تم ہی اس کے رنگ میں رنگ گئے ہو"

اسد آنکھ دباتا اندر چلا گیا



"کہا بھی تھا آپ کو چھوڑ دیں"

آتش بھی اسے گھورتی اندر کی جانب بڑھ گئی پیچھے عالم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا

آتش ابھی کمرے میں گئی تھی سامنے لگاناچ کا پورٹریٹ اس کی توجہ کھینچ رہا تھا آتش دیوار کے قریب گئی اور مسکراتے ہوئے تصویر کو ہاتھ سے چھوا تھا

"پتہ ہے تمہیں خوشیاں کچھ لوگوں کو اس نہیں آتی"

Posted On Kitab Nagri

عریشہ کی آواز پہ آبش نے چونک کے دیکھا جو دروازے میں کھڑی مسکرا رہی تھی

"لیکن میں اس معاملے میں بہت خوش قسمت ہوں سب اتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے گھر والے بھی اور شوہر بھی"

"خوش قسمتی نہیں بلکہ خوش فہمی کہتے ہیں"

عریشہ طنزیہ ہنسی تھی

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ سب کو نظر آتا ہے سب مجھے کتنا چاہتے ہیں"

"ہاں وہ لوگ بس مرے ہوئے کو دکھ نہیں دینا چاہتے"

"کون مرا ہوا؟"

www.kitabnagri.com

"تمہاری ماما اور کون تم کو نسا ممتاز ولا کی بیٹی ہو بس تم نے میرا حق چھینا ہے اپنے گھر کے ساتھ ساتھ میں

ممتاز ولا کی بھی لاڈلی تھی لیکن جیسے ہی تم نے یہاں قدم رکھا سب تم میں لگن ہو گئے آبش یہ آبش وہ اور

تو اور جب بڑی ہوئی تو عالم چھن گیا مجھ سے"

Posted On Kitab Nagri

آبش حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

"آپ جھوٹ بول رہی ہیں میں جانتی ہوں آپ عالم کی وجہ سے ایسا کہہ رہی ہیں"

"پہلے بات تو یہ مجھے اب عالم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے مجھے سیکنڈ ہینڈ چیزیں نہیں پسند اور دوسری بات اگر یقین نہیں ہے تو ایک کرونا تم نیچے جا کر سب سے پوچھ کیوں نہیں لیتی"

عریشہ کی بات سنتے ہی آبش جلدی سے نیچے بھاگی گی

"ارے آبش بچے آرام سے"

آبش تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی تھی صفدر صاحب اسے دیکھ کر تیزی سے بولے تھے

"ماما میرے والدین کون ہیں؟"

آبش کے سوال پہ سب کا چہرہ زرد ہوا تھے حرا اور عمر حیرانی سے دیکھ رہے تھے سب کے تاثرات دیکھ کے وہ جان چکی تھی عریشہ کی باتیں سچ تھیں

Posted On Kitab Nagri

"کیسی بات کر رہی ہو آتش تم ہماری بیٹی ہو"

انیلا بیگم نے اپنے تاثرات نرم رکھتے بولی تھی انھیں نہیں معلوم تھا کہ ایک دن اس سوال کا بھی جواب دینا ہوگا

"جنہوں نے مجھے جنم دیا وہ کہاں ہیں میں آپ کی بیٹی نہیں ہوں ماما"

آتش سنجیدگی سے بولی تھی

"تم میری اور صفدر کی ہی بیٹی جو میری جان"

انیلا بیگم اٹھ کہ اس کے قریب گئی تھی لیکن آتش نے دو قدم پیچھے لئے تھے ہر کوئی اپنی جگہ سن تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں ماما مجھے اپنے وجود کی حقیقت جانی ہے"

آتش دھاڑی تھی

"آتش گوٹو پور روم"

عالم سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں کوئی پانچ سال کی بچی نہیں ہوں مسٹر عالم جسے آپ لولی پاپ تھما دیں گے مجھے اپنے سوال کا جواب چاہیے"

آبش بغیر کسی کا لحاظ کئے بولی تھی

"آبش گڑیا کیا ہو گیا ہے ہم سب تمہاری فیملی ہی ہیں"

اب کی بار اسد نے پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا لیکن آبش اسد کا بھی ہاتھ جھٹلا گئی تھی

"نہیں ہوں میں آپ کی فیملی میرا کوئی رشتہ نہیں ہے آپ لوگوں کے ساتھ مجھے بس اپنے بارے میں جاننا ہے میری حقیقت۔۔۔"

اسد کی آنکھیں نم ہوئی تھیں آبش غصے سے بول رہی تھی عالم کی برداشت جواب دے گئی تھی جب عالم کے تھپڑ نے اس کی زبان بند کی تھی سب سانس روک گئے تھے

"عالم"

Posted On Kitab Nagri

صفدر صاحب گرجے تھے آج اسے زندگی کا پہلا تھپڑ پڑا تھا سب کو ہی دکھ تھا لیکن عالم شاید برداشت نہیں کر سکتا تھا

"میں بتاتا ہوں تم ہو کون ہے؟ تمہاری حقیقت کیا ہے؟"

"عالم خاموش رہا ایک لفظ نہ تمہارے زبان سے نکلے اسد لے کہ جاؤ یہاں سے عالم کو"

"نہیں بابا بتانے دیں اسے مجھے آج یہ چچا چچی سے سوال کر رہی ہے اسے شرم نہیں آئی سوال کرتے ہوئے"

"اسد"

صفدر صاحب کی تنہی آواز سنتے ہی اسد عالم کا بازو پکڑ کر باہر نکل گیا

"م میں آپ کی بیٹی نہیں ہونا؟"

آبش کا چہرہ آنسو سے تر تھا چہرے پہ تکلیف تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش میرا کلیجہ پھٹ جائے گا یہ الفاظ نہیں ادا کرو"
انیلا بیگم نے اسے گلے سے لگانا چاہا تھا لیکن آبش بیہوش ہو کے زمین بوس ہو گئی تھی

"آبش"

سب نے چیخ کے اسے پکارا تھا اسد اور عالم جو باہر تھے شور سن کے جلدی سے اندر بھاگے تھے

عالم نے جلدی سے آگے بڑھ کے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھایا تھا اور ایک نظر سیڑھیوں پہ کھڑی عریشہ
کو دیکھا تھا جو مسکرا رہی تھی



"پلیز آپ میرے ساتھ آئیں"

ڈاکٹر صفدر صاحب کو لے کر کمرے کی جانب بڑھی تھی سعید صاحب تو سر جھکائے بیٹھے تھے

"پلیز بیٹھیں آپ"

ڈاکٹر لیب کوٹ اور اسٹیٹ تھو سکوپ میز پر رکھتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ غالباً درہیں آبلش کے، مسٹر صفدر آبلش کانروس بریک ڈاؤن ہوا ہے"

ڈاکٹر کی بات پہ صفدر صاحب پریشان ہوئے تھے

"تو ہوش کب تک آئے گا؟"

"شکر کریں زیادہ سرنیمس کنڈیشن نہیں ہے گیارہ بارہ گھنٹے تک ہوش آجائے گا اور اس کے بعد دس دن

تک ہو سپٹلائز کرنا پڑے گا نہیں"

"اگر ہوش آجائے گا پھر اتنے دن رکھنا؟"

"دیکھیں مسٹر صفدر نروس بریک ڈاؤن کے بعد مریض سائیکو ہو جاتا ہے خودکشی کرنا، خود کو یاد و سروں

کو نقصان پہنچانا یہ عام سی بات ہے اس کے لئے، اگر گھر کا ماحول ایسا ہے وہاں نروس بریک ڈاؤن ہو سکتا

ہے تو میرا نہیں خیال مریض اسی وقت واپس چلا جائے کم از کم دس دن یہاں رکنا ہو گا یہاں مریض کی

مکمل دیکھ بھال ہوگی، آپ سمجھ رہے ہیں نامیری بات؟"

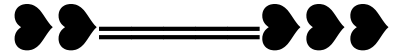
"جی ڈاکٹر صاحب میں سب سمجھ گیا ہوں آپ بس جلدی سے ٹھیک کر دیں میری بیٹی کو"

Posted On Kitab Nagri

صفدر صاحب نے نم آنکھوں کو صاف کیا تھا

"آپ پریشان نہیں ہوں انشاء اللہ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی، یہ مریض پہ بھی منحصر کرتا ہے وہ ٹھیک ہونا چاہتا ہے یا نہیں باقی آپ اللہ سے دعا کریں"

ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی تھی



صبح آہش کو ہوش آیا تھا لیکن وہ اپنے حواس میں نہیں تھی نرس نے اسے سکون آورا انجکشن دیا تھا سب سے اہم چیز اس کا ریلیکس رہنا تھا

www.kitabnagri.com

عالم سب کو گھر بھیج چکا تھا اس وقت بس عالم اور انیلا بیگم وہاں موجود تھیں

"ماما"

آہش نے ہوش میں آتے ہی اسے پکارا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جی میری جان میں ادھر ہی ہوں"
انیلا بیگم نے پیار سے اس کے چہرے کو تھاما تھا

انیلا بیگم کا ہاتھ تھام کے پھر سے آنکھیں موند گئی تھی

"عالم تم یہاں رکو میں شکرانے کے نوافل
پڑھ کے آتی ہوں"

عالم کو کہتی انیلا بیگم باہر نکل گئی عالم بیڈ پہ اس کے قریب ہی بیٹھ کر بالوں میں انگلیاں چلانے لگا تھا آہش
کی آنکھوں سے آنسو نکل کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے
عالم نے محبت سے جھک کے اس کے آنکھوں پہ اپنے لب رکھے تھے

"معاف کرنا میری جان"
کہتے اس نے گال پہ ہونٹ رکھے جہاں کل تھپڑ مارا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

"عالم میں نے ہمیشہ جہاں راج کیا اب سمجھ آیا وہ تو میرا گھر ہی نہیں تھا میرا کسی سے رشتہ نہیں ہے"

آبش کے آنس مسلسل بہہ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کچھ بھی فضول نہیں سوچنا فلحال تمہیں ریسٹ کی بہت ضرورت ہے تم بس آرام کرو اور کچھ نہیں اور دوسری بات ہم سب تمہارے اپنے ہیں بہت گہرا رشتہ سے تمہارا ممتاز ولا ساتھ تم ان کی سب سے بڑی بہو ہو اور میری بیوی"

عالم نے شرارت سے کہتے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے تھے اور آہش سکون سے آنکھیں موند گئی

➡➡=====➡➡➡

دس دن بہت مشکل سے گزرے تھے دن میں ایک دفعہ تو ایسا ضرور ہوتا تھا آہش کا خود پہ کنٹرول کھوجاتا تھا پھر ڈاکٹر اسے انجکشن دیتے تھے جس سے تھوڑا فرق پڑتا تھا کل آہش نے ہسپتال سے واپس آنا تھا اور عالم کا ارادہ اسے سیدھے اپنے ساتھ لے کر جانے کا

"عالم یہ کیا کہہ رہے ہو جتنی دیکھ بھال اس کے یہاں ہو سکتی ہے وہاں کون کرے گا"

سعید صاحب اس کے بغیر سر تا پیر بات کو سن کے پریشان ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"چچا جان یہاں گھر میں سب باتیں وہی رہیں گی فضول سوچے گی لیکن وہاں وہ چاروں اسے کچھ بھی نہیں سوچنے دیں گے ایسا ویسا اور یونی بھی سٹارٹ ہو جائے گی تو نارمل ہو جائے گی وہ"

عالم نے ان کے ہاتھ تھامے تھے



"حرا حرا"

اسد اسے آواز دیتا جلدی سے لاؤنج میں آیا تھا

"ماما حرا کہاں ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"کمرے میں ہے، خریت؟"

"جی کام تھا تھوڑا، ہم تھوڑی دیر کے لئے باہر جا رہے ہیں"

انیلا بیگم سے کہتا اوپر کی جانب بڑھا تھا

"بڑی تو نہیں ہو؟"

آدھ کھلے دروازے سے اس نے جھانکا تھا

"جی بھائی فری ہوں آجائیں"

حراجو وارڈ ڈروب سیٹ کر رہی تھی مسکراتے ہوئے اسد کو جواب دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا جلدی سے تیار ہو جاؤ تمہیں ملوانا ہے کسی سے"

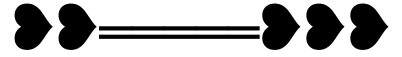
"بھابھی سے ملوانا ہے کیا؟"

حرا کی بات پہ اس نے منہ بسورا تھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں اپنی بیوی سے، اب اور کوئی بات نہیں کرنی جلدی سے اچھا سا تیار ہو جاؤ، میں نیچے انتظار کر رہا ہوں"

اسے عجلت میں کہتا باہر نکل گیا



اسد اسے اپنے ساتھ لئے فلیٹ میں لایا تھا پورے فلیٹ کو پھولوں اور غباروں سے سجایا گیا تھا

"اسد بھائی ملو ابھی دیں کہاں ہیں وہ؟"

حرا بے تابی سے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی اسے پرپوز کروں گا مانے گی تو ہے نا"

"ارے اتنے ہینڈ سم ہیں آپ کوئی بھی لڑکی انکار نہیں کر سکتی آپ کو خوش نصیب ہوگی وہ"

"اگر یہی بات میں تم سے کہوں وہ خوش نصیب تم بن جاؤ"

اسد کی بات پہ اس کے مسکراتے ہونٹ سمٹے تھے

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جانتا مجھے یہ کہنا چاہیے یا نہیں"
وہ کچھ دیر خاموش ہوا تھا حرا دھنگ سی اسے دیکھ رہی تھی

"بٹ آئی لو یو، ول یو میری می؟"
اسد نے رنگ اس کے سامنے کی تھی حرا اس کی بات پہ ہوش میں آئی تھی

"آپ کو ذرا شرم نہیں آئی میرے ساتھ ایسی بات کرتے ہوئے"

حرا نے اسد کو دھکا دیا تھا اسد ہلکا سا لڑکھڑا گیا تھا
"تم اچھی لگتی ہو مجھے بس ایک دفعہ سوچ لو پھر جو تمہاری مرضی ہوگی"

"میں آپ کو بھائی کہتی ہی نہیں مانتی بھی ہوں اسی رشتے کی لاج رکھ لیتے آپ یہ بات کرنے سے پہلے"

حرا کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں ہوں تمہارا بھائی"

وہ کلس کے بولا تھا

"حرا بس ایک دفعہ سوچ کے دیکھو گھر میں سب کو منالوں گا بس مجھے تمہارا اقرار چاہیے"

"میری طرف سے اب بھی انکار ہے اور بعد میں بھی، اگر گھر والے کہیں تب بھی میں شادی نہ کروں آپ سے، میرے دل میں آپ کے لئے کوئی احساسات نہیں ہیں اس میں آپ کا قصور نہیں ہے جس مرد سے بھی تھوڑا ہنس کے بات کر لو وہ اپنے ہوس پوری کرنے۔۔۔"

"بکواس بند کرو اپنی تم ایک لفظ تمہاری زبان سے اور نکلا تو زبان کھینچ لوں گا میں تمہاری اگر تم نے اب میری محبت کو ہوس کہا تو باخدا تمہارا گلا میں خود اپنے ہاتھوں سے دبا دوں گا"

اسد دھاڑا تھا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں حرا دو قدم پیچھے ہوئی تھی

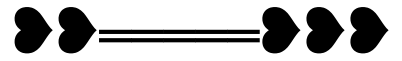
"پلیز مجھے گھر چھوڑ دیں"

Posted On Kitab Nagri

حراچہرہ دوسری جانب کرتی بولی تھی اس نے ایک نظر سچے ہوئے فلیٹ پہ دوڑائی تھی

"چلو"

وہ اسے دیکھے بغیر بولا تھا



"جب سے آتش گئی ہے گھر میں کتنا سناٹا ہے؟"
آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا آتش کو گئے ہوئے آتش نے گھر میں بات کرنا بالکل بند کیا تھا

"میں تو اسد سے کہہ رہی تھی اب وہ بھی شادی کر لے گھر میں تھوڑی رونق ہو جائے گی لیکن یہ لڑکا
www.kitabnagri.com
میری بات پہ کان دھرے تو ہے نا"

"آپ لڑکیاں دیکھنی شروع کریں خود ہی مان جائے گا"
حناکا بات پہ انیلا مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"ڈھونڈھنی کیوں گھر میں ہی تو موجود ہے"
انیلا کی بات پہ حیرانی سے حنا نے اسے دیکھا تھا

"کیا ہوا مجھے اسد کے لئے حرا پسند ہے اگر آپ اعتراض ہے تو کوئی بات نہیں"
"مجھے بھلا کیوں اعتراض ہو گا اسد تو بہت پیارا بچہ ہے گھر کا دیکھا بھالا ہے"
حنا کی بات پہ انیلا مسکرا دی



"کون ہے پیارا بچہ"
صفدر اور سعید صاحب اندر داخل ہوتے بولے تھے
پھر انیلا بیگم نے مختصر سی بات بتائی تھی

www.kitabnagri.com

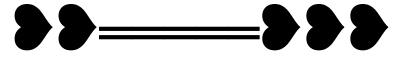
"ہمارا ایک بہت اچھا دوست ہے قمر، تھوڑے دن پہلے ہی ان کا بیٹا انگلینڈ سے واپس آیا ہے تو انہوں نے
اپنے بیٹے کے لئے حرا کا رشتہ پوچھا ہے لڑکا بہت اچھا ہے سب کچھ پرفیکٹ ہے تو ہم نے انہیں کل کھانے
کے لئے انوائٹ کیا ہے"

صفدر صاحب کی بات پہ دونوں خاموش ہو گئیں

Posted On Kitab Nagri

"حراسے پوچھ لینا چاہیے ایک دفعہ میرے خیال سے"
انیلا کی بات پہ صفدر صاحب مسکرا دئے

"میں جانتا ہوں میری بیٹی انکار نہیں کرے گی لیکن آپ کی تسلی کے لئے ایک دفعہ پوچھ لوں گا"
صفدر صاحب کی بات پہ انیلا نے اثبات میں سر ہلادیا



"اگر مجھے اب تمہاری آواز سنائی دی ناتو میں گاڑی سے اٹھا کے باہر پھینک دوں گا جس کا مجھے کوئی افسوس
نہیں ہوگا"

حراجب سے گاڑی میں بیٹھی تھی اس کی سسکیاں گونج رہیں تھیں اب اسد چڑ گیا تھا

آدھے گھنٹے بعد وہ لوگ گھر پہنچے تھے سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

"السلام علیکم"

Posted On Kitab Nagri

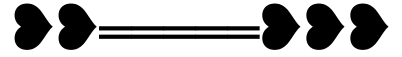
دونوں نے اندر آتے سلام کیا تھا

"اتنی جلدی آگئے واپس تم لوگ"

حنانے کہا تھا

"جی بڑی ماما تھوڑا سا کام تھا ہو گیا میں چینج کر لوں"

اسد کہتا جلدی سے اوپر چلا گیا حرا تو سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش جلدی سے کھانا لاؤ بہت بھوک لگ رہی ہے"

آبش جو کسی گہری سوچ میں مبتلا تھی عالم کی آواز پہ چونک کے ہوش میں آئی تھی

"کچھ کہا آپ نے؟"

"کیوں سوچتی ہو اتنا؟"

عالم اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

جب عالم گھر موجود نہیں ہوتا تھا تانی ہر وقت اس کے ساتھ رہتی تھی یا باقی چاروں بھی اسے کمپنی دینے کے لئے یہاں آتے رہتے تھے لیکن ان کے جاتے ہی آتش اسی طرح سوچنے لگتی تھی جس کی وجہ سے اس کی طبیعت خراب ہو جاتی تھی

"میں کچھ نہیں سوچتی بس خود ہی دماغ میں باتیں آنے لگتی ہیں"
آتش نے معصومیت سے کہا تھا

"تو تم ان فضول سوچوں کو خود پہ حاوی ہونے کیوں دیتی ہو؟"

"یہ فضول باتیں نہیں ہیں میرا درد آپ محسوس نہیں کر سکتے لے پالک ہونے کا دکھ آپ کبھی نہیں محسوس کر سکتے"

"آتش سب تمہاری فیملی ہے آج تک کسی نے کبھی احساس ہونے دیا اس بات کا تمہیں یہاں تک کے چچی نے اپنی بیٹی کو کھودیا صرف اور صرف تمہارے لئے بیس سال آتش بیس سال وہ ماں ہیں کوئی ان

Posted On Kitab Nagri

سے پوچھے کیسے رہ رہیں ہیں وہ اپنی بیٹی کے بغیر اب اگر تم ایسے کرو گی تو انھیں اور تکلیف ہو گی، تم بات کرو چچی سے "

عالم اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے اسے پیار سے سمجھا رہا تھا

"کوشش کروں گی"

آبش آنسو پیتی بولی تھی

"اچھا یار اب کھانا دے دو یا غریب شوہر کو بھوکا رکھو گی"

"آپ خود ہی باتوں میں لگ گئے تھے آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لاتی ہوں"

آبش اسے کہتی باہر نکل گئی

www.kitabnagri.com

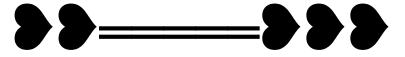
عالم جب نہا کے باہر نکلا تو آبش ٹپیل پہ کھانا لگا رہی تھی

"چلو آؤ میرے ساتھ تم بھی کھاؤ"

آبش عالم کے ساتھ بیٹھتی اپنے لئے کھانا نکالنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ایک ہی پلیٹ میں کھاتے ہیں اس سے محبت بڑھتی ہے"
عالم ایک آنکھ دباتے بولا تھا آبلش نے اسے گھورا تھا



"آبلش ناشتہ کرو پلیز"

آبلش کب سے بیٹھی ناشتہ کو گھور رہی تھی عالم اب اسے ٹوک دیا تھا

"دل نہیں کر رہا میرا کھانے کو"

آبلش نے سامنے پڑی پلیٹ کو کھسکایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دل کیوں نہیں کر رہا؟"

آبلش نے نوالہ اس کی جانب بڑھایا تھا جسے ناچاہتے ہوئے بھی وہ نوالہ نگل گئی تھی

"عالم آپ مجھے پوری بات بتادیں پلیز"

آبلش نے اپنی طرف بڑھتے ہاتھ سے نوالہ لے کر پلیٹ میں رکھا تھا اور عالم کا ہاتھ تھامتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آبش ابھی نہیں پہلے تم مکمل ٹھیک ہو جاؤ ویسے بھی ہم لیٹ ہو رہے ہیں"

عالم مصروف انداز میں بولا

"آج ہم نہیں جائیں گے میری طبیعت نہیں ٹھیک"

آبش ڈاننگ ٹیبل پہ دونوں ہاتھ رکھے سر جھکا گئی تھی

"طبیعت تمہاری نہیں ٹھیک میں کس خوشی میں نا جاؤں؟"

عالم نے کہتے ہوئے پھر سے نوالہ اس کی جانب بڑھایا تھا آبش نے منہ بسورتے ہوئے نوالہ لیا تھا

"کیوں کے آپ کی بیوی کی طبیعت نہیں ٹھیک اچھا شوہر ہونے کا ثبوت دیں اور میرے ساتھ گھر رہیں

اور مجھے سب کچھ بتائیں شروع سے آخر تک کی کہانی"

www.kitabnagri.com

آبش ویسے ہی ٹیبل پہ سر رکھے بولی تھی

"اچھا ٹھیک ہے ایک شرط پہ پہلے ناشتہ کرو اور پھر میڈیسن لو اور میرے بتانے کے بعد کچھ فضول نہیں

سوچو گی"

Posted On Kitab Nagri

اب عالم اس کے ساتھ باتیں کرتا اسے ناشتہ بھی کروا رہا تھا

"چلو اب میڈیسن لو"

چپ چاپ گولیاں نگل گئی تھی لیکن سیرپ کی دفعہ اس نے منہ بسورا تھا

"پلیز مجھے یہ نہیں پینا"

آبش نے چچا ہاتھ کی مدد سے پیچھے کیا تھا

"ٹھیک ہی ناپیو اور مجھ سے امید مت رکھنا میں کچھ بھی بتاؤں گا"

عالم کی دھمکی پہ آبش نے دانت کچکچائے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ویٹس لائنک مائے گرل"

عالم نے میڈیسن سائیڈ پہ رکھی اور اسے ساتھ لگائے اندر لایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں سب کچھ بتا دوں گا بس اتنا یاد رکھنا اگر کسی بات کی ٹینشن لی اور طبیعت خراب ہوئی تو میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گا"

عالم کی دھمکی پہ اس نے اچھے بچے کی طرح سر اثبات میں ہلادیا

آبش دو سال کی تھی جب انیلا بیگم اسے ممتاز ولا لائی تھی اپنے جگر کے تکرے کو روتا بلکتا ان حیوانوں کے حوالے کر آئی تھی

انیلا اور ردا بہت اچھی دوست تھیں ان کی ملاقات لاہور پنجاب یونی میں ہوئی تھی انیلا تو لاہور ہی رہتی تھی جبکہ ردا کا تعلق ساہیوال کے کسی نواحی علاقے سے تھا دو سال کیسے گزرے معلوم ہی نا ہوا اور پھر ردا واپس چلی گئی لیکن جاتے ہوئے اپنے گھر کا پتہ دے کر گئی تھی دن مہینوں میں اور مہینے سالوں میں گزر گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صفر کے کسی دور پار کارشتے دار فوت ہو گیا تھا انیلا اور سعید وہاں گئے تھے ان کے ساتھ چھوٹی روحا بھی تھی

"سعید اس گاؤں میں میری ایک دوست رہتی ہے مجھے ملنا ہے اس سے"

Posted On Kitab Nagri

انیلا بیگم نے پندرہ سالوں میں پہلی دفعہ کسی دوست کا ذکر کیا تھا سعید بھی حیران ہوئے تھے

"یہ کونسی دوست ہے پہلے کبھی ذکر نہیں کیا آپ نے اس کا"

"ہم یونی میں ساتھ تھے اس کے بعد کبھی بات ہی نہیں ہوئی بس اس کا ڈریس معلوم ہے"

"اچھا دیکھ لیتے ہیں آپ کی دوست کو بھی"

کہتے انہوں نے گاڑی گاؤں والی سڑک پہ ڈالی تھی تبھی ان کی گاڑی کے سامنے ایک عورت آئی تھی سپیڈ آہستہ ہونے کی وجہ سے سعید نے جلدی سے بریک لگائی تھی روحا جو پچھلی سیٹ پہ بیٹھی گیم کھیل رہی تھی وہ بھی باہر آئی تھی یہی ان کی بڑی غلطی تھی

انیلا اور سعید جلدی سے باہر نکلے تھے عورت زخموں سے چور تھی اس کے ہاتھ میں دو سال کی کمبل میں لپیٹی بچی تھی جو زور شور سے رو رہی تھی

سامنے وجود کو دیکھ کے انیلا کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی

"ردا"

Posted On Kitab Nagri

انیلا نے بے تابی سے آگے بڑھ کے اسے تھاما تھا
اتنے سالوں بعد اپنی دوست کو سامنے دیکھ کر حیران تھی شاید وہ فرشتہ بن آئی تھی

"یہ میری بیٹی اب سے تمہاری ہے وعدہ کرو اسے کبھی دکھ نادینا اسے نا کبھی سچ بتانا"
انیلا نے آگے بڑھ کے دو سال کی بچی کو پکڑا تھا جو ابھی تک رو رہی تھی

"تم بھی چلو"

انیلا کی کانپتی آواز سن کے ردانے نفی میں سر ہلایا تھا



"م مجھے وہ ڈھونڈھ لے گا تم اسے لے جاؤ"

اس سے پہلے کوئی کچھ اور بولتا وہاں فارنگ کی آواز گونجی تھی

"بھاگو یہاں سے"

ردا کے چیخنے پہ انیلا اور سعید جلدی سے گاڑی میں بیٹھے تھے پیچھے بیٹھی روحا کو وہ لوگ فراموش کر چکے
تھے

Posted On Kitab Nagri

"روح دیکھو"

انیلا نے تھوڑا آگے جا کر روح کو پکارا تھا لیکن روح وہاں نہیں تھی

"سعید روحا"

وہ چیخی تھی سعید نے جلدی سے گاڑی پیچھے کی تھی لیکن وہاں روحا نہیں تھی بس ردا تھی جس کے ماتھے پہ گولی کا نشان تھا بہت ڈھونڈنے کے بعد وہ لوگ گھر آ گئے تھے

"چچی روح کہاں ہے؟"

بارہ سالہ عالم نے آگے بڑھ کے روحا کو پوچھا تھا اس کے سوال پہ انیلا بیگم پھوٹ پھوٹ کے رودی تھی سعید صاحب ہاتھ میں نیکی تھا مے اندر آئے تھے ان کے کندھے جھکے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

"روحا کو ہم پیار سے روح کہتے تھے اور وہ واقعی روح تھی جسے ہمارے جسم میں سے قبض کر لیا گیا تھا"

آنسو عالم کے چہرے سے نکل کے شیو میں جذب ہو رہے تھے

"یہ سب میری وجہ سے ہوا"

Posted On Kitab Nagri

آبش کہتے عالم کی گود میں چہرہ چھپائے سسک پڑی تھی عالم نے جھک کے اس کی پیشانی کو چھوا تھا

"نہیں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے اس میں بس ہمارا ملنا نصیب میں تھا"

"آپ نے روح کو ڈھونڈھا نہیں کیا؟"

"بہت ڈھونڈھا اس گاؤں میں کئی دفعہ گئے لیکن لوگوں کا کہنا تھا دلاور اپنے بیوی کا خون کر کے بھاگ گیا ہے اور روح اس کے ساتھ ہی تھی ہم میں سے کوئی نہیں جانتا تھا وہ کون ہے کیسا دکھتا ہے بس ایک تصویر میں دیکھا تھا اسے"

اس کے بعد عالم نے نکاح کی بھی حقیقت بتادی دلاور خان واپس آچکا ہے جواب ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے بہت بڑا غنڈہ جس کو پکڑنے کے لئے اب یہ ٹیم بنائی گئی ہے

"ڈی کے جرائم کی دنیا کا بادشاہ ہے اس کا خاتمہ اس ملک کے لئے بہت ضروری ہے اور دوسری وجہ روح مجھے روح کو واپس لانا ہے"

عالم کہتے خاموش ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو مجھ سے نفرت نہیں ہو رہی؟"

وہ ایک مجرم کی بیٹی ہے یہ سن کے آبلش کو یکدم ہی خود سے نفرت محسوس ہوئی تھی یہی بات وہ عالم سے کہہ گئی تھی

"میں دو لگاؤں کا ساری عقل ٹھکانے آجائے گی اب اگر ایسا فضول بولا تو"

عالم نے اسے گھورا تھا

"عالم ماما پاس جانا ہے میں نے"

ویسے ہی اس کی گود میں سر رکھے سوں سوں کرتی عالم سے کہہ رہی تھی عالم کو اس وقت وہ بالکل ایک معصوم سی ضدی بچی لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا اب تو فون پہ بات کر لو پھر نیکسٹ ویک چلیں گے"

"نیند آرہی ہے مجھے"

آبلش کی بات پہ عالم نے اسے آنکھیں دیکھائیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"کتنا سوتی ہو یار"

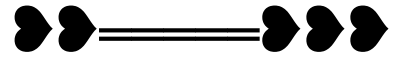
"پلیز بس تھوڑی دیر"

آبش عالم کی گود میں منہ چھپا گئی تھی

"اچھا تو مجھے کوئی کام ہے وہ کر لوں دو گھنٹے تک واپس آؤں گا"

اس کا سر تکیے پہ رکھتا کھڑا ہوا تھا

آبش اثبات میں سر ہلا کے آنکھیں موند گئی تھی



اسد ابھی آفس سے آیا تھا حرا لان میں بیٹھی کسی گہری سوچ میں تھی ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کو گھمار ہی تھی
کل شام کو احد کے گھر والے آئے تھے تو منگنی کو رسم ادا کر دی گئی تھی سب کچھ اچانک ہوا تھا پھر اگلے
مہینے میں شادی کی تاریخ بھی رکھ دی گئی تھی

کل سے اب تک حرا اس کے سامنے نہیں آئی تھی اب بھی لان میں اسی لئے بیٹھی تھی کے اسد گھر نہیں
تھا اندر جانے کا ارادہ ترک کر کے اسد اس کے پاس آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مبارک ہو بہت بہت مسز احد ٹوپی"

اسد کی طنز سی ڈوبی آواز سن کے آبلش ہوش میں آئی تھی

"پلیز اسد بھائی"

اس کے انداز میں التجا تھی

"کیا پلیز، بہت خوش ہو گی نا مجھے اتنی تکلیف میں دیکھ کے"

اسد نے سختی سے اس کا منہ دبوچا تھا حراسک گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے تکلیف دے رہے ہیں آپ"

حرا کی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے

"اور اس تکلیف کا کیا جو تم نے مجھے دی، جو دن رات میں برداشت کر رہا ہوں، جس آگ میں تم نے مجھے

جھونک دیا اس کی تپش سے میں روز جلتا ہوں، اس تکلیف کا کوئی احساس نہیں کیسے مجھے دکھ دے کے تم

اپنی خوشیاں مناسکتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اسد کی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھی

"میرا کوئی قصور نہیں ہے، کبھی آپ کی حوصلہ افزائی نہیں کی میں نے یہ آگ آپ کی اپنی سلگھائی ہوئی ہے جس میں آپ جل رہے ہیں"

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی اسد نے اس خادار راستے کا انتخاب خود کیا تھا
"اسد"

انیلا بیگم بے یقینی سے اسد کو دیکھ رہی تھی اسد نے جھٹکے سے حرا کو چھوڑا تھا
حرا سر جھکا کے رونے میں مصروف تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"یہ کیا ہو رہا ہے؟"
انیلا بیگم سب سمجھ تو گئی تھی لیکن وہ اسد سے سننا چاہتی تھی لیکن اسد ایک قہر آلود نظر حرا پہ ڈالتا اندر چلا گیا
"حرا"
www.kitabnagri.com

انیلا بیگم کی پکار پہ وہ اس کے گلے لگ لگ کے رو دی تھی

"میری بیٹی مجھے پوری بات بتاؤ کیا ہوا ہے؟"

پھر حرا نے پہلے دن سے آخر تک کی ساری بات بتادی

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا میں جانتی ہوں اسد نے غلط کیا لیکن وہ آپ سے محبت کرتا ہے آپ تھوڑا وقت لے لیتی سوچنے کے لئے"

"چھوٹی امی یقین کریں میرا، میں نے کبھی ایسا نہیں سوچا میں نے ہمیشہ انھیں بھائی کی مانند سمجھا ہے میرے لئے عالم بھائی اور اسد بھائی میں کوئی فرق نہیں ہے"

حراروتے ہوئے بولی تھی

"اچھا میرا بیٹا چپ کرو اس گدھے کے میں کان کھینچتی ہوں آج کے بعد وہ بالکل تنگ نہیں کرے گا"

انیلا بیگم نے اس کی پیشانی چومی تھی حرار ان کے کندھے پہ سر رکھے پر سکون ہو گئی تھی

www.kitabnagri.com

➡➡=====➡➡➡k

"ماما پلیز مجھے کوئی بات نہیں کرنی"

Posted On Kitab Nagri

اسد کی بات پہ انیلا بیگم نے اسے گھورا تھا

"تھوڑی شرم نام کی کوئی چیز ہی تمہارے اندر یاسب ختم ہو گئی؟"

اسد نے ٹھنڈی آہ بھری تھی

"اب کیا کر دیا میں نے؟"

وارڈ روب سے کپڑے نکالتے وہ جھنجھلایا تھا

"شاباش ہے تم پہ بچے، وہاں بچی رو رو کے ہلکان ہو رہی ہے اور تم پوچھ رہے ہو کیا کر دیا میں نے"

"تو میں نے آپ کی بیٹی کو نہیں کہا رونے کے لئے"

"اگر تم حرا کو پسند کرتے تھے تو گھر میں کسی بڑے کو بتاتے عالم سے بات کرتے مجھ سے کر لیتے میں

بھائی صاحب سے بات کر لیتی"

انیلا بیگم نے بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی لاڈلی نے فرمایا ہے اگر گھر والے کہیں گے تب بھی وہ مجھ سے شادی نہیں کرتی، میں آپ سے بات کرنے ہی والا تھا لیکن اس سے پہلے اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا بس اور کچھ نہیں"

اسد بھی انیلا بیگم کے ساتھ بیٹھا تھا

"دیکھو اسد اس کی مرضی جاننا چاہتے تھے جو تمہیں معلوم ہو چکی ہے تو اب کیا مسئلہ ہے بچی کی شادی ہے اور تمہارا ایسا رویہ اختیار کرنا اسے کسی مصیبت میں ڈال سکتا ہے"

انیلا بیگم نے پیار سے سمجھایا تھا

"لیکن ماما میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا آپ پلیز ڈیڈ سے بات کریں"

اسد کی بات پہ انیلا بیگم بھنچکا کے رہ گئیں

"اسد تمہارا تو دماغ خراب ہو گیا ہے اگلے ماہ شادی ہے اس کی اب رشتہ توڑ دو سو باتیں بنیں گی کیا جواب دیں گے لوگوں کو ہم، سب کو معلوم ہے اس شادی کے بارے میں"

Posted On Kitab Nagri

"تو ماما پھر آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

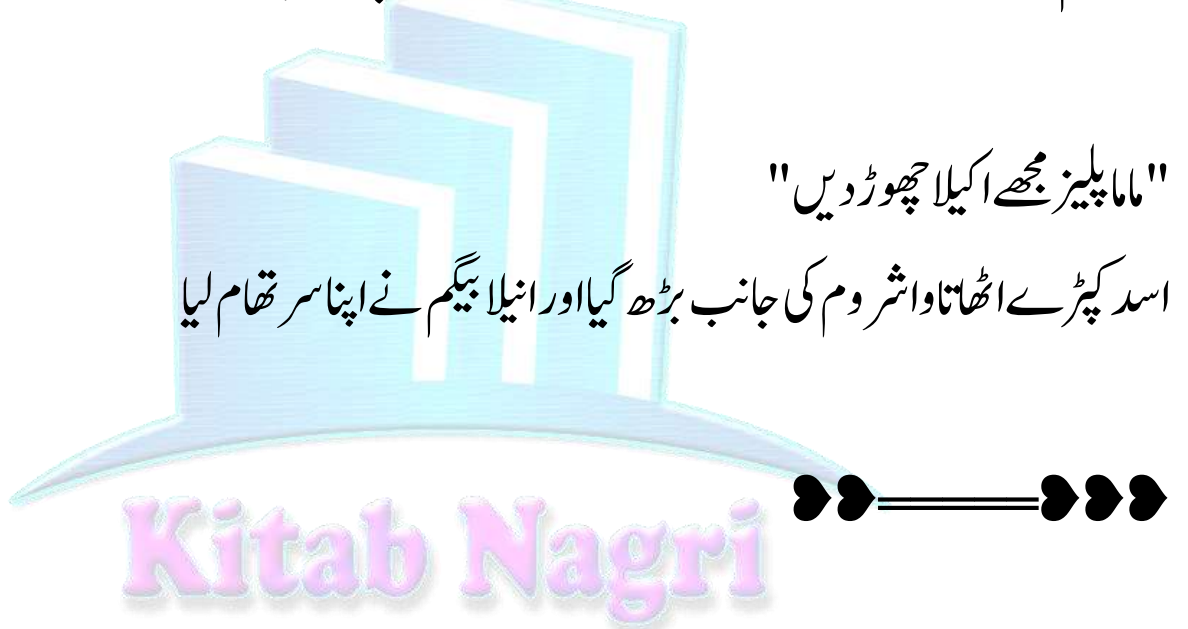
اسد کھڑے ہوتے بولا تھا

"اسد"

انیلا بیگم حیرانی سے بولی تھی کیوں کہ اسد نے کبھی اس لہجے میں بات نہیں کی تھی

"ماما پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں"

اسد کپڑے اٹھاتا واشروم کی جانب بڑھ گیا اور انیلا بیگم نے اپنا سر تھام لیا



"ارے کہاں جا رہی ہو ہمیں بھی تو تھوڑی لفٹ کروادو"

ارسل کے اچانک سامنے آجانے سے آبلش گھبرائی تھی ارسل کافی دن سے اسے پریشان کر رہا تھا پانچوں کسی اہم کام میں مصروف تھے آبلش نے کسی سے بھی ذکر نہیں کیا تھا اور آج تو حد کر دی تھی آبلش کا ہاتھ پکڑ لیا تھا تبھی غصے میں آبلش کا ہاتھ اٹھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری اتنی جرات مجھے تھپڑ مارا"

ارسل نے آتش کا ہاتھ زور سے کمر کے پیچھے کیا تھا تکلیف سے آتش کے آنسو نکلے تھے اس نے ایک نظر سامنے کھڑی تابی کو دیکھا جس نے آنکھوں کے اشارے سے اسے حوصلہ دیا تھا تابی چاہتی تو ابھی ارسل کو اوقات یاد دلا سکتی تھی لیکن اس طرح وہ سب کی نظروں میں آ سکتی تھی اس نے جلدی سے عالم کو کال کی تھی

عالم سٹاف روم میں بیٹھا تھا جب اسے تابی کی کال معصوم ہوئی تھی

"واٹ؟ کہاں پہ؟"

عالم جلدی سے باہر نکلا تھا وہاں بیٹھے لوگ بھی حیرانی سے باہر نکلے تھے ان کی نظر کیفے کے سامنے ہجوم پہ پڑی تھی عالم لمبے لمبے قدم اٹھاتا وہاں پہنچا تھا

آتش کا بازو ابھی بھی ارسل کے ہاتھ میں تھا عالم کو دیکھتے ہی ارسل نے جلدی سے ہاتھ چھوڑا تھا آتش بھگ کے عالم کے گلے لگی تھی عالم نے مضبوطی سے اس کے گرد حصار باندھا تھا

Posted On Kitab Nagri

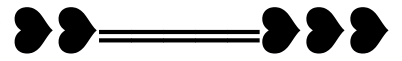
"ارے واہ یہاں تو پوری فلم چل رہی ہے میں بھی کہوں یہ لفٹ کیوں نہیں کروارہی اب پتہ چلا یہاں تو کوئی اور ہی سین چل رہا ہے پروفیسر کے ساتھ رنگ رلیاں۔۔۔"

"بکو اس بند کرو بیوی ہے یہ میری اگر ایک لفظ اور اس کے لئے زبان سے نکلا تو میں تمہاری زبان کھینچ دوں گا"

عالم کی دھاڑ سے وہاں سکوت چھا گیا تھا تابی چپکے سے کیمرہ آن کئے مسکرا رہی تھی عالم نے ایک ہاتھ سے دوپٹہ سر پہ دیا تھا آبلش ابھی بھی ویسے ہی عالم کی کمر کے گرد بازو باندھے کھڑی تھی عالم کا ایک ہاتھ آبلش کی کمر کے گرد تھا اور دوسرے سے آبلش کا سر سہلا رہا تھا عالم ویسے ہی اسے اپنے حصار میں لیتے گاڑی تک لایا تھا تابی نے مسکراہٹ دباتے موبائل جیب میں رکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"آبلش پانی پیو"

عالم نے لاؤنج میں بیٹھتے اسے پانی پکڑا یا تھا آبلش نے کانپتے ہاتھ سے گلاس پکڑا تھا دو گھونٹ پی کے گلاس واپس رکھ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اب رونا بند کرو"
عالم نے سختی سے کہا تھا

"کب سے پریشان کر رہا تھا یہ تمہیں؟"
"ایک ہفتہ ہو گیا"

آبش کی بات پہ اس نے غصے سے گھورا تھا

"بتا نہیں سکتی تھی پہلے"
عالم کے غصہ کرنے پہ آبش کے رونے میں روانی آگئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش اگر اب روئی تو دو لگاؤں گا میں اتنا یاد رکھنا"
عالم کی بات پہ جلدی سے اس نے آنسو صاف کئے تھے

"میں آپ لوگوں کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی بس اسی لئے نہیں بتایا مجھے نہیں معلوم تھا معاملہ اتنا
بڑھ جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا کہوں تمہیں اسی وقت رونا شروع کر دیتی ہو"
عالم جھنجھلایا تھا آتش یک دم ہی اس کے گلے لگ گئی تھی عالم حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا

"سوری"

وہ سوسوں کرتی بولی تھی

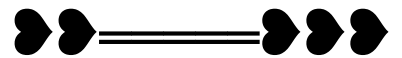
"ارے میری جان کوئی بات نہیں"
عالم نے بھی والہانہ خیر مقدم کیا تھا اور آتش جھنپ گئی تھی اور جلدی سے الگ ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں چیخ کر لوں"

آتش جلدی سے اٹھی تھی اور کمرے میں چلی گئی



"ارے آج کی تازہ خبر"

Posted On Kitab Nagri

وہ سبھی بیسمنٹ میں بیٹھے تھے کام ختم کر کے فارغ ہوئے تھے جب تابلی نے سوشہ چھوڑا تھا سب نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تھا بد قسمتی سے آبلش بھی آج ان کے ساتھ بیٹھی تھی جسے تابلی آج بیسمنٹ میں زبردستی اپنے ساتھ لائی تھی

"کیا؟"

شان کے پوچھنے پہ تابلی مسکراہٹ دبا کر بولی تھی

"آج وہاں ایک رومانٹک سین شوٹ ہوا دونوں کی محبت قابل دید تھی"

عالم سمجھ چکا تھا کس کی بات ہو رہی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تابلی"

عالم نے اسے گھورا تھا لیکن یہاں پر وا کسے تھے

"سر سب نے یہ سین انجوائے کیا اب میرا شوہر اور دیور نادیکھیں یہ تو نا انصافی ہے نا ان کے ساتھ"

تابلی آنکھیں پٹیٹاتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا آپ لوگ دیکھو ہم چلتے ہیں چلو آبلش"
عالم کھڑے ہوتے بولا تھا

"عالم بھائی"

تابی خفگی سے بولی تھی کام کے بعد وہ ہمیشہ اسے بھائی بولتی تھی تابی ہی نہیں باقی بھی ایسے ہی تھے ان کی اپنی کوئی فیملی نہیں تھی علی کے علاوہ یہ تینوں احمد قریشی کے قریبی دوست کے بنے یتیم خانے سے تھے پھر قریشی صاحب نے انہیں عالم کے انڈر کر دیا جو کام کے وقت بہت سخت اور کام کے بعد ان کا سب کچھ تھا بھائی دوست والد سب کچھ

عالم تابی کی ناراضگی دیکھتا وہاں بیٹھ گیا جانتا تھا اب اس کی واٹ لگے گی آبلش نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی

پرو جیکٹر پہ جیسے ہی ویڈیو پلے ہوئی آبلش تو شرم سے سرخ ہوئی تھی کیسے وہ دوڑ کے عالم کے گلے لگی تھی پھر عالم کا اسے اپنے حصار میں لے کہ اسے دھاڑنا آواز تو سنائی نہیں دی کیوں کہ وہاں عاطف اسلم کا سونگ چل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے چھو لوں کے باہیں ترستی ہیں
دل نے پکارا ہے ہاں اب تو چلے آؤ

آبش تو اپنی بے اختیاری پہ جی بھر کے نخل ہوئی تھی اب عالم آبش کے سر پہ دوپٹہ دے رہا تھا



آؤ کے شبنم کی بوندیں برستی ہیں
موسم اشارہ ہے ہاں اب تو چلے آؤ

عالم اسے اپنے حصار میں لئے گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

باہوں میں ڈالے باہیں باہیں

باہوں کا جیسے ہار ہوا

ہاں مانا میں نے مانا مانا

Posted On Kitab Nagri

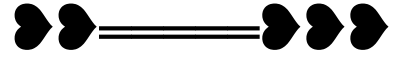
ہوا مجھے بھی پیار ہوا

عالم لب دبائے چہرہ جھکائے مسکرا رہا تھا جبکہ آبلش تو گانے کے الفاظ ان کے سرخ ہو ہی تھی

ویڈیو کے اختتام پہ تینوں نے پر زور ہوٹنگ کی تھی اور تالیاں بجائی تھی

"کیا سین تھا ہم نے مس کر دیا"

شان کی رگ شرارت پھڑکی تھی عالم نے اسے گھورا تھا



جب سے یہ گھر میں آئے تھے آبلش تب سے کمرے میں بند تھی وہ چاروں تو واپس جا چکے تھے آبلش عالم کی معنی خیز نظروں سے گھبرا ہی تھی

"یار آبلش آ جاؤ بھوک لگ رہی ہے"

عالم نے دروازہ نوک کیا تھا

"مجھے بھوک نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

آبش بدک کے بولی تھی

"اچھی بیویاں شوہروں کے ساتھ کھانا کھاتی ہیں"

عالم لب دانت تلے دبا کے مسکرایا تھا عالم نے کچھ دن پہلے والی بات لوٹائی تھی

"اور آپ سے کس نے کہا میں اچھی بیوی ہوں"

آبش کی گھبرائی آواز سنائی دی تھی

"لیکن میں تو اچھا شوہر ہوں نا تمہارے ساتھ ہی کھانا کھاؤں گا اب جلدی سے باہر آؤ نہیں تو میں خود اندر آ جاؤں گا"



عالم نے ساتھ ہی اسے دھمکایا تھا

www.kitabnagri.com

"ایک شرط پہ آپ خاموشی سے کھانا کھائیں گے"

آبش کی بات پہ عالم نے قہقہہ لگایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھایار آجاؤ خاموشی سے ہی کھاؤں گا"

"وعدہ"

"ہاں بابا پکا وعدہ"

عالم کی بات پہ آتش نے ایک لمبا سانس لیا تھا وہ وعدہ لے چکی تھی اس لئے فری ہو کے باہر آئی تھی لیکن
باہر آ کر حقیقت میں پچھتائی تھی

"عالم پلیز چھوڑیں"

آتش نے عالم کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی تھی

"وہاں تو پوری یونی نے یہ نظارے دیکھے تھے اب تو میں اکیلا ہوں اب کیسی شرم"

دونوں ہاتھوں سے کمر کو تھامے آتش کو اپنے حصار میں لئے کھڑا تھا

"عالم آپ نے وعدہ کیا تھا"

آتش روہانسی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو میں کب مکر رہا ہوں وعدے سے، کھانا خاموشی سے ہی کھاؤں گا"
عالم نے آنکھ و نک کی تھی اور آتش تو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی

"چیٹنگ کی آپ نے"
آتش نے منہ بسور کے کہا تھا

"اچھا چلو پہلے کھانا کھالیں باقی تنگ بعد میں کروں گا"

عالم نے اس کی ناک کو دانتوں تلے دبایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

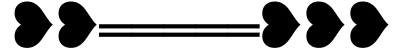
"آہ۔۔۔"

آتش نے غصے سے اسے گھورا تھا چھوٹی سی ناک اور سرخ ہو گئی تھی عالم نے جھک کے اس پہ اپنے ہونٹ
رکھے تھے آتش سٹپٹائی تھی

"To be continue ..."

Posted On Kitab Nagri

عالم نے اپنی پیشانی آتش کی پیشانی سے ٹکرائی تھی



"ماما آپ لوگوں نے بالکل اچھا نہیں کیا میرے بغیر ہی شادی کی تاریخ بھی رکھ دی"
جب سے حرا کی شادی کا سنا تھا گھر کے ہر فرد سے فون کر کے شکوہ کر چکی تھی

"ارے میری جان تصویر تو دیکھ لی ہے نا آپ نے قمر کی"
انیلا بیگم نے اسے سمجھایا تھا

"لیکن پھر بھی ماما ایک تو بہن ہے میری، میں نے خود اپنا جیجو سلیکٹ کرنا تھا"
آتش کی بات پہ انیلا بیگم نے اپنا ماتھا پیٹا تھا

"میری بچی لڑکی بھی تو رضامند ہے نا تمہارے بڑے بابا اور ڈیڈ نے حرا سے پوچھ کر ہی فیصلہ کیا ہے تو کیا
فکر"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مجھ سے تو نہیں پوچھنا خیر مجھ سے کس نے پوچھنا تھا یہاں تو میرا دلہا ہی میری مرضی کے خلاف آیا تھا کسی نے میری مرضی نہیں پوچھی تھی بس آپ لوگوں نے بتایا تھا مجھے اور مجھے زندگی بھر کے لئے ناپسندیدہ شخص کے ساتھ باندھ دیا"

آبش کی بات سن کے انیلا بیگم نے فون سے ہی اسے گھورا تھا اور اندر آتے عالم کا ماتھا ٹھنکا تھا



"آبش تھوڑی سی شرم کر لو"

"ہاں تو ماما میں نے ک۔۔۔۔"

عالم کو دیکھتے آبش کی زبان رکی تھی

عالم سینے پہ دونوں بازو باندھے کھڑا تھا

"ہیلو آبش ہیلو"

انیلا بیگم کی آواز پہ وہ ہوش میں آئی تھی

"اچھا ماما بعد میں بات کرتی ہوں اللہ حافظ"

آبش نے جلدی سے فون بند کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں۔۔۔"

آبش نے کچھ بولنا چاہا تھا

"اگر ڈر لگے تو کمرے میں آ جانا"

عالم مختصر کہتا واپس کمرے میں چلا گیا اس کے تیور دیکھ کے لگ رہا تھا اسے بات کچھ خاص پسند نہیں آئی

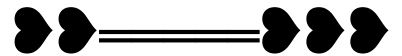
کمرے میں آ کر عالم نے ہاتھ میں پکڑا شاپنگ بیگ غصے سے صوفے پہ پھینکا تھا کتنی محبت سے لے کر آیا تھا وہ اس کے لئے اور سننے کو کیا ملا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ اس کا نا پسندیدہ شخص ہے"

ادھر آبش سخت پریشان ہوئی تھی اس کا ارادہ بالکل ایسا نہیں تھا وہ بس تھوڑی جذباتی ہو گئی تھی



Posted On Kitab Nagri

"کیا رپورٹ ہے؟"

عالم سنجیدگی سے بولا تھا باقی نے بھی نوٹ کیا تھا عالم دودن سے کافی سنجیدہ تھا

"سرڈی کے دودن بعد واپس آرہا ہے اور آتے ہی اس کو یہی کوشش ہوگی کہ وہ آبش کو حاصل کرے"

"آبش کو حاصل کرنے کا اصل مقصد کیا ہے اس کے روح کو دیکھا کیسی ہے وہ"

عالم نے بے تابی سے روحا کا پوچھا تھا

"سرڈی کے روحا کے ساتھ ہی گیا ہے دنیا کی نظر میں وہ آبش ہے لیکن۔۔۔"

www.kitabnagri.com

علی کچھ بولتے بولتے خاموش ہو گیا تھا

"لیکن؟"

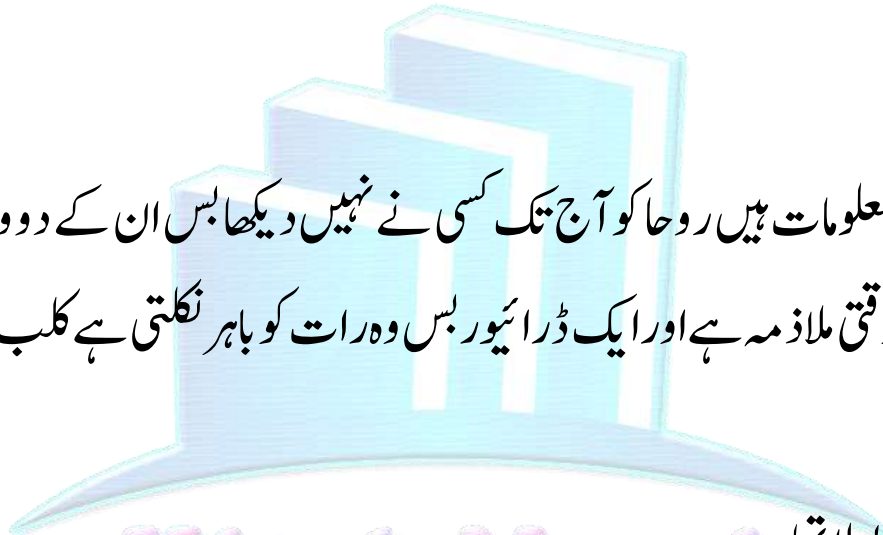
عالم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سر روحا ڈر گزلیتی ہے اور دنیا کی نظروں میں یہی ہے اس کی بیٹی پاگل ہے"
عالم نے ضبط سے جبرے بھینچے تھے آنکھیں لال انگارہ بن گئی تھی

"اور کچھ؟"

"نہیں سر بس یہی معلومات ہیں روحا کو آج تک کسی نے نہیں دیکھا بس ان کے دو وفادار ملازموں کے
علاوہ ایک آیا جو کل وقتی ملازمہ ہے اور ایک ڈرائیور بس وہ رات کو باہر نکلتی ہے کلب جانے کے لئے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر میں علی دھیماسا بولا تھا

"اور تم لوگ؟"

عالم اب ان تینوں کی جانب متوجہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"سر میرا کام ہو گیا ہے سارا دودن بعد یونی میں ڈر گز سپلائی ہوں گی اور شاید کچھ لڑکیوں کو بھی یونی سے غایب کیا جائے گا"

افنان نے تفصیل سے بتایا تھا

"ڈر گز کہاں سپلائی ہوں گی؟"

"سریہ ان کے سینئر ممبرز کو پتہ ہے مجھے بس اتنا بتایا گیا ہے"

افنان کی بات میں اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا

"اور تم دونوں؟"

عالم نے افنان اور تابی کی طرف اشارہ کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سراسر سل کوئی اور نہیں بلکہ ڈی کے کا بھتیجا ہے"

شان کی بات سن کے عالم کے ماتھے پہ بل پڑے تھے

"آبش کے بارے میں وہ جانتا ہے کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

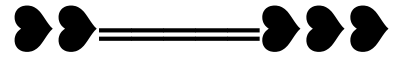
"نہیں سر بس وہ ویسے ہی بہت وسو آوارہ ہے جس میں سب سے بڑا ہاتھ ڈی کے کا ہی ہے اسے اتنا سر کش بنانے میں اور شاید ڈر گزاسی کے ذریعے سیل ہوں"

"اچھا اور کچھ؟"

"نوسر"

"ٹھیک ہے آج کا کام ختم"

عالم کھڑے ہوتے بولا تھا باقی بھی اس کی تقلید میں کھڑے ہوئے تھے



دو دن ہو گئے تھے عالم نے آتش سے بات نہیں کی تھی کل وقتی ملازمہ کھانا بناتی تھی عالم خاموشی سے کھانا کھا کے کمرے میں چلا جاتا تھا

کل آتش نے یونی جانا تھا ہفتہ اتوار ویسے ہی چھٹیاں آگئیں اب کل اسے جانا تھا آتش کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے سب کا سامنا کرے گی سب اسی سے سوال کریں گے ظاہر سی بات ہے اب عالم سے تو کوئی کچھ پوچھنے سے رہا اس نے عالم سے بات کرنی چاہی تھی لیکن جانتی تھی کیا ہو گا جو پچھلے دو دن سے ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

عالم اس سے بات کرنا تو دور اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہ رہا تھا اب وہ دوبارہ ہمت کر کے اٹھی تھی غلطی کی تھی اب سدھارنی بھی اسے ہی تھی

دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوئی تھی عالم سونے پہ بیٹھالیپ ٹاپ پہ کوئی کام کرنے میں مصروف تھا آسے دیکھے بغیر کام میں مصروف رہا "بات سنیں"

آبش اس کے سر پہ کھڑی بول رہی تھی لیکن عالم کان بند کئے بیٹھا رہا



"عالم آپ کی بے رخی میری جان لے لے گی" آبش بھرائی آواز میں بولی تھی

"کیوں اب کیا ہوا میں تو ایک ناپسندیدہ شخص ہوں جو تمہارے سے پہ مسلط کر دیا گیا تھا اب میری بے رخی سے تمہیں فرق پڑ رہا ہے" عالم لیپ ٹاپ میز پہ رکھتے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میرا یہ مطلب نہیں تھا"

تو پھر کیا مطلب تھا

عالم کھڑا ہوا تھا شاید وہ سونے جا رہا تھا

"سوری"

آبش نے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا لیکن عالم اس کا یہ نازک حصار توڑ چکا تھا آبش بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جو سونے کے لئے لیٹ رہا تھا

"اس میں سوری کی کیا بات ہے میں تمہیں نہیں پسند بات ختم"

Kitab Nagri

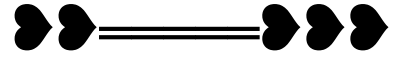
www.kitabnagri.com

"میری۔۔"

"لائٹ آف کر دو مجھے سونا ہے اور تم بھی جاسکتی ہو"

عالم نے اتنا کہہ کر بلنکٹ کے اندر چہرہ کیا تھا آبش اپنی بے بسی پہ آنسو بہا گئی تھی وہ اسے کمرے سے جانے کے لئے کہہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri



"اور سناؤ کیا حال ہیں جناب کے؟"
تابی کی بات پہ آتش نے اسے گھورا تھا
"یار خود ہی اتنا رومانٹک سین کریٹ کیا تھا میں نے تو بس تھوڑا سا سونگ ایڈ کیا تھا"

تابی آنکھیں پٹپٹا کے بولی تھی آتش نے خونخوار نظروں سے دیکھا تھا



www.kitabnagri.com

"اچھا چلو آؤ کلاس کا ٹائم ہو رہا"
تابی اپنا بچاؤ کرنے کے لئے بولی تھی

"بچ جاؤ مجھ سے تم"
آتش کہتی اس کے پیچھے آئی تھی
"ویکم مسز عالم"

حمنہ کی طنز بھری آواز سن کے آتش نے غصے سے شوپیس کی طرف دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بہت بڑا ہاتھ مارا ایسا بندہ اتنی آسانی سے مل گیا تمہیں، کیا کیا تھا تم نے ایسا جو سونے کی کان حاصل کر لی

"

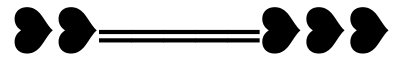
"مانسڈیور لینگو تاج مس، میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں سونے کی کان میرے ہاتھ کیسے لگی اس کے بارے میں تمہارا جاننا ضروری نہیں ہے تم بس اپنی میک اپ کی دکان پہ دھیان دو"

آبش نے کہاں پیچھے رہنا سیکھا تھا اس نے حمہ کے چہرے پہ طنز کیا تھا جہاں دنیا جہان کا میک اپ لگایا گیا تھا لپ اسٹک تھوڑی پھیل گئی تھی تبھی سر ابراہار کلاس میں داخل ہوئے تھے سر کو دیکھ کے ساری کلاس میں خاموشی چھا گئی تھی

آبش بھی سر جھٹکتی اپنی سیٹ پہ براجمان ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"آبش شوپس ابھی باس کے روم میں گئی ہے"

آبش اور تابا گراؤنڈ میں بیٹھے تھے تابا کی آواز پہ اس نے چونک کے اس کی طرف دیکھا

"تمہیں کوئی الہام ہوا ہے کیا؟"

Posted On Kitab Nagri

آبش کی بات پہ وہ مسکرا دی

"ارے میری بھولی دوست ہم سیکرٹ ایجنٹ ہیں ہم سے کچھ چھپا نہیں رہتا تم جا کے خود دیکھ سکتی ہو"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تابی ایئر پوڈز کان میں لگاتے بولی تھی ساتھ ہی ہاتھ میں پہنی گھڑی سے چھیڑ چھاڑ کر رہی تھی آبلش نے دیکھا تھا ایسی گھڑی ان پانچوں کے پاس تھی آبلش اثبات میں سر ہلاتی وہاں سے اٹھ کے عالم کے آفس کی طرف بڑھی تھی

"عالم میں دو دن سے کال کر رہی ہوں تم نے اٹینڈ نہیں کی"
حمنہ کی بات پہ عالم مسکرایا تھا

"ہاں بس تھوڑا مصروف تھا اب فری ہوں بولو؟"
"آج کا کیا پلان ہے؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے عالم کوئی جواب دیتا آبلش اندر داخل ہوئی تھی
"عالم وہ۔۔۔"

حمنہ کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر آبلش کے تاثرات سخت ہوئے تھے
"سر عالم اور دوسری بات ڈور نوک کر کے آنا چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

عالم کی بات پہ آتش کا چہرہ شرمندگی سے سرخ ہوا تھا

"مجھے آپ سے بات کرنی تھی"
آتش کچھ سمجھل کے بولی تھی

"مس آتش آپ جاسکتی ہیں اس وقت میں مصروف ہوں"
آتش نے آنکھوں میں آنسو لئے اس سنگدل انسان کو دیکھا تھا پھر خاموشی سے باہر چلی گئی

آتش خاموشی سے گراؤنڈ میں بیٹھ گئی تھی ویسے تو وہ فری ہو چکی تھی لیکن اب عالم کا انتظار کر رہی تھی
تابی لائبریری کوئی کتاب لینے گئی تھی
تھوڑی دیر بعد حمہ مسکراتی ہوئی آفس سے باہر نکلی تھی آتش کو دیکھ کے اس کی طرف آئی تھی

"بس عالم کا موڈ تھوڑا اوف تھا وہی فریش کرنے گئی تھی"
حمہ نے ایک ادا سے بال پیچھے کئے تھے آتش نے غصے سے اسے گھورا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مت بھولو وہ شوہر ہے میرا محبت کرتے ہیں مجھ سے"

آبش کی بات پہ حمہ نے قہقہہ لگایا تھا

"ہاں اس محبت کا نظارہ تو میں دیکھ چکی ہوں"

حمہ کے طنز کرنے پہ آبش کی آنکھیں نم ہوئی تھیں وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی اگر عالم اس سے محبت کرتا تو کبھی اس کے سامنے ایسے بے عزت نہیں کرتا

"تمہاری حقیقت کچھ نہیں ہے عالم کی زندگی میں، اگر اس کی کوئی محبت ہے تو وہ صرف میں ہوں، کہاں میں اپ ٹوڈیٹ رہنے والی اور کہاں تم"

آخری بات پہ حمہ نے نفرت بھری نگاہ سے اسے دیکھا تھا

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو کہاں تم اور کہاں میں، میں عالم کی بیوی ہوں نکاح میں ہوں ایک پاک بندھن میں اور تم کیا ہو اس کی گرل فرینڈ حرام کا رشتہ ہے اس کے ساتھ تمہارا، میں خود کو اپنے محرم کے لئے چھپا کے رکھنے والی اور تم نامحرم کو اپنے ادا کے جال میں پھانسنے والی، تم ٹھیک کہتی ہو بہت فرق ہے تم میں اور مجھ میں"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے حمہ کے کندھوں سے نظر نا آنے والی مٹی صاف کی تھی اور بیگ اٹھا کے آگے بڑھ گئی تابی جو کافی دیر سے ان کی گفتگو سن رہی تھی خوشی سے چلائی تھی

"جیومیری شیرنی"

ساتھ ہی تابی نے سٹی بجائی تھی آبش نے پیچھے مڑ کے اسے فلائنگ کس دی تابی نے دل پہ ہاتھ رکھ کے بیہوش ہونے کی ایکٹنگ کی تھی آبش کا قہقہہ بلند ہوا تھا حمہ ان دونوں کی ڈرامے بازی دیکھ کے جل گئی تھی اور پیر پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی

"چلو یار مجھے گھر ڈراپ کر دو"

"کیوں باس ساتھ نہیں جاؤ گی کیا؟"

تابی نے اچھنبے سے پوچھا تھا

"نہیں تم ڈراپ کر دو، اگر شان بھائی ساتھ میٹنگ ہے تو میں ٹیکسی لے لوں گی"

آبش آنکھ و نک کرتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں تمہارے شان بھائی ساتھ رات کو فکس ہے"
تابی بے شرمی سے کھلکھلا کے ہنسی تھی

"توبہ ہے بے شرم لڑکی"

آبش نے ہاتھ میں پکڑا رجسٹر اس کے کندھے پہ مارا تھا
پھر دونوں گھر کی طرف چل پڑی

گھر آکر آبش کا موڈ پھر سے اوف ہو گیا تھا حمنہ کو باتیں سنا کے تھوڑا پر سکون ہوئی تھی لیکن اب عالم کی
آج والی حرکت سوچ سوچ کے پھر سے غصہ آ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بٹیا کھانا لاؤں؟"

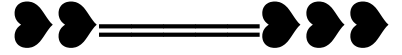
بوا کے پوچھنے پہ اس نے نفی میں سر ہلادیا

"بوا میں سونے لگی ہوں آپ بھی کچن سمیٹ کے کوارٹر میں چلی جائیں"

آبش نے پانی کا گلاس بوا کو واپس دیتے ہوئے کہا تھا بوا اثبات میں سر ہلا کے کچن میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

آبش اٹھ کے کمرے میں چلی گئی عالم پہ غصے کی وجہ سے اس نے لہج بھی نہیں کیا



یونی سنسان پڑی تھی رات کے دس بجے تھے سردی کی وجہ سے ہلکی ہلکی دھندہ چھائی تھی ایک گاڑی یونی کے پچھلے گیٹ پہ رکی تھی جس میں سے پانچ نقاب پوش اترے تھے افنان یونی کا سارا سیکورٹی سسٹم ہیک کر کے کیمرے فریز کر چکا تھا

پانچوں احتیاط سے اندر داخل ہوئے تھے جگہ جگہ ہیڈ لائٹس تھیں جو عجیب سا خوابناک ماحول پیش کر رہیں تھی وہ پانچوں خاموشی سے آگے بڑھ رہے تھے اچانک بائیں جانب سے کیری کی آواز سنائی دی تھی پانچوں گراؤنڈ کے گرد لگی باڑ کے پیچھے چھپے تھے کیری انگلش ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ رہا تھا جیسے ہی کیری نظروں سے اوجھل ہوا شان اور علی سکیٹنگ شوز پہنے خالی سڑک پہ دوڑنے لگے تھے اور کیری کا پیچھا کرنے لگے تھے کیری انگلش ڈیپارٹمنٹ کے بلکل سامنے رکا تھا کیری سے ایک شخص باہر نکلا تھا

جیسے ہی ڈیپارٹمنٹ کے دروازے پاس پہنچا دروازہ اندر سے کسی نے کھولا تھا تھوڑی دیر بعد اس کے ساتھ تین لوگ باہر آئے تھے سامان اٹھا کے اندر لیجانے لگے تھے جیسے ہی سامان ختم ہوا شان اور علی

Posted On Kitab Nagri

دونوں ڈیپارٹمنٹ کی بلند دیوار پہ مخصوص آلات استعمال کر کے اوپر چڑھنے لگے تھے باقی تینوں کو ساتھ ساتھ حالت سے آگاہ کرنے لگے تھے

"آپ لوگ آجاؤ ڈیپارٹمنٹ میں راستہ صاف ہے وہ لوگ اندر جا چکے ہیں"

علی کی بات سنتے ہی تینوں چھپتے ہوئے اندر گئے تھے بس ایک کمرے سے ہلکی روشنی آرہی تھی عالم نے تھوڑا سا جھانک کے دیکھا تھا وہاں کل سات لوگ تھے

عالم کے اشارہ کرنے پہ انہوں نے سموک اندر پھینکی تھی چہرے پہ ماسک پہنے، اندر داخل ہوئے تھے ہی سب نے اپنا اپنا ٹارگٹ پورا کیا تھا دو منٹ بعد وہ ساتوں کرسیوں پہ بندھے ہوئے تھے تھوڑی دیر بعد سموک ختم ہوئی تھی ساتوں کھانس رہے تھے

"تو کیسا لگا میرا سر پرانز؟"

عالم نے حمزہ کی آنکھوں میں جھانک کے دیکھا تھا حمزہ نے تھوک نگلا تھا وہ جانتی تھی اگر عالم سے بچ گئی تو یہ لوگ مار دیں گے

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے مجھے ٹریپ کیا؟"

حمنہ سرخ آنکھوں سے عالم کو گھور رہی تھی

"آہاں۔۔۔ تم خود میرے شکنجے میں پھنسی ہو میں نے تو بس جال پھینکا تھا آخر دریا میں ہوتے ہوئے مچھلی جال سے کیسے بچ سکتی تھی

حمنہ کو یاد آیا تھا کیسے کلاس کے شروع میں عالم اسے اہمیت دیتا تھا پھر آہستہ آہستہ حمنہ خود ہی اس کے قریب ہوتی گئی تبھی عالم نے اسے لاکٹ گفت کیا تھا پھر اس سے کہنے پہ آبش کو کلاس سے نکالنا اور جب اسے عالم کے نکاح کا پتہ چلا کیسے عالم نے پیار سے سمجھایا عالم اس کے سامنے چارہ ڈالتا رہا اور یہ عالم کے پیچھے چلتی رہی جب عالم کو اس نے اپنے سچائی بتائی

"مجھے کوئی غرض نہیں ہے تم کیا کرتی ہو مجھے بس تمہارے ساتھ محبت ہے، ویسے بھی پیٹ پلانے کے لئے روزگار تلاش کرنا کوئی غلط کام نہیں ہے"

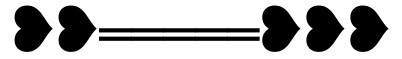
Posted On Kitab Nagri

عالم ہر طرف سے اسے مطمئن کر چکا تھا

"تم کیسے جانتی ہو اسے؟"

ان میں سے ایک زور سے چلایا تھا باقی تو نہیں پہچان سکے بس حمنا پہچان گئی تھی

عالم نے آگے بڑھتے اس لے گلے سے لاکٹ اتارا تھا اور پھر اس میں موجود چپ نکالی تھی جس سے عالم کو اس کی لوکیشن معلوم ہوتی تھی حمنا اپنے بیوقوف بن جانے پہ ماتم کر رہی تھی



عالم جیسے ہی گھر میں داخل ہوا گھپ اندھیرے نے اس کا استقبال کیا تھا ان لوگوں کو ایجنسی والوں کے حوالے کر کے وہ لوگ گھر آچکے تھے عالم نے لائٹ جلانی پانی پینے کے لئے کچن میں گیا ٹبل پہ ویسے ہی دو لوگوں کا کھانا چنا گیا تھا کھانا دیکھ کے اس نے نفی میں سر ہلایا تھا

"پاگل پتہ نہیں دو پہر کو بھی کھایا نہیں"

عالم بڑبڑاتا ہوا پانی پینے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

پانی پینے کے بعد عالم کا رخ کمرے کی جانب تھا آتش کے کمرے میں جھانک کے دیکھا اسٹڈی ٹیبل پہ بیٹھی وہ کچھ لکھنے میں مصروف تھی عالم نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا گھڑی دو بج رہی تھی عالم نے گلہ کھنگار کے آتش کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا آتش بغیر متوجہ ہوئی کام میں مصروف رہی

"آتش کھانا گرم کر دو بھوک لگی ہے"

آتش نے ایک نظر اسے دیکھا تھا بال بکھرے ہوئے تھے تھکا تھکا سا چہرہ کپڑوں پہ دھول لگی تھی وہ اپنے مخصوص یونیفارم میں تھا بلیک پیٹ کوٹ اور وائٹ شرٹ، کوٹ بازو پہ لٹکایا تھا شرٹ کے بازو فولڈ کئے ہوئے تھے اور بازو پہ ہلکی ہلکی خراش تھیں آتش اپنی نشست سے اٹھتی باہر نکل گئی

عالم فریش ہو کے باہر آیا تھا اب وہ بلیک ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھا بلیک ہڈی پہنے گرم شال کو اپنے گرد اچھی طرح لپیٹا ہوا تھا آتش کھانا کھا کے واپس جانے لگی تھی جب عالم کی آواز پہ اس کے قدم تھمے تھے

"بیٹھو کھانا کھاؤ"

"مجھے بھوک نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

آبش کہہ کے جانے لگی تھی

"میں کہہ رہا ہوں نا بیٹھو مجھے ضروری بات کرنی ہے تم سے"

اس کے دو ٹوک الفاظ سن کے کرسی گھسیٹتی اس کے قریب ہی ٹک گئی

"مجھے صرف بیس منٹ چاہیے اس وقت میں اپنی ناراضگی کو پس پشت ڈال کے تم سے بات کر رہا ہوں"

عالم نے اپنے لئے کھانا نکالا تھا اور ساتھ ہی آبش کے لئے آبش خاموشی سے اس کے ساتھ کھانا کھانے لگی تھی

پھر عالم نے اسی حمنہ کے متعلق ساری بات بتادی اور آبش بت بنی سن رہی تھی

www.kitabnagri.com

"جو میں نے کیا وہ سب کام کا حصہ تھا اور کل سے میں اب یونی نہیں جاؤں گا میرا کام ختم ہو گیا وہاں ہمیں ڈر گز سیلر کو پکڑنا تھا جو پکڑے گئے بس تابی تمہارے ساتھ رہے گی تمہاری حفاظت کے لئے جب ڈی کے پکڑا جائے گا تب تابی بھی نہیں جائے گی"

عالم کھانا ختم کر کے جانے لگا جب آبش نے اسے پکارا تھا

Posted On Kitab Nagri

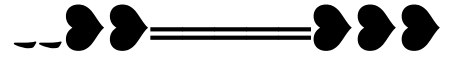
"اب تو آپ ناراض نہیں ہیں نا مجھ سے"

آبش نے امید کے تحت پوچھا تھا

"میں کہا تھا میں ناراضگی کو پس پشت ڈال رہا ہوں کیوں کہ یہ سب جاننا تمہارے لئے بھی بہت ضروری

ہے، یہ بات مجھے یاد رہی گی میں تمہارا نا پسندیدہ شخص ہوں"

عالم کہہ کے باہر نکل گیا آبش نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا دیا



دو ہفتے گزر چکے تھے لیکن عالم کا وہی لا پرواہ سا انداز تھا شان افنان اور علی تو بیسمنٹ میں آتے رہتے تھے کیوں کہ ان کا زیادہ تر کام یہیں ہوتا تھا علی سارا دن ہسپتال میں رہتا پیشے کے لحاظ سے وہ ڈاکٹر تھا افنان پولیس سٹیشن ہوتا جب کے شان اور عالم آرمی کا حصہ تھے تابی بس ایک ایجنٹ تھی احمد قریشی نے ہی ان کی ایک ٹیم بنائی تھی

"کیا یاد اتنی افسردہ کیوں ہو کافی دن سے نوٹ کر رہی ہوں اتنی سڑی شکل لے کہ گھوم رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں یونی سے واپس آرہیں تھی کافی دن سے زبان پہ مچلتا سوال وہ پوچھ ہی چکی تھی

"شان بھائی تم سے ناراض ہوں گے ناتوا ایسی ہی شکل بنے گی تمہاری بھی"
آبش کے منہ بسور کے کہنے پہ تابلی ہنس دی

"میری جان اگر میں تمہاری جگہ ہوتی ناتوا اب تک شان کو منا چکی ہوتی"

"یار وہ نہیں مان رہے اتنی دفعہ سوری بولا"

آبش روہانسی ہوئی تھی تھی
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری بولنے کے بھی کچھ اصول و ضوابط ہوتے ہیں میرے خیال سے تم ان سے نابلد ہو"

"کیا مطلب؟"

"ارے میری معصوم بھولی بھالی جانو سب سمجھا دوں گی"

Posted On Kitab Nagri

"یار ایک تو تم مجھے جانو نہیں کہو"
وہ برا مناتی گاڑی سے اتری تھی

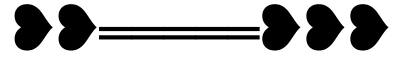
"اچھا کل واپسی پہ ہم بازار چلیں گے پرسوں سر کا برتھ ڈے ہے منانے کا اچھا موقع ہے"
تابی آتش سے کہتی گاڑی آگے بڑھا گئی تھی



"اففف مجھے کیوں نہیں یاد تھا"
اپنی سوچ پہ ماتم کرتی اندر چلی گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"یہ برخوردار آج کل نظر کیوں نہیں آرہے"
"یہ تو آپ کو پتہ ہوگا آفس کے کاموں میں الجھایا ہے میرے بچے کو"

انیلا بیگم نے ناراضگی سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بیگم اپنے لاڈلے سپوت سے پوچھو تین دفعہ اس کے آفس گیا ہوں مجال ہے جو آفس میں موجود ہو
آج بھی گیا تھا آفس پھر سے غائب تھا"

سعید صاحب کی بات پہ سب ہی حیران ہوئے تھے اسد سلجھا ہوا لڑکا تھا سب کا آئیڈیل تھا

"بچہ ہے مصروف ہوگا"
صفدر صاحب نے تسلی دی تھی

"ایسی بھی کیا مصروفیات ہیں جو گھر ٹکتا ہی نہیں ہے نانا شتہ ہمارے ساتھ کرتا ہے ناڈنر، اب بھی دیکھیں
ایک تو بج رہا ہے رات کا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعید صاحب کچھ زیادہ ہی برہم تھے تبھی اسد کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا تھا

"اچھا اب زیادہ غصہ مت کرنا"

انیلا بیگم تھوڑا ڈر رہیں تھی جانتی تھی سعید صاحب کے غصے کو

Posted On Kitab Nagri

"ہممم۔۔"

انہوں نے ہنکارہ بھرا تھا

"یہ وقت ہے گھر آنے کا"

سعید صاحب کی آواز پہ اسد کے کمرے کی جانب جاتے قدم تھمے تھے

"وہ بابا۔۔"

اسد سے کوئی بات نہیں بن پائی تھی

"تم کیا کرتے پھر رہے ہو جس کا ہمیں نہیں علم، ہمارے اٹھنے سے پہلے آفس کے لئے نکل جاتے ہو اور

پھر بارہ ایک بجے واپس"

www.kitabnagri.com

سعید صاحب کی آواز پہ وہ سر جھکا گیا وہ کیا بتاتا حرا کی وجہ سے وہ سارا دن باہر گزار دیتا ہے سب گھر والے

سانس روکے کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں اسد اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی"

سعید صاحب نے اس کی توجہ اس کی حالت پہ دلوائی تھی نیلی پینٹ پہ سفید شرٹ پہنے بازو کے بٹن کھلے تھے گرے ٹائی لگائے جس کے ناٹ بالکل کھل چکی تھی کوٹ ہاتھ میں پکڑے اداس سا تھا سرخ آنکھیں جھکائے کھڑا تھا

"تم نے سموکنگ کب سے شروع کی"

سعید صاحب کی بات پہ اسے چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا لگا تھا

"باپ ہوں تمہارا، بڑے ہو گئے ہو تو موت سمجھنا کہ تم سے نالاں ہوں تمہارے ہر ایک قدم پہ میری نظر ہے"

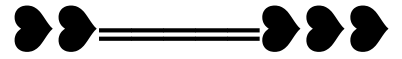
"بابا آج کے بعد نہیں ہو گا ایسے"

اسد کی آواز میں اداسی تھکاوٹ تھی

Posted On Kitab Nagri

"شیر اگر کوئی مسئلہ ہے تو ہمیں بتا سکتے ہو"
صفدر صاحب کی بات پہ اس نے نفی میں سر ہلایا تھا

"میں تھک گیا ہوں آرام کروں گا"
تھکے قدموں سے کمرے کی طرف بڑھ گیا انیلا بیگم کا تودل کٹ کے رہ گیا تھا سعید صاحب بھی اسد کی
حالت پہ پریشان تھا سب کا یہی حال تھا حرا لب بھنچے خاموش کھڑی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے بازار جانا تھا"

وہ دونوں ناشتہ کر رہے تھے جب آبلش نے اسے مخاطب کیا تھا

"اچھا"

کہتے آبلش نے اپنا کریڈٹ کارڈ اسے تھمایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ ناراضگی ختم نہیں ہو سکتی کیا؟"
آبش نے آخری کوشش کی تھی

"آج میری میٹنگ ہے شاید لیٹ ہو جاؤں علی لوگ بھی نہیں آئیں گے"
عالم آبش کی بات کو اگنور کرتا بولا تھا اگر آبش اس سے بات نہ کرتی تو عالم کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے بتانے کا

آبش خاموشی سے آنسو پیتی باہر نکلی تھی

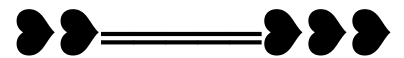
"آج تو صبح صبح ہی برسات ہو رہی ہے"

آبش اس کی بھیگی پلکوں کو دیکھتے بولی تھی آبش نے نفی میں سر ہلایا تھا

www.kitabnagri.com

"باس کو بتادیا آج لیٹ آؤ گی"

تابی کے پوچھنے پہ اس نے اثبات میں سر ہلادیا



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حرادر وازے کے باہر کھڑی ہمت جمع کر رہی تھی صبح کے سات بج رہے تھے حرا کا ارادہ آج اسد سے بات کرنے کا تھا دومانٹ کے بعد اس نے ہلکی سی دستک دی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آجاؤ"

اسد کی سنجیدہ آواز سنائی دی تھی حرا کانپتے قدموں ساتھ اندر گئی تھی

اسد جو تیاری کرنی میں مصروف تھا حرا کو دیکھ کے حیران ہوا تھا لیکن وہ سنجیدگی سے تیاری میں مصروف رہا

"اسد بھائی پلیز آپ اپنے ساتھ ایسے ناکریں"

"تم کون ہوتی ہو مجھ سے ایسے بات کرنے والی، میری مرضی میں جو مرضی کروں یہ میری زندگی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسد غصے سے گر جاتا تھا

"پلیز آپ میری وجہ سے باقی کو تکلیف نادیں چھوٹی ماما بھی رات سے اتنی پریشان ہیں"

وہ تھوک نگلتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"حرا جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں اپنا ضبط کھودوں اور کچھ غلط کر بیٹھوں جس کا ہم دونوں کو پچھتاوا رہے"

اسد کی بات پہ حرا پھیکا سا مسکرا دی

"میں جانتی ہوں آپ کچھ نہیں کریں گیں، بس میری بات سن لیں آپ ایک مرتبہ پھر چلی جاؤں گی"

"مجھے تمہاری کسی بات میں انٹر سٹ نہیں تم جاسکتی ہو"

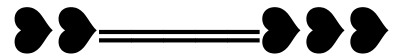
حرا نے ایک نظر اسد کو دیکھا تھا گرے پینٹ پہ سکائی بلیو شرٹ ساتھ بلیک ڈائڈ ٹائی اور گرے ہی کوٹ پہنے بلاشبہ وہ ایک پرکشش مرد تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاسکتی ہو تم"

حرا کی نظریں خود پہ محسوس کر کے وہ مبہم سا مسکرایا تھا حرا خاموشی سے باہر نکل گئی



Posted On Kitab Nagri

"تبی تمہارا دماغ چل گیا ہے میں یہ پہنوں گی"

آبش تو اس کو بات پہ بھنچکا گئی تھی بلیک شفون کی ساڑھی جس کے بارڈر پہ ہلکا سا سلور کام ہوا تھا

"یار کچھ نہیں ہوگا بس تم میری بات مانو جو میں کہہ رہی ہوں"

"میری برف جمے گی اتنی ٹھنڈ میں"

آبش منمنائی تھی اصل وجہ تو عالم تھا جس کے سامنے یہ کپڑے پہن کے جانا تھا

"یار یہ مجھے پہننی بھی نہیں آتی اور اتنی مہنگی بھی ہے پندرہ ہزار"

آبش نے ایک اور جواز پیش کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے معلوم ہے یہ سب بہانے بنا رہی ہو، وہ شوہر ہیں تمہارے بس تمیز سے میری بات مانو اور مہنگی

نہیں ہے تمہارا شوہر اتنا کماتا ہے اتنا تو حق بنتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

تابی نے اس کی ایک ناسنی تھی اور ساڑھی لے کر ہی دم لیا تھا کریڈٹ کارڈ سے پیمٹ کر کے شاپ سے باہر آئی تھی

"یہ ہیلز ٹرائی کرو"

تابی نے باریک سٹرپس والی ہائی ہیلز اسے دی تھی

"تمہارا دماغ چل گیا ہے تابی"

آبش بد کی تھی لیکن وہ تابی ہی کیا جو کسی کی سن لے جوتا لے کے پھر میچنگ جیولری لی تھی

عالم جو گھر کے لئے نکل رہا میسج کی بل پہ موبائل دیکھا تھا جہاں پیمٹ کے میسج آئے تھے

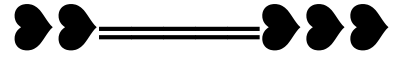
www.kitabnagri.com

بیس پچیس ہزار کی بس تین چیزیں لی تھی

"یا اللہ خیر"

عالم نے آسمان کی طرف دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri



آبش بار بار ٹائم دیکھ رہی تھی رات کے گیارہ بج رہے تھے آبش نے تیاری شروع کی تھی پہلے بال سٹریٹ کتے تھے پھر لائٹ سامیک اپ کر کے ساڑھی پہنی تھی جس میں پورا آدھا گھنٹہ لگا تھا جیولری پہن کے پھر ہائی سیلز پہنی تھی ایک نظر خود کو مرمر میں دیکھا بلیک کلر میں اس کی رنگت اور نکھر گئی تھی ایک نظر گھڑی کو دیکھا جہاں بارہ بجے میں دس منٹ رہتے تھے پانچ منٹ صدیوں پہ محیط ہوئے تھے

جیسے ہی دس بجنے میں دو منٹ رہتے تھے آبش کیک پہ کینڈلز سیٹ کرتے باہر نکلی تھی

آہستہ سے اندر جھانکا تھا کمرہ خالی تھا شاید عالم واشروم میں تھا کیک کو ٹبلیل پہ رکھتے اس نے کینڈلز جلانی تھی تبھی عالم واشروم سے نائٹ ڈریس پہنے باہر آیا تھا

آبش کیک پہ جھکی تھی فل بلیک عالم کو وہ کوئی اپسرا ہی لگی تھی عالم نے ہوش میں آتے ہی جلدی سے اس کے بال پکڑے تھے جو کینڈلز پہ گر رہے تھے عالم کا لمس محسوس کر کے وہ جی جان سے کانپی تھی

Posted On Kitab Nagri

آبش سیدھی کھڑی ہوئی تھی ساتھ ہی عالم نے اس کے بات چھوڑے تھے
"ہیپی برتھڈے"

آبش نے عالم کے سٹائل سے ہی اس کی گال سے گال مس کی تھی عالم تو شکاڈ تھا اس کا روپ دیکھ کر

"جب کوئی وش کرتا ہے اسے شکریہ کہا جاتا ہے"
کیک کاٹتے عالم کے ہاتھ رکے تھے

"شکریہ میں اپنے طریقے سے کروں گا"

عالم کی بات پہ آبش کا چہرہ سرخ ہوا تھا عالم نے کیک آبش کی طرف بڑھایا تھا آبش نے تھوڑا سا کھایا تھا
پھر تھوڑا سا کیک عالم کی طرف بڑھایا تھا عالم نے کیک سمیت اس کی دونوں انگلیوں کو لب تلے بھینچا تھا

www.kitabnagri.com

"ع عالم"

آبش کی آواز کپکپائی تھی

"جی جان عالم"

Posted On Kitab Nagri

"سوری اس دن کے لئے"

"سوری بھی میں اپنے طریقے سے اکیپٹ کروں گا"

عالم آنکھ و نک کرتے بولا تھا

"عالم نہیں کریں نا"

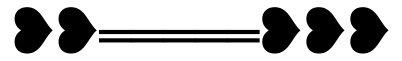
آبش اس کے سینے میں منہ چھپاتے بولی تھی

"ویسے تم ہو بہت۔۔۔۔"

عالم کے باقی الفاظ منہ میں ہی تھے جب آبش نے اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"تم میں شرم نام کی کوئی چیز ہے دو ہفتے شادی میں باقی ہیں اور تمہیں کچھ خیال ہی نہیں ہے بہن کی شادی ہے اور بے فکروں کی طرف وہاں پڑے ہو"

Posted On Kitab Nagri

کال سنتے ہی عالم کے کانوں میں حنا بیگم کی غصے سے بھری آواز گونجی تھی عالم نے دانتوں تلے لب دبایا تھا

"ماما آپ کی بہو بھی ساتھ ہی ہے"

عالم منمنایا تھا اور ایک نظر سوتی ہوئی آبلش کو دیکھا تھا

"خبردار اگر میری بہو کو کچھ کہا تو"

"یار کوئی میری ساس کو بلائے داماد مصیبت میں ہے"

عالم کی بات سن کے حنا بیگم کا بے ساختہ قمقمہ گونجا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہاری ساس صاحبہ تمہاری بیگم پہ بھڑکی ہوئی ہیں میں نے سوچا اس سے پہلے وہ فون کریں میں ہی کر

دیتی ہوں"

"ارے ماما سچ میں بہت اچھا کیا آپ نے مجھے فون کر کے میں اپنی بیگم کے چہرے پہ دکھ برداشت نہیں

کر سکتا نا"

Posted On Kitab Nagri

عالم کی بات پہ وہ مسکرائیں تھی

"تو میرے بیٹے کو اپنی بیوی سے محبت ہو گئی ہے"
ان کی شرارتی آواز پہ عالم مسکرا دیا

"ہاں ماما میری بیوی ہے ہی چاہے جانے کے قابل"
عالم آبلش کے چہرے سے بال ہٹاتا بولا تھا



"اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھیں"
محبت سے دعادی گئی تھی

"آمین، ماما بس اگلے ہفتے آجائیں گے آبلش کی یونی کا مسئلہ ہے تین ہفتے بہت زیادہ ہو جائیں گے پھر"

"ناشتہ کر لیا، آبلش سے بات تو کرواؤ"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ماما بھی اٹھا ہوں آتش سو رہی ہے، رات کافی دیر ہو گئی تھی"

"تو آج پہلی دفعہ میرے بچے نے اپنا برتھ ڈے منا ہی لیا"

"جی ماما آپ کی بہو کی کوئی بات ٹال تو نہیں سکتے نا"

تبھی آتش کسمسا کے اٹھی تھی شاید اس کی نیند خراب ہو گئی تھی

"ہاں وہ تو مجھے لگ رہا ہے میرا بیٹا میری بیٹی کے رنگ میں رنگ رہا ہے، کہاں دو منٹ بات کرنے والا آدھے گھنٹے سے کال پہ ہے، یہ چار پانچ سالوں میں سب سے لمبی کال ہے ہماری"

www.kitabnagri.com

عالم شرمندہ ہوا تھا

"سوری ماں"

"ارے آج تو جھٹکے لگ رہے ہیں کسی کو سوری نا کرنے والا عالم آج مجھے سوری بول رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ماں پلیز نہیں کریں نا"

عالم حقیقتاً شرمندہ تھا

"میرا پیارا بچہ ماں آپ سے پیار کرتی ہیں اب جلدی سے اٹھ کے ناشتہ کرو"

"جی ماما اللہ حافظ"

"اللہ حافظ"

عالم نے فون بند کر کے سائیڈ پہ رکھا تھا

"زندگی کی سب سے خوبصورت صبح مبارک ہو"

عالم نے ہلکے سے چہرے کو چھو کے کہا تھا

"آپ کے سنگ یہ صبح حسین ہے"

آبش نے اسے کے انداز میں کہا تو عالم مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"چلو اٹھو اب جلدی سے فریش ہو جاؤ"

"یونی کا ٹائم تو گزر گیا"

آبش نے وال کلاک دیکھا جہاں گھڑی دس بج رہی تھی

"لیکن ناشتہ تو کرنا ہے نا جلدی اٹھو"

عالم نے اس کے بال بگاڑتے بولا تھا

"یہ کیا کیا؟"



آبش اپنے بال سنوارتے بولی تھی

"ایسے لگ رہا جیسے جھاڑی میں بم پھٹا ہو"

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



Kitab Nagri

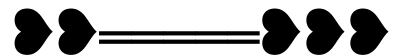
www.kitabnagri.com

"آبش کہاں سے کرتی ہو ایسی باتیں"

عالم نے تاسف سے اس کی طرف دیکھا تھا

"ٹیلنٹ ہے نامیرا، میں فریش ہو کہ آئی"

آبش کہتی جلدی سے واشروم میں گھسی تھی



Posted On Kitab Nagri

"کیا خبر ہے کچھ معلوم ہوا بینش کو کہاں چھپایا ہے؟"

ڈی کے کل ہی واپس آیا تھا اب رفیق اپنے خاص آدمی سے ساری رپورٹ طلب کر رہا تھا

"نہیں سر میم کا کہیں نہیں پتہ چلا، وہ کیپٹن میم کو لے کر کہیں روپوش ہو گیا ہے شاید"
رفیق سر جھکا کر بولا تھا

"اس (گالی) کو شاید میری سمجھ نہیں آئی جو ایسی حرکت کی ہے اس نے اگر بینش نامی تو اس کا پورا
خاندان تباہ کر دوں گا"

ڈی کے سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تھا ساتھ ہی ایک اور شراب کا گلاس اپنے حلق میں اتار رہا تھا

"کوئی نئی خبر اس خاندان کے بارے میں؟"

ڈی کے تھوڑی دیر بعد بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سرکیپٹن کی بہن کی شادی ہے دو ہفتے بعد"

"تو بس پھرتیاری کرو، اب ان کو سزا ملنی چاہیے میری حکم عدولی کی"

"جی سر"

رفیق ادب سے بولا تھا

"ٹھیک ہے تم جاؤ اور روحا کو بھیجو"

رفیق ویسے ہی سر جھکا کے باہر نکل گیا

"اپنی بربادی کی ذمہ دار تم خود ہو گی انیلا بیگم"

ڈی کے نفرت سے چنگھاڑا تھا

www.kitabnagri.com

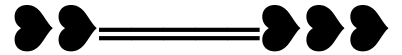
"آؤ"

بلیک ٹائٹ جینز پہ ریڈ سلیو لیس ٹاپ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑا تھا بلڈ ریڈ لپسٹک لگائے آنکھوں کے گرد

حلقے تھے نشے میں جھوم رہی تھے ہوش و حواس سے بیگانہ تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈی کے نے ہاتھ بڑھا کے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا تھا



دو ہفتے کیسے گزرے پتہ ہی نہیں چلا آج مایوں تھی آتش لوگ دو دن پہلے ہی آئے تھے یہاں آ کہ انہیں ایک سر پرانز ملا تھا حرا کی بارات پہ ان دونوں کا بھی ریسپشن تھا

"شادی تھی آپ نے ایسے ہی اسد کو بھیج دیا کوئی مینیجر ہی چلا جاتا"

انیلا بیگم کی بات پہ سعید صاحب مسکرا دیئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیگم آجائے گا بس آج رات کی فلائٹ ہے صبح آجائے گا"

اسد اس سے اگلے دن ہی دبئی میٹنگ کے لئے جا چکا تھا لیکن تین دن بعد واپس آنے کا ارادہ کینسل کر چکا تھا

"اچھا بیگم میں باہر کے انتظامات دیکھ لوں"

Posted On Kitab Nagri

سعید صاحب اٹھ کے باہر جا چکے تھے

عالم کسی کام سے اندر آیا تھا جب آبلش کی چیخ سنائی دی تھی

"یا وحشت"

انیلا بیگم کا دل دہل گیا تھا دونوں آگے پیچھے آبلش اور حرا کے مشترکہ کمرے کی جانب دوڑے تھے

"پلیز پلیز نہیں کرو"

آبلش بیڈ پہ اپنی کزنز کے سامنے کھڑی تھی اور باقی اسے پکڑنے کی کوشش میں تھے بازو کی سیلیوز فولڈ

کئے دونوں بازوؤں پہ ویکس سٹرپ لگائے بیڈ پہ کھڑی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالم کو دیکھ کے وہ جلدی سے اس کی طرف بڑھی تھی

"عالم پلیز آپ انہیں بولیں میں ایسے ہی آپ کو اچھی لگتی ہوں، یہ نہیں کریں درد ہو رہا ہے"

آبلش نے عالم کا بازو پکڑا تھا

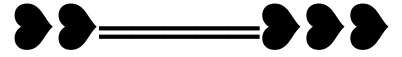
Posted On Kitab Nagri

"آبش یہ کیا بچپنا ہے"

عالم نے دھیمے غصے سے بازو جھٹکا تھا اور باہر نکل گیا کسی اور کو تو نہیں لیکن اس کے ہاتھ کی سختی آبش کو محسوس ہوئی تھی آبش جی جان سے کانپی تھی

"آبش چلو اب آؤ بھائی بھی خاموشی سے چلے گئے ہیں"

آبش آنسو پیتی خاموشی سے بیٹھ گئی تھی انیلا بیگم کو ناجانے کیوں انہیں اپنا اچانک کا فیصلہ غلط لگا تھا ماں تھی بیٹی کا چہرہ پڑھ سکتی تھیں وہ بھی خاموشی سے باہر نکل گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماما آبش کہاں ہے؟"

پوری تقریب میں آبش اسے کہیں دیکھائی نہیں دی تھی تب واپس آنے کے بعد وہ باہر چلا گیا تھوڑی دیر پہلے کمرے میں تیار ہونے کے لئے گیا تھا لیکن آبش کمرے میں نہیں تھی اسے لگا شاید باہر ہوگی لیکن آبش اسے کہیں دیکھائی نہیں دی اب وہ حنا بیگم کے پاس آیا تھا

"بیٹا اس کی طبیعت نہیں ٹھیک کمرے میں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں شام میں تو ٹھیک تھی"

عالم پریشان ہوا تھا

"ہلکی سی حرارت محسوس کر رہی تھی تو میں نے آرام کرنے اوپر بھیج دیا"

"اچھا ماما پھر میں اسے دیکھ کر آتا ہوں"

عالم حرا کے کمرے کی جانب بڑھا تھا باہر آتی انیلا بیگم کو دیکھ کہ رکا تھا

"چچی جان آبلش کیسی ہے؟"

"ٹھیک ہے"

انیلا بیگم تھوڑا سنجیدگی سے بولی تھی

"کیا ہوا چچی؟"

ان کے لہجے سے ٹھٹھکا تھا



Posted On Kitab Nagri

"عالم میں ان ماؤں سے نہیں جو بیٹیوں کے گھر خراب کریں بس اتنا کہوں گی آتش حساس ہے خود سے جڑے رشتوں کے معاملے میں جن سے اسے محبت ملی ہو باقی تم خود سمجھ دار ہو"

عالم جان چکا تھا ان کا اشارہ کس بات کی طرف ہے

"چچی بس پہلی اور آخری دفعہ تھا آئندہ ایسا نہیں ہوگا"

عالم ان کے گلے ملتے بولا تھا انیلا بیگم نے محبت سے اس کی پیشانی چومی تھی

"اچھا اب میں آپ کی بیٹی کو دیکھ لوں"

عالم مسکرا ہٹ دبا تا اندر گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک وجود بستر پہ دراز تھا یقیناً وہ آتش ہی تھی حرا ڈرینگ کے سامنے کھڑی جانے کس سوچ میں گم تھی

سفید شلوار قمیض پہ پیلا دوپٹہ اوڑھے پھولوں کا زیور پہنے بغیر کسی میک اپ کے سو گوار سی تھی حرا کو دیکھتے ہی عالم کو اپنی آنکھیں نم ہوتی محسوس ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"گڑیا"

عالم کی آواز پہ وہ ہوش میں آئی تھی

"بھائی"

عالم کے گلے لگتی وہ شدت سے رودی تھی

"بس گڑیا روتے نہیں ہیں جب بھی ملنا ہو مجھے بتانا میں اسی وقت وہاں تمہارے لئے موجود رہوں گا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بھائی میں آپ سب کو بہت مس کروں گی"

آبش آنسو صاف کرتی بولی تھی

"میری پیاری بہن تم بھی بہت یاد آؤ گی ہمیں"

عالم نے اس کے سر پہ دوپٹہ ٹھیک کیا تھا ساتھ ہی ایک نظر کمبل میں موجود وجود پہ ڈالی تھی

Posted On Kitab Nagri

"روتی رہی ہے دوپہر سے بازو بلکل ریڈ ہو گئے ہیں اس کے"
حرا نے اس کی نظروں کے ارتکاز میں دیکھا تھا وہ مسکرا دیا
"جانتا ہوں کافی ناراض لگ رہی ہے"

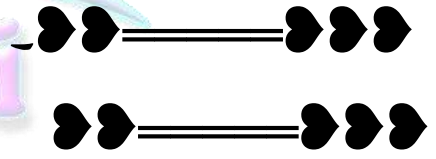
"اچھا میں ڈریسنگ روم میں جا رہی ہوں آپ منالیں"
حرا شرارت سے کہتی اندر چلی گئی آتش آنکھیں بند کئے سوتی بن گئی

عالم نے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"ہیلو میم"

عالم نے آتش کے چہرے سے کبھل ہٹایا تھا آتش آنکھیں موندیں لیٹی تھی بلکوں کی جنبش سے محسوس ہو
رہا تھا وہ سوئی نہیں ہے عالم نے آتش کے چہرے پہ پھونک ماری تھی آتش نے زور سے آنکھیں مچی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بازو دیکھاؤ"

آبش کے بازو دیکھتے ہی عالم کو افسوس نے گھیرا تھا

"کیا ضرورت تھی فضول میں فیشن کرنے کی"

عالم کی بات سن کے آبش نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں

"بات مت کریں میرے ساتھ کیا، اتنا غصہ کیا آپ نے اتنے مان ساتھ آپ کے پاس آئی تھی میں اور

آپ نے اتنا زیادہ غصہ کیا"

آبش روتے ہوئے بولی تھی



"بس مجھے یہ سب اچھا نہیں لگتا اسی لئے آئندہ نہیں ہوگا ایسے"

www.kitabnagri.com

عالم نے نرمی سے آنسو صاف کئے تھے

"آپ ہمیشہ ہی ایسے کہتے ہیں"

آبش نروٹھے انداز میں بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بس آخری دفعہ اب مان جاؤنا"

"آبش مان جاؤ پلینز میں اور نہیں رک سکتی یہاں "

آبش نے غصے پہلے ڈریسنگ روم کے بند دروازے کو گھورا تھا پھر عالم کو جو مسکراہٹ دبارہا تھا
کمبل سائیڈ پہ کرتی اٹھی تھی



"نکل آؤ باہر اب پہلے تو مر رہی تھی تم"

عالم نے لب دبائے تھے حرا مسکراتی ہوئی باہر نکلی تھی

سفید سوٹ پہ پیلا ہلکے کام والا دوپٹہ ساتھ پیلا کھسہ پاؤں میں پہنے ہلکا سا میک اپ کئے بالوں کی چٹیا
بنائے باہر نکلی تھی حرا کو دیکھ کے اس ہنسی نکل گئی پوری ابٹن میں بھگی ہوئی تھی

"یہ پہنو"

Posted On Kitab Nagri

عالم نے گجرے آتش کے سامنے کئے تھے سامنے بھی آتش تھی آتش نے دونوں ہاتھ سامنے کر دے
مطلب خود ہی پہنادو

عالم نے اسے گھورا تھا اور ایک نظر لان میں دوڑائی کوئی نا کوئی ایک آدھ نظر ان پہ ڈال رہا تھا



"یار خود پہن لو نا مجھے شرم آتی ہے"

"اچھا ٹھیک ہے میں نہیں پہن رہی"

آتش نے مسکراہٹ چھپانے کے لئے چہرہ دوسری جانب کیا تھا

"آتش چہرہ تو میری طرف کر"

"نہیں پہلے پہنائیں"

آتش نے پھر سے دونوں ہاتھ سامنے کئے تھے

"اچھا کمرے میں آ جاؤ یا سائیڈ پہ چلو"

"نہیں یہاں ہی سب کے سامنے"

Posted On Kitab Nagri

آبش ضد پہاڑی تھی

"ارے ظالم پہنادے"

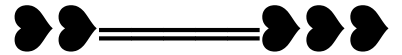
عالم کے ایک کزن نے سٹی بجائی تھی عالم تھوڑا نجل ہوا تھا

پھر آہستہ سے آبش کا ہاتھ تھام کے باری باری دونوں میں گجرے پہنائے تھے سب کی نظریں ان دونوں کی جانب تھیں پھر عالم نے استحقاق سے دونوں گجروں پہ باری باری اپنے ہونٹ رکھے تھے سب کے سامنے اتنی شدت کا اظہار دیکھ کے آبش شرمائی تھی جلدی سے وہاں سے ہٹی تھی

"ماشاء اللہ میرے بیٹے کو بھی سدھارنے والی مل گئی"

صفدر صاحب شرارت سے بولے تھے عالم لب دانت تلے دباتے مسکرایا تھا

ہر کوئی خوش تھا نا جانے یہ خوشی کب تک محدود تھی



اسد کب سے موبائل سکرین کو گھور رہا تھا پیلے دوپٹے میں کسی کی بات پہ کھلکھلا کے ہنس رہی تھی اسد نے ایک گہری سانس لی تھی وہ نہیں جانتا تھا کب اس کی پسندیدگی محبت میں بدل گئی پہلے بھی وہ اس کی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھی لیکن ایک امید تھی ایک آس تھی ایک نا ایک دن وہ اسے اپنا بنالیتا لیکن اب تو سب کچھ جل کے راکھ ہو گیا تھا کچھ بھی نہیں بچا تھا سوائے اس کے جلے ہوئے دل کے

"کاش تم مجھ پہ اعتبار کرتی، میرا بھروسہ کرتی، میری محبت کا مان رکھتی، میری محبت کو یوں بے مول نا کرتی تو آج میں اس افیت میں نا ہوتا"

زیر لب بڑبڑاتا کھڑا ہوا تھا اسے کل اسے واپس جانا تھا کل بھی ساری رات خود کی سلگھائی آگ میں جلتا رہا

فون کی بل مسلسل ہو رہی تھی حرافون ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی عجیب کشمکش میں مبتلا تھی فون بجا بند ہو گیا تھا لیکن ایک منٹ بعد پھر سے بجا شروع ہوا تھا خود کو پر سکون کر کے کال اٹھائی تھی

www.kitabnagri.com

دونوں طرف گھمبیر خاموشی تھی

"کیسی ہو؟"

دوسری جانب سے آواز گونجی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک آپ کیسے ہیں؟"
حرا کی مدھم آواز تھی

"بہت اذیت میں ہوں، لمحہ بہ لمحہ جل رہا ہوں میں راکھ بچ گئی ہے سمیٹ لو مجھے اس سے پہلے ہوا کی نظر
ہو جائے"

اسد اذیت کی انتہا پہ تھا

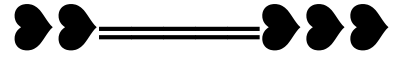
"پلیز اسد بھائی"
حراسکی تھی



"نہیں کہنے دو مجھے، بس آخری دفعہ سن لو مجھے"
لیکن حرافون بند کر چکی تھی ساتھ ہی میسج معصوم ہوا تھا

"آبش آگئی تھی"
اسد فون رکھ کے آنکھیں موند گیا تھا

Posted On Kitab Nagri



"شکر تم آگئے مجھے لگا تھا شادی گزار کے ہی آؤ گے"
اسد سے ملتے ہی انیلا بیگم خفگی سے بولی تھی



"ماما بس وہ۔۔۔"
اسد نظریں چرا گیا تھا

"اچھا چلو کمرے میں جاؤ تیاری کرو کپڑے میں نے کمرے میں رکھوا دیئے ہیں"

www.kitabnagri.com

اسد اثبات میں سر ہلاتا اندر بڑھ گیا

"بڑی ماما بڑی ماما"

آہش انھیں آواز دیتی نیچے آئی تھی

"جی بچے بولو"

Posted On Kitab Nagri

"ماما عالم کب تک آئیں گے تھوڑی دیر تک نکاح ہے"

"بیٹا آجائے گا کیا ہوا بتا کے تو گیا تھا"

حنابیکم مسکراتے ہوئے بولی تھی عالم کو اچانک کام سے جانا پڑا تھا وہ صبح سے نکلا ہوا تھا

"ماما میرا دل گھبرا رہا ہے آپ انھیں ایک دفعہ فون کر کے پوچھیں تو پلیز"

آبش پریشان سی بولی تھی

"اللہ خیر کریں گے، دل چھوٹا نہیں کرتے، حرا کو فون کر کے پوچھو کتنا وقت اور ہے"

"جی ماما میں کرتی ہوں"

آبش کمرے میں گئی تھی کافی دیر تک حرا کا نمبر ٹرائے کیا تھا لیکن جواب نہ دار تھا حرا پالر گئی تھی عمر اسے
چھوڑ کے واپس آ گیا تھا

"ماما فون نہیں لگ رہا حرا کا"

تبھی انیلا بیگم کے فون پہ بل ہوئی تھی نمبر دیکھ کے وہ پریشان ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میرا تحفہ مل تو گیا ہو گا نا تمہیں، تمہاری بھتیجی میرے پاس ہے میری بیٹی مجھے دو اور اپنی دونوں بیٹیوں کو لے جاؤ"

ڈی کے کی بات سن کے اسے یوں محسوس ہوا جیسے پورا آسمان ان کے سر پہ گرا ہو وہ بے یقینی سے فون کو دیکھ رہی تھی



"ماما کیا ہوا آپ کو؟"
لیکن انیلا بیگم خاموشی سے اٹھ کے اندر چلی گئی

"اما"
آبش کے پکارنے پہ وہ ہاتھ سے روکتی اندر چلی گئی تھوڑی دیر بعد سب بڑے کمرے میں جمع تھے قمر صاحب کی فیملی بھی ساتھ ہی تھی

"ماما آپ لوگ بس آبش کو گھر سے باہر نہیں جانے دیں میں سب دیکھ لوں گا، میں صبح سے اسی کام میں بڑی تھا"

Posted On Kitab Nagri

عالم فون پہ بات کر رہا تھا موبائل کا سپیکر آن تھا باہر کھڑی آتش اپنی جگہ پہ سن کھڑی تھی

"اچھا بیٹا اللہ تمہاری حفاظت کریں"

انیلا بیگم کا تورور کے برا حال تھا

"آپ آتش کو اس کے والد پاس کیوں نہیں بھیج دیتے اس کی بیٹی ہے کسی غیر کے لئے کیوں سر درد لے

رہے ہیں، اس پرانی کی وجہ سے ہماری بیٹیاں مصیبت میں ہیں"

پھوپھو کی بات سے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا

"ہوش میں تو ہو تم آتش ہماری بیٹی ہے کوئی فرق نہیں پڑتا اس سے کہ اس کا باپ کون ہے، آج تو یہ

بات کہہ دی آج کے بعد میں ہر گز یہ بات نہیں سنوں گا"

www.kitabnagri.com

صفدر صاحب کی آواز گونجی تھی اتنی محبت صرف یہ اس کے باپ کی وجہ سے وہ لوگ آج مشکل میں

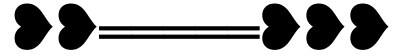
تھے آتش خاموشی سے نیچے گئی تھی انیلا بیگم کا فون اٹھا کے میسج کیا تھا ایک منٹ بعد ہی اڈریس شوہو گیا

تھا آتش گھر کے پچھلے دروازے سے باہر نکل گئی تھی ایک نظر گھر کو دیکھا تھا جہاں اس کا بچپن گزرا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ماں باپ کا گجر اس کے شوہر کا گھر عالم کو یاد کر کے پھر سے آنسو رواں ہوئے تھے وہاں کھڑی سفید کرولا کو دیکھ کر اس کی جانب بڑھی تھی ڈرائیور نے دروازہ کھولا آتش خاموشی سے بیٹھ گئی تھی اس کے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھادی تھی

آتش کو اپنے انجام کی فکر نہیں تھی بس وہ گھر والوں کے لئے فکر مند تھی



وہ نہیں جانتی تھی وہ کہاں لائی گئی ہے گھر نہیں کوئی محل تھا لیکن بلیک پیلس باہر سے شاندار عمارت تھی لیکن اندر اندھیرا بس کہیں کہیں سبز رنگ کی کی لائٹ جل رہی تھی اسے ایک کمرے میں لے جایا گیا تھا

www.kitabnagri.com

اس کی نظر بیڈ پہ سکڑے وجود پہ پڑی تھی

"حرا"

آتش کی آواز پہ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں ک کیوں آئی ہو؟"

"جاؤ تم، ماما بابا کو سب کو کہنا مجھے معاف کر دیں"

آبش آنسو صاف کرتی بولی تھی

"لیکن آبش۔۔۔"

حرا نے کچھ کہنا چاہا تھا

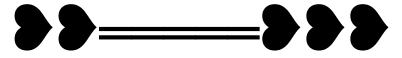
"پلیز کچھ مت پوچھو نہیں تو بکھر جاؤں گی میں"

آبش نے چہرہ دوسری طرف کیا تھا حرا کو ایک لڑکی کھینچ کے باہر لے گئی تھی

آبش دونوں ہاتھ چہرے پہ رکھے پھوٹ پھوٹ کے رو دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



حرا کو دیکھ کر سب حیران ہوئے تھے

"بابا آبش"

وہ صفدر صاحب کے گلے لگ کے رو دی تھی سب کے چہروں کا رنگ اڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آبش کہاں ہے؟"

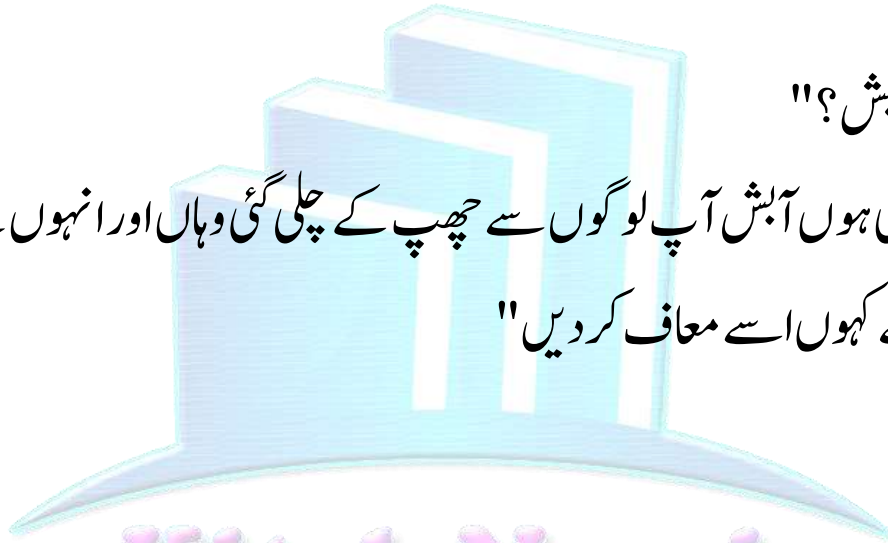
"اسد آبش کو دیکھو"

"بابا وہ گھر نہیں ہے"

حرا کی بات سن کے سب کو گویا سانپ سو ننگھ گیا تھا

"یہ کیا کہہ رہی ہو آبش؟"

"بابا میں سچ بول رہی ہوں آبش آپ لوگوں سے چھپ کے چلی گئی وہاں اور انہوں نے مجھے بھیج دیا اس نے کہا میں سب سے کہوں اسے معاف کر دیں"

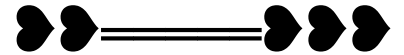


Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اما"

اسد نے جلدی سے انیلا بیگم کو تھاماتھا



"معاف کرنا گڑیا میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا"

Posted On Kitab Nagri

عالم اسے گلے سے لگاتا بولا تھا وہ ڈی کے پہ ریڈ کرنے کی تیاری کر رہا تھا اسے اسد کا فون آیا تھا حرا خیریت سے گھر آگئی تھی انھیں دو گھنٹے بعد کا کہتا گھر آیا تھا

"آبش نظر نہیں آرہی"

عالم نے چاروں طرف نظر دوڑائی تھی سب کی خاموشی اسے کچھ غلط ہونے کا اشارہ کر رہی تھی



"آبش کہاں ہے ماما"

"جانا کہاں ہے چلی گئی ہے اپنے باپ کے پاس"

"ماما آپ لوگوں نے۔۔۔"

وہ بے اعتباری کی انتہا پہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں عالم ہمیں خود ابھی پتہ چلا ہم لوگ کمرے میں تھے ہمیں نہیں پتہ کب اس نے ہماری باتیں سن

لی"

"مجھے آپ لوگوں سے یہ امید نہیں تھی اور آبش اگر وہاں سے بچ گئی تو میرے ہاتھوں سے نہیں بچے گی

آپ لوگ نکاح شروع کروائیں"

Posted On Kitab Nagri

عالم سب کی آوازیں ان سنی کرتا وہاں سے نکل گیا تھا

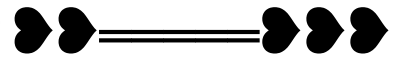
"مجھے امید ہے عالم سب ٹھیک کر لے گا، مہندی کے فنکشن کا بھی ٹائم ہونے والا ہے پہلے نکاح کر لیں
"

صفدر صاحب نے قمر صاحب سے کہا جنہوں نے اثبات میں سر ہلایا تھا اسد نے ایک نظر حرا کو دیکھا جو
اس سے نظریں چراگئی تھی

"لیکن روح کیوں نہیں آئی؟"

"میرے خیال سے روح کا نام بس بلیک میل کرنے کے لئے ہی لیا گیا تھا"

www.kitabnagri.com



"ت تم یہاں؟"

ارسل کو کمرے میں دیکھ آبلش کے اوسطان خطا ہوئے تھے

"ہاں میں وہ کیا ہے نا میں اپنی بے عزتی کبھی نہیں بھولتا بدلہ لے کر رہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ارسل کمینگی سے مسکرایا تھا

"بابا بابا"

آبش دروازے کے طرف بھاگی تھی

"ہا ہا ہا، تم ان کے لئے کچھ نہیں ہو یہاں صرف میری وجہ سے ہو تم، جیسے پوری یونی کے سامنے مجھے
تھپڑ مارا تھا ناب سار ازمانہ تم پہ تھو کے گا اور تمہارا وہ سوکا لڈ شوہر تمہیں کبھی نہیں اپنائے گا"
ارسل مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

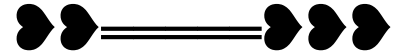
knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



"پلیز نہیں"

آبش اس کے سامنے گر گڑائی تھی لیکن اس پہ تو شیطان سوار تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر آپ نے تو دو گھنٹے کا کہا تھا"

افغان پریشان سے بولا تھا

"اب بھی میرا ہی آرڈر ہے چلو"

عالم کہتے کمرے سے باہر نکلا تھا باقی ساری ٹیم بھی خاموشی سے اس کے پیچھے تھی

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے بعد وہ لوگ خان پیلس کے سامنے تھے ان پانچوں کے علاوہ وہاں بھاری تعداد میں نفری بھی موجود تھی

"اندر آبلش ہے خیال سے رہنا"

عالم سرخ آنکھوں سے کہتا دیوار سے نیچے کود گیا تھا باقی چاروں شک کی کیفیت میں کھڑے تھے

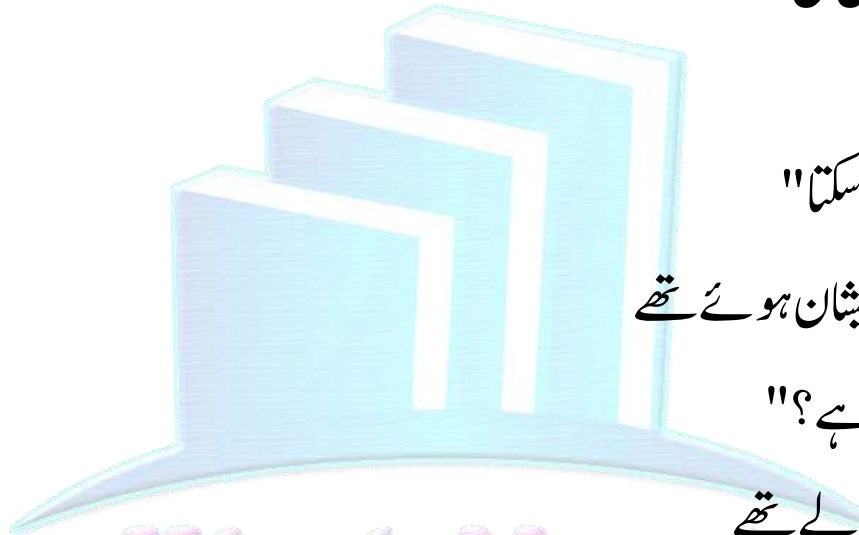
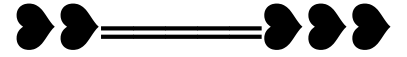
"اٹیک"

ان کے ایرپیس عالم کی آواز گونجی تھی پھر وہ چاروں بھی خاموشی سے اندر چلے جا چکے تھے

عالم پھونک پھونک کے اندر قدم رکھ رہا تھا اتنے بڑے گھر میں آبلش کو ڈھونڈھنا ناممکن سی بات تھی اچانک کچھ یاد آنے پہ اس نے جیب میں سے ایک ڈیوائس نکالی تھی جس میں آبلش کی لوکیشن شو ہو رہی تھی یہ لوکیشن آبلش کے گلے میں موجود لاکٹ کے اندر فٹ کو گئی چپ کی تھی جو عالم نے اوائل دنوں میں آبلش کو دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

پانچوں کے اندر داخل ہونے کے پانچ منٹ بعد آرمی کی نفری نے بلڈنگ کو چاروں طرف سے گھیر لیا
تھا باہر گولیوں کی تڑتڑاہٹ گونج رہی تھی
عالم لوکیشن کو فالو کرتا جلدی سے آبلش کے پاس پہنچنا چاہتا تھا راستے میں آتے لوگوں لوگوں کی علی کے
ساتھ مل کے دھلائی کر رہا تھا



"میں یہ نکاح نہیں کر سکتا"
احمد کی بات پہ سب پریشان ہوئے تھے
"احمد یہ کیا بعد تمیزی ہے؟"
قمر صاحب غصے سے بولے تھے
"سوری بابا میں ایسی لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا جو اپنے نکاح والے دن اغوا ہو گئی ہو پتہ نہیں اس کے
ساتھ"

احمد کی بات پہ سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا

"تم ہوش میں تو ہو یہ کیا بکواس کر رہے ہو"
اسد نے غصے سے احمد کا گریبان پکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اسد چھوڑ واسے"

سعید صاحب نے آگے بڑھ کے اسد کو پیچھے ہٹایا تھا

"بابا اس کی ہمت کیسی ہوئی ایسی بکو اس کرنے کی"

حرا بے جان سی ایک طرف کھڑی تھی ایک اس کا ہونے والا شوہر تھا جو اس کی پاکیزگی پہ شک کر رہا تھا
اور ایک اس کا محب تھا

"آپ لوگ جاسکتے ہیں"

سعید صاحب نے ہاتھ سے اشارہ کیا تھا

"نہیں سعید میں احمد سے بات کرتا ہوں"

"میری بیٹی کوئی گری پڑی نہیں ہے جس کے لئے میں اتنی بیچ سوچ والے شخص کا انتخاب کروں"

صفدر صاحب اتنا کہہ کر خاموش ہو چکے تھے اور حرا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کے وہاں سے جا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

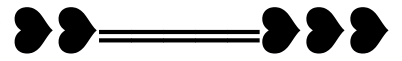
"میں چاہتی ہوں ہم حرا اور اسد کا نکاح کر دیں"
انیلا بیگم کی بات پہ سب حیران ہوئے تھے

"پلیز بھائی صاحب انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے"
صفدر صاحب کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی

"برخوردار کوئی اعتراض تو نہیں"
سعید صاحب کی بات سن کے اسد مسکرا دیا اور نفی میں سر ہلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"لو آگیا تمہارا شوہر"

ارسل نے سامنے لگی سکرین سے دیکھا تھا آبلش نے سکرین کی طرف دیکھا جہاں وہ اور علی چاروں
طرف سے آدمیوں میں گھیرے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

تبھی گولی چلی تھی جو عالم کے بازو کو چیرتی ہوئی آگے نکل گئی تھی عالم نے بازو کو دوسرے ہاتھ سے تھاما تھا تبھی ان کے پیچھے سے افنان اور شان نے حملہ کیا تھا تابی رو حا کو ڈھونڈھ رہی تھی

گولی لگنے کے ساتھ ہی آتش کی چیخ نکلی تھی آتش نے ڈور کے باہر جانا چاہا تھا

"ارے میڈم آپ کہاں جا رہی ہیں روکیں تو سہی پروفیسر صاحب کو اندر تو آنے دیں"

ارسل نے کہتے اسے بازو سے کھینچا تھا

بازو اس کی گردن کے گرد رکھتے آتش کی کینٹی پہ گن رکھی تھی

آتش نے خوف سے آنکھیں بند کی تھیں تبھی عالم لاک پہ فائر کرتا اندر آیا تھا لیکن آتش کو ارسل کی گرفت میں دیکھ کر عالم کا غصہ سوانیزے پہ تھا فائر کی آواز سن کے آتش نے فوراً آنکھیں کھولی تھیں

"عالم"

آتش روتی ہوئی بولی تھی

"ارسل آتش کو چھوڑو ورنہ اچھا نہیں ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں اتنی مشکل سے تو ہاتھ میں آئی ہے، ایک قدم بھی آگے مت بڑھانا"
ارسل نے کمینگی سے کہتے پستول والا ہاتھ آتش کے پیٹ کے گرد لپیٹا تھا

"ٹھیک ہی مرضی ہے تمہاری"

عالم کہتے نیچے جھکا تھا اور پھرتی سے ارسل کے پاؤں پہ فائر کیا تھا درد کی وجہ سے آتش کے گرد گرفت ڈھیلی پڑی تھی جس کا فائدہ اٹھاتے عالم نے آتش کو اپنی طرف کھینچا تھا اور علی نے جلدی سے اگر بڑھ کے ارسل کو اپنے قبضے میں کیا تھا

آتش عالم کے گلے لگی ہچکیوں سے رو رہی تھی عالم نے بے دردی سے اسے خود سے دور کیا تھا آتش اپنا رونا بھول کر اسے دیکھنے لگی تھی

www.kitabnagri.com

"عالم"

"شٹ اپ جسٹ، نام مت لو میرا، بہت شوق ہے نا تمہیں ماہان بننے کا، اگر میں تھوڑا سا بھی لیٹ ہو جاتا تو"

Posted On Kitab Nagri

عالم غصے سے دھاڑا تھا آتش جانتی تھی

"عالم بس۔۔۔"

"سنائی نہیں دے رہا میں کیا کہہ رہا ہوں نام مت لو میرا، کچھ نہیں سننا مجھے"

عالم کہتا باہر نکل گیا تھا

علی ارسل کو آرمی کے حوالے کر کے خود آتش پاس آیا تھا دوپٹہ آتش کے سر پہ دیتے وہ اسے لئے باہر آیا تھا

روح عالم کے گلے لگی رو رہی تھی یہی بات آتش کو آگ لگا گئی تھی آتش نے آگے بڑھنا چاہا تھا جب علی نے بازو پکڑ کے نفی میں سر ہلایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے عالم سے بات کرنی ہے"

وہ آنسو صاف کرتی بولی تھی

"ابھی سر غصے میں ہیں گھر چلو"

Posted On Kitab Nagri

علی نے نرمی سے سمجھایا تھا تبھی عالم روحا کو اپنے حصار میں لئے گاڑی میں بیٹھا تھا پھر دیکھتے ہی دیکھتے
گاڑی آنکھوں سے اوجھل ہو گئی تھی

"آبش چلو"

تابی نے پیار سے سے اسے کہا تھا

"میں نہیں جاؤں گی میں بس عالم کے ساتھ جاؤں گی یہاں سے"
آبش دو قدم پیچھے ہوئی تھی کتنے ہی آنسو پلکوں سے ٹوٹ کے بکھرے تھے

"آبش پاگل نہیں بنو، گھر فنکشن ہے سب انتظار کر رہے ہیں اٹھو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں جانا مجھے"

آبش نے تابی کی گرفت سے اپنا بازو آزاد کروایا تھا

"ایک سیر ہے تو دوسرا سوا سیر، سر کو کال کرو یا ر"

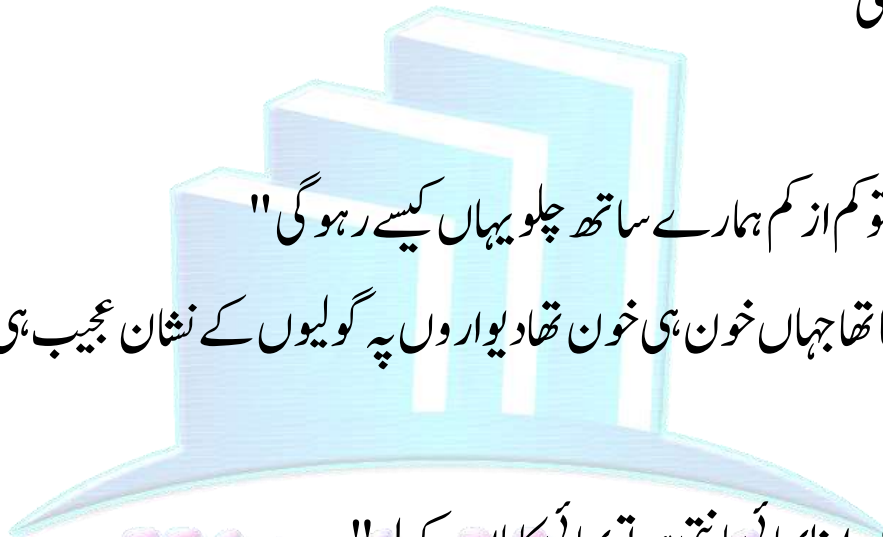
سب لوگ واقعی کافی تھک گئے تھے اب آرام کرنا چاہ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"یاروہ سرکہہ رہے ہیں آپ لوگ جاؤ اسے یہیں رہنے دو، اس کے سوکا لڈ باپ کا گھر ہے"
افنان کی بات پہ وہ طنزیہ مسکرائی تھی

"ہاں اب ان کی بیٹی جو آگئی ہے، آپ لوگ جاؤ میں یہیں ہوں"
آبش تلخی سے بولی تھی

"آبش گھر نہیں جانا تو کم از کم ہمارے ساتھ چلو یہاں کیسے رہو گی"
تابی نے ارد گرد دیکھا تھا جہاں خون ہی خون تھا دیواروں پہ گولیوں کے نشان عجیب ہی خوفناک منظر تھا



"چلو آبش اگر تم ہمیں اپنا بھائی مانتی ہو تو بھائی کا مان رکھ لو"

شان کے کہنے پہ وہ رو دی تھی
www.kitabnagri.com

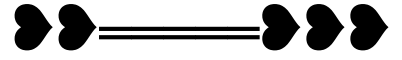
"اچھا رونا نہیں ہے چلو شاباش اٹھو"

"میں گھر نہیں جاؤں گی"

"اچھا ٹھیک ہے ہمارے ساتھ چلو"

تابی اس کا ہاتھ تھامتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri



گھر میں فنکشن ہو رہا تھا عالم پچھلے گیٹ سے روحا کو اندر لایا تھا سب کی نظروں سے چھپا کر وہ اسے حرا کے کمرے میں لایا تھا

"تم بیٹھو یہاں پہلے تو فریش ہو جاؤ، ڈریسنگ روم سے کوئی بھی کپڑے لے کے چینج کرو اور تب تک میں کچھ کھانے کے لئے لاتا ہوں اور چچی جان کو بھی بلاتا ہوں"

عالم کہتا باہر کی جانب بڑھا تھا

"اور ہاں یہ دروازہ لاک کر لو کھولنا نہیں کوئی بھی آئے تو اور باہر بلکل بھی مت آنا"

عالم اس سے بات کرتا باہر نکل گیا تھا روحا دروازہ بند کر کے فریش ہونے چلی گئی

عالم اپنے کمرے سے تیار ہو کر باہر نکلا تھا لان میں ہلچل مچی ہوئی تھی گھر والے سب بڑے خاموش سی مہمانوں کو دیکھ رہے تھے جھولے پہ بیٹھے اسد کو دیکھ کر اسے جھٹکا لگا تھا عالم کو دیکھ کر سب اس کی طرف آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"عالم آہش کہاں ہے؟"

"چچی وہ اپنے باپ کے گھر ہے"

عالم بے تاثر سا بولا تھا

"پاگل ہو گئے ہو کیا اسے ساتھ کیوں نہیں لائے"

صفدر صاحب غصے سے بولے تھے

"بابا وہ اپنی مرضی سے گئی تھی اب اپنی مرضی سے واپس آئے گی، میں پابند نہیں ہوں بابا"

"عالم تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے جاؤ اسے لے کر آؤ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں بابا میں نہیں جاؤں گا لینے آنا ہوا تو خود ہی آجائے گی، چلیں چچی کسی سے ملواتا ہوں آپ کو"

عالم انیلا بیگم کے گرد بازو حائل کرتا انھیں اندر لے گیا تھا باقی کو ان سنی کر گیا تھا

"اگر آہش کو ایک خروچ بھی آئی ناتو میں تمہارے بیٹے کو کبھی معاف نہیں کروں گا"

Posted On Kitab Nagri

حنایگم کو گھورتے واپس مہمانوں میں جا چکے تھے

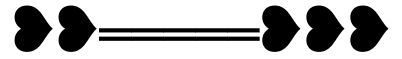
" لیکن عالم آتش؟ "

انیلا بیگم بے چین تھی



" محفوظ ہے وہ آجائے گی ابھی آپ اپنی بیٹی سے ملیں "

عالم دروازے کے سامنے کھڑا بولا تھا



سب روحا سے مل کے بہت خوش تھے لیکن مقابل کے تاثر میں کوئی گرم جوشی نہیں تھی جسے سب نے محسوس کیا تھا

" آتش کہاں ہے؟ "

اسد کے بات پہ عالم نے گہرا سانس لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اپنی مرضی سے گئی تھی وہ، اپنے باپ کے گھر ہے آجائے گی جب دل کیا"

کیا لا پرواہ انداز تھا

"یہ مت بھولو میری بہن تمہاری بہن کی عزت بچانے ہی گئی تھی"

اسد کی بات پہ سعید صاحب نے غصے سے اسد کو گھورا تھا

"فکر نہیں کرو دونوں بہن بھائی نے بہت کمال کیا میری بہن کی عزت بچا کے، مشکور ہوں میں تم دونوں

کا لیکن اپنی بہن کو میں زیادہ دن تمہارے ساتھ نہیں رہنے دوں گا"

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے اسے ساتھ رکھنے کا"

حر پریشانی اور حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جو صبح تک اس کی محبت کا دم بھر رہا تھا اور اب چھوڑنے کی

بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ تیری میری کیا ہوتا ہے، اس گھر کی عزت کی حفاظت سب پہ کرنا فرض ہے چاہے وہ آبلش ہو یا حرا،

آج کے بعد میں فضول بحث ناسنوں اور عالم تم کل آبلش مجھے یہاں گھر میں موجود چاہیے"

"جی ڈیڈ"

Posted On Kitab Nagri

عالم خاموشی سے سر جھکا گیا تھا

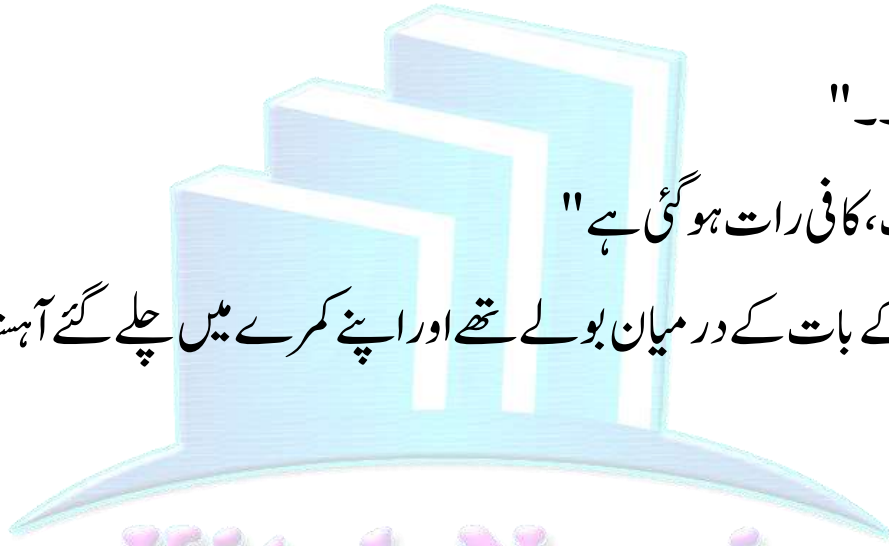
"اور تم سے مجھے بالکل یہ امید نہیں تھی"

صفدر صاحب نے افسوس سے اسد کو دیکھا تھا جو شر مندہ سالگ رہا تھا

"بڑے بابا میں۔۔۔"

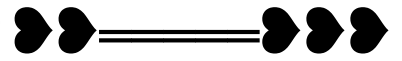
"سب لوگ جاؤ اب، کافی رات ہو گئی ہے"

صفدر صاحب اسد کے بات کے درمیان بولے تھے اور اپنے کمرے میں چلے گئے آہستہ آہستہ سب وہاں سے جا چکے تھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آج برات تھی گھر میں ہر کوئی مصروف نظر آ رہا تھا تھوڑی دیر پہلے ہی انیلا بیگم اس کے کمرے میں شیر وانی رکھوا کر گئیں تھی ساری رات آنکھوں میں کٹی تھی جب سے شادی کی ڈیٹ فائنل ہوئی تھی اسد نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا حرا اس کی زندگی میں شامل ہو جائے گی جو حادثہ سب کے لئے پریشانی کن تھا یہی اسد کے لئے خوش قسمتی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ بات اسے تکلیف دے رہی تھی کہ حرا کسی اور کی سیج سجانے جارہی تھی ابھی وہ حرا کو سوچ ہی رہا تھا جب باہر شور کی آواز سن کے جلدی سے باہر نکلا تھا

روحانے دردی سے اپنے جسم کو نوچ رہی تھی عالم اور عمر اسے پکڑنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے

"اسد جلدی سے علی کو کال کرو"

اسد جلدی سے کمرے میں واپس گیا تھا موبائل اٹھاتے علی کو کال ملائی تھی
تھوڑی دیر میں علی گھر میں موجود تھا

"سراسے ہسپتال لے کر چلیں اس کی کنڈیشن گھر رہ کر کنٹرول نہیں ہو سکتی"

"لیکن بیٹا اسے ہوا کیا ہے"

www.kitabnagri.com

سعید صاحب پریشان سے بولے تھے ابھی کل ہی تو انہیں اپنی بیٹی واپس ملی تھی اور آج اس کی ایسی
حالت

Posted On Kitab Nagri

"انکل روحا کی حالت دیکھ کر مجھے یہی لگ رہا ہے یہ ڈرگ اڈکٹ ہے اس لئے اس کی ٹیسٹ کرنا ضروری ہے"

سب حیرانی سے روحا کو دیکھ رہے جو علی کے انجکشن لگانے بلکل پر سکون ہو چکی تھی خاموش نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی

"روح کیا یہ سچ ہے؟"

عالم کی بات پہ اس نے آہستگی سے سر ہلادیا

"آپ لوگ پریشان نہیں ہوں علاج ہو جائے گا اور پھر یہ مکمل طور پہ ٹھیک ہو جائے گی"

علی کی بات پہ سب نے سکون کا سانس لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ علاج ممکن ہے لیکن آپ کے پاس ان زخموں کا علاج ہے جن سے میری روح گھائل ہوئی ہے، اس

چیز کا علاج ہے جس سے میری کھوئی ہوئی عزت، معصومیت، عصمت واپس مل سکتی ہے میں اتنے سال

جس افیت سے گزری ہوں اس کا علاج ہے آپ کے پاس؟"

روحاسب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"خدا کے لئے روح ایک اور لفظ مت بولنا تمہاری تکلیف سے میرا سینا پھٹ رہا ہے"
انیلا بیگم کی بات پہ وہ ہلکا سے مسکرائی تھی جیسے خود کا مذاق بنا رہی ہو

"ایک غیر لڑکی کو آپ نے مجھ پہ فوقیت دی، یہ سب آپ لوگوں کی غلطی ہے، اس بچی کو گود میں لیتے
ہی آپ مجھے بھول گئیں اور وہ درندہ نما انسان مجھے لے گیا"
روح کی بات سن کے سب کی آنکھیں نم تھیں

"روح اہم نے بہت ڈھونڈھا تمہیں لیکن تم نہیں ملی ہمیں اس میں کسی کی غلطی نہیں ہے بس قسمت میں
یہی تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسد نے بات سمجھالتے ہوئے کہا تھا

"آپ خود کو میرا بھائی کہتے ہیں"

اس کا رخ اسد کی جانب تھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ بھائی جسے اپنی سگی بہن کی بجائے اس لڑکی کی فکر تھی جس کی وجہ سے میری زندگی برباد ہوئی میرا بچپن چھن گیا مجھ سے میرے ماں باپ چھین لئے اس لڑکی نے اور آپ سب کو اس کی فکر ہے"

روحانی چیت ہوئی بولی تھی

"روحانتمہاری اپنی جگہ ہے اور آتش کی اپنی جگہ ہے نا اس نے تمہاری جگہ لی اور نا ہی تم اس کی جگہ لے سکتی ہو"

اسد نرمی سے بولا تھا

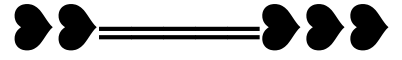
"میرا کوئی واسطہ نہیں ہے آپ سب سے"

بات کرتے کرتے روح کی سانس پھولنے لگی تھی علی نے جلدی سے اس کے بازو میں ایک اور انجکشن انجیکٹ کیا تھا اور کچھ ہی دیر میں وہ عالم کی باہوں میں جھول گئی تھی

"آپ لوگ فکر نہیں کریں، کچھ سیشن لے گی تو ٹھیک ہو جائے گی"

علی سب کو تسلی دیتا عالم کے ساتھ روحا کو لئے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri



"چلو اٹھو"

عالم کے سنجیدہ انداز پہ آتش نے گھور کے اس کھٹور انسان کو دیکھا تھا جو پورا دن گزرنے کے بعد اسے لینے آیا تھا

"سوری آپ کو میں نے پہچانا نہیں"
آتش بھی اسی انداز میں سنجیدگی سے بولی تھی
"ایک لگاؤں گاساری یادداشت واپس آجائے گی اور طبیعت بھی سیٹ ہو جائے گی تمہاری، میں تمہارے
نخرے اٹھانے کے موڈ میں نہیں ہوں جلدی اٹھو اور گھر چلو"

www.kitabnagri.com

"کیوں کسی نے گن پوائنٹ پہ بھیجا ہے کیا؟"

آتش اس کی حالت کا مزہ لیتے معصومیت سے بولی تھی جو کافی جلدی میں لگ رہا تھا
اسد اسے فون کر کے بتا چکا تھا عالم کی سب نے عزت افزائی کی تھی آتش نے ناراضگی کا اظہار بھی کیا تھا
لیکن حرا اور اسد کے لئے کافی خوش بھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش"

عالم نے اسے اچھا خاصہ گھورا تھا لیکن آبش سکون سے ریلکسنگ چیئر پہ بیٹھی بریانی کی پلیٹ سے انصاف کر رہی تھی

"آبش تمہیں بریانی گھر میں بھی مل سکتی ہے بلکہ وافر مقدار میں کھانا موجود ہے اب اٹھو ورنہ مجھے تم اچھی طرح جانتی ہو"

عالم اب دھمکی دینا نہیں بھولا تھا

"آخر کب تک بکرے کی ماں اپنی خیر منائے گی دوسروں پہ حکم چلانے والا بندہ اب خود حکم کا محتاج ہو گیا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبش اپنی ہی بات کا مزہ لیتے بولی تھی

"جن کی شے پہ اتنا چھل رہی ہو نیا در کھنا اسلا آباد جا کے سارے کس بل نکال دوں گا"

عالم دانت پیستے ہوئے بولا تھا اگر صفدر صاحب کا ڈرنا ہوتا تو اسے کبھی لینے نا آتا لینے تو آ گیا تھا لیکن ناراضگی اور غصہ ہنوز قائم تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے اسلا آباد لے کر جائیں گے مطلب ناراض نہیں ہیں"

آبش پلیٹ ٹیبل پہ رکھتی خوشی سے اچھلی تھی

"ہاں لے کر جاؤں گا اس افیت کا بدلہ لوں گا جو تم نے مجھے دی"

عالم نے سختی سے اس کا بازو پکڑا تھا آبش کی آنکھوں میں درد سے آنسو تھے

"مجھے درد ہو رہا ہے"

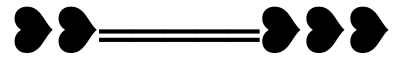
آبش سسکی تھی تھوڑی دیر پہلے والا کانفیڈنس ہوا ہوا تھا

"یہ اس درد کے سامنے کچھ نہیں ہے جو تم نے مجھے دیا تھا اب چلو"

عالم جھٹکے کے اس کا بازو چھوڑتا باہر نکل گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آبش گھر آئی تو صفدر صاحب خاموشی سے بیٹھے تھے آبش چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی صفدر صاحب کے

پاس آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بابا"

آبش ان کے پاس بیٹھتی بولی تھی لیکن وہاں ہنوز خاموشی تھی

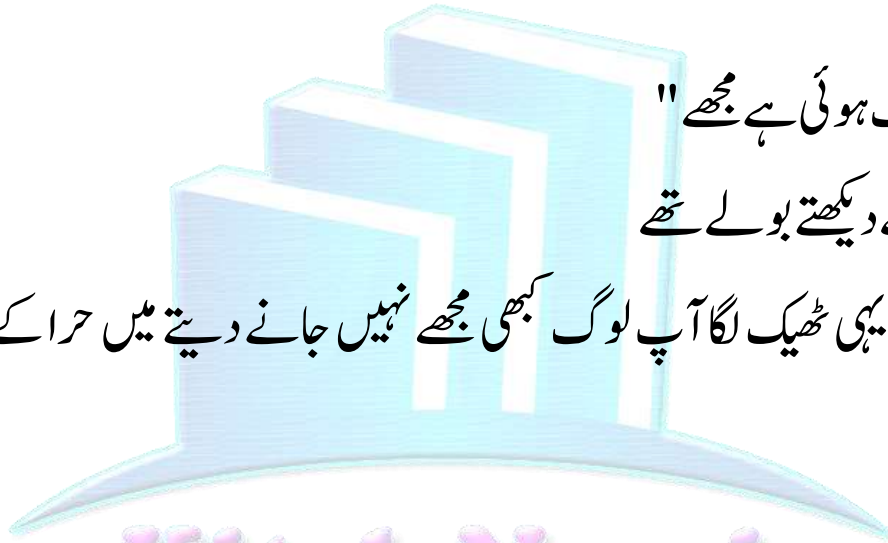
"آئی ایم سوری"

آبش نے معصومیت سے کان پکڑتے بولا تھا

"جانتی ہو کتنی تکلیف ہوئی ہے مجھے"

صفدر صاحب سامنے دیکھتے بولے تھے

"بابا مجھے اس وقت یہی ٹھیک لگا آپ لوگ کبھی مجھے نہیں جانے دیتے ہیں حرا کے لئے بہت فکر مند تھی"



"ہاں تم لیڈی ڈان تھی ناجو منہ اٹھا کے چلی گئی"

"عالم"

صفدر صاحب نے اسے گھورا تھا عالم آرام سے کندھے اچکا گیا

"اپنی اس بے وقوف بیٹی کو معاف کر دیں ناپلیز"

Posted On Kitab Nagri

آبش ان کے چہرے کا رخ اپنی طرف کرتے بولی تھی
"تو میری اس بے وقوف بیٹی کی اس چھوٹی عقل میں کوئی بات پڑی یا نہیں"

صفدر صاحب کی بات پہ وہ مسکرا دیئے

"ڈیڈ موم کہاں ہیں؟"

آبش ادھر ادھر دیکھتے بولی تھی

"وہ روحا ہسپتال ہے وہاں گئے ہیں؟"

"او کیا ہوا اسے اب ٹھیک ہے نا وہ"

آبش پریشان سی بولی تھی

"ہاں بیٹا ٹھیک ہے آجائیں گے وہ لوگ، اب جلدی سے تیار ہو جاؤ بھائی کی برات ہے ناباقی تو اب پار چلی

گئیں عالم تم آبش کو بھی لے جاؤ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں بابا یہ تو بہت ماہان ہے آپ کی بیٹی اتنے بڑے بڑے کام کرتی ہے یہ تو کچھ نہیں"

عالم جلے بھنے انداز میں بولا تھا

"بابا اسے بولیں نا کہ یہ بھی سوری ایکسپٹ کر لیں"

Posted On Kitab Nagri

آبش روہانسی ہوئی تھی

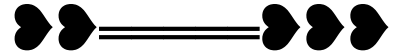
"عالم اب جانے دو بات کو غلطی ہوئی اور وہ مان بھی چکی ہے"

"معذرت بابا لیکن اس کی سزا سے بھگتنی ہوگی"

عالم درشتگی سے کہتا وہاں سے جا چکا تھا آبش نے منہ بسور کے اس کی پشت کو دیکھا تھا

"چلو بچے تیار ہو جاؤ سب ہال پہنچ گئے ہوں گے"

صفدر صاحب اس کی پیشانی پہ بوسہ دیتے بولے تھے آبش مسکراتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئی



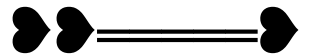
حراسر جھکائے اسد کے ساتھ اسٹیج پہ بیٹھی تھی اسد چہرے پہ بلا کی سنجیدگی سجائے بیٹھا تھا

ریڈ بلڈ لہنگا ساتھ لائٹ سی جیولری پہنے حراسد کو گھائل کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

اسد تو پہلے سے ہی اس کے نوخیز حسن سے اچھا خاصہ گھائل تھا باقی کی کسر اب پوری ہو چکی تھی آبش

مسکراتی ہوئی ان کی جانب بڑھی تھی آبش کو اپنے سامنے ٹھیک دیکھ کے سب کو سکون آیا تھا



Posted On Kitab Nagri

"بازو کیسا ہے؟"

آبش عالم کے قریب رکتے بولے تھی لیکن عالم موبائل میں بزی تھا جیسے اس سے اہم کام کوئی اور ناہو

"عالم میں آپ سے بات کر رہی ہوں"

آبش روہانسی ہوئی تھی

"آپ کو میں نے پہچانا نہیں محترمہ"

عالم نے شام والی بات اسے لوٹائی تھی

"اگر آپ کو یاد ہو تو ایک عدد بیوی بھی آپ کی"

آبش دانت پیستے ہوئے بولی

وہی بلیک ساڑھی پہنے وہ عالم پہ بجلیاں گرا رہی تھی غصے سے پھولے گال دیکھ کے عالم کا دل انہیں

چھونے کو چاہا تھا اس سے پہلے وہ اپنی دل کی زبان پہ بلیک کہتا عالم کو اس کی کل والی حرکت یاد آئی تھی

"لیکن میں اپنی ایک عدد بیوی کو بتانا چاہتا ہوں ہے کہ شاید اب تعداد میں اضافہ ہو جائے"

عالم پر سکون سا بولا تھا لیکن آبش کو قہقہہ لگاتے دیکھ کے اس کی ذہنی حالت پہ شبہ ہوا تھا جو پیٹ پہ ہاتھ

رکھے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کیا لگتا ہے اس کے بعد آپ گھر رہ سکیں گیں؟"
آبش ہستے ہوئے بولی تھی

"زیادہ ہی خوش فہم ہو تم، خیر مجھے کام ہے بہت"
عالم کہتے سائیڈ سے نکل گیا آبش منہ کھولے اس کی پشت کو دیکھ رہی تھی پھر غصے سے کڑھتی گھر والوں
کی جانب بڑھی تھی

"بابا سمجھالیں اپنے بیٹے کو"
آبش دھپ سے کرسی پہ بیٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آبش"

ہمیشہ کی طرح انیلا بیگم نے اسے گھورا تھا
"کیا ہے ماما یار، ایک وہ ہٹلر اور ایک آپ دونوں ہی میری قسمت میں آئے"

Posted On Kitab Nagri

آبش منہ بسورتی بولی تھی
"پتہ نہیں اس کو عقل کب آئے گی"
انیلا بیگم تاسف سے بولی تھیں

"ماما جب آپ کے اس اکڑوداماد کی اکڑ ختم ہو جائے گی نا اس دن مجھے بھی عقل آئے گی"



آبش ناک سکوڑتی بولی تھی
"ڈیڈ کہاں سے لی تھی یہ والی ماما، آپ بھی تائی اماں جیسی ڈھونڈتے نا کوئی کول"
آبش سعید صاحب کے گلے میں بازو ڈالتی لاڈ سے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب کیا کہا میرے اکڑوداماد نے"
سعید صاحب نے آبش کی پیشانی پہ بوسہ دیتے کہا تھا

"بابا وہ مان نہیں رہے"
آبش نم آنکھوں سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

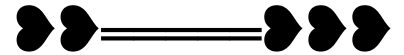
"بیٹا آپ نے غلطی بھی تو اتنی بڑی کی ہے نا، مان جائے گا آپ شادی نہجوائے کرو"
اب کی بار صفدر صاحب بولے تھے تو آتش اثبات میں سر ہلا گئی

"اب آپ اسے گٹھنے سے لگا کر بیٹھے رہیں گے یا مہمانوں کو بھی دیکھیں گے"
انیلا بیگم آتش کو گھورتے ہوئے بولی تھی انیلا بیگم کے ساتھ آتا عالم لب دبا کر ہنسی ضبط کر گیا تھا

"چلو بیٹیا ہم چلتے ہیں آپ کی ہٹلر ماما آگئی"
سعید صاحب شرارت سے کہتے کھڑے ہوئے تھے اور آتش ان کی بات پہ کھلکھلا کر ہنس دی

"بڑے بابا آپ بھی چلے جائیں اس سے پہلے آپ کی بھی شامت آجائے بڑی ماما کے ہاتھوں"
آتش لب دانتوں تلے دبا کے بولی تھی

www.kitabnagri.com



"ہیلو کیسے ہیں آپ لوگ؟"
آتش اسٹیج پہ آتی اسدا اور حرا سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آگیا تم لوگوں کو یاد کے یہاں کوئی اور بھی ہے"

حرا دانت پیستے ہوئے بولی تھی

"میں بس آرہی تھی تو بابا نے روک لیا"

آبش مسکراتے ہوئے بولی تھی

"ہاں وہ تو مجھے دکھ رہا تھا"

"اچھا دلہن غصہ کرتے بلکل اچھی نہیں لگتی، میرے بھائی ساتھ ہیں تو باقی کی کیا فکر"

آبش آنکھ دبا کے بولی تھی

"ہاں وہی بھائی جو مجھے کل چھوڑنے کی بات کر رہا تھا"

حرا بڑبڑاتے ہوئے بولی تھی

"ہااااا۔۔۔۔۔ یہ کب کہاں؟"

آبش حیرانی سے بولی تھی

"اپنے بھائی سے ہی پوچھ لو"

"یہ میری چغلیاں کرنا بند کرو، گھر بہت وقت ملے گا سکون سے کرنا"

اسد دونوں کو ٹوکتا ہوا بولا تھا



Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ میری پیاری سے بھابھی کو بلکل بھی تنگ نہیں کریں گے"
آبش خفگی سے بولی تھی

"یہ تو صبح ہی اپنی پیاری بھابھی سے پوچھنا میں نے کتنا تنگ کیا"

اسد کی زو معنی بات پہ جہاں آبش گر بڑائی تھی وہیں حرا بھی شرم سے سر جھکا گئی تھی
"اسد بھائی میں آپ کو بہت شریف سمجھتی تھی"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آبش نے تاسف سے اسے دیکھا تھا

"ہاں تو اب کونسا میں بد معاشی پہ اتر آیا ہوں اب بھی تو شریف ہی ہوں بس میری بیوی مجھ سے شرافت کی امید نارکھے"

اسد حرا کی طرف دیکھ کر مسکراتا ہوا بولا تھا
"استغفر اللہ"

"آبش تم اپنے شوہر پہ دھیان دو حسینائیں پھر رہی ہیں ان کے آگے پیچھے"

عمر گلاب جا من منہ میں رکھتے بولا تھا

"کیا مطلب؟"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے سمجھی سے دیکھا تھا

"وہ دیکھو سامنے"

عمر نے سامنے اشارہ کیا تھا جہاں عالم عریضہ کے ساتھ کھڑا کسی بات پہ ہنس رہا تھا اس کے ساتھ دو اور بھی لڑکیاں تھیں آبش دانت پیستی کھڑی ہوئی تھی

"میرے ساتھ تو مرچیں چباتے ہیں یہ وہاں بڑی ہنس ہنس کے باتیں ہو رہی"
آبش بڑبڑاتی ہوئی کھڑی ہوئی تھی
"ہاں آبش کان سے کھینچ کے لے آنا کیپٹن صاحب کو"

ایک اور کزن نے دہائی دی تھی آبش اسے گھورتی ہوئی نیچے گئی تھی

www.kitabnagri.com

"بات سنیں"

آبش نے محبت سے کہتے اس کا بازو تھاما تھا

"شادی کا کوئی ایسا فنکشن نہیں گزرا جس میں یہ لڑکی مجھے سکون سے رہنے دیں"

عالم دل میں سوچتے اس کی جانب متوجہ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جی فرمائیے"

"تھوڑی پرائیویسی چاہیے نا"

آبش کا اطمینان قابل دید تھا عریشہ غصے سے اس آفت کو گھور رہی تھی

"اچھا چلو آؤ"

عالم آبش کا ہاتھ تھامے اسے قدرے سنسان گوشے میں لے آیا تھا یہ گارڈن کی بیک سائیڈ تھی جہاں
صرف چاند کی روشنی تھی چودھویں کا چاند اپنے پورے آب و تاب سے چمک رہا تھا

"بولو کیا کہنا ہے؟"

عالم آبش کو اپنے سامنے کرتے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں وہ سب کہہ رہے تھے تو میں آپ کو اس چڑیل کے چنگل سے نکالنے کے لئے آگئی"

آبش آہستہ سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اب تو پرائیویسی ہے نا مجھے پرائیویٹ بات سننی ہے"
عالم کی گھمبیر آواز سن کے آبلش کے جسم میں سنسنی دوڑ گئی تھی

"کوئی بات نہیں ہے نا مجھے جانا ہے اما ڈھونڈھ رہی ہوں گی مجھے"
آبلش بولتی ہوئی آگے جانے لگی تھی لیکن عالم نے کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے واپس اپنی طرف کھینچا تھا



"نہیں ڈھونڈھ رہی چچی"
عالم اس کا چہرہ اوپر کرتے بولا تھا
"عالم پلیز جانے دیں نا"
آبلش اس کے حصار میں کسمپائی تھی

"جب تک پرائیویٹ بات نہیں بتاؤ گی تب تک ہل بھی نہیں سکتی تم"
عالم اس کے بال پیچھے کرتا بولا تھا عالم اس کے لمس پہ سرخ ہوئی تھی

"عالم پلیز"

Posted On Kitab Nagri

آبش اس کے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھتی اپنا سر بھی رکھ گئی تھی

"سوری"

آبش نم آنکھوں سے بولی تھی شدید غصے کے باوجود بھی وہ آبش کو خود دے الگ نہیں کر سکا

"تمہیں کیا لگتا ہے سوری کہنے سے اس کا مداوا ہو جائے گا تمہیں مجھ پہ یقین ہونا چاہیے تھا تم نے میرے اعتبار کو ٹھیس پہنچائی ہے"

"عالم مجھے تب جو ٹھیک لگا وہی کیا میں نے حرا کے سامنے مجھے کچھ اور نظر ہی نہیں آیا مجھے نہیں معلوم تھا وہاں یہ سب ہو جائے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبش ویسے ہی اس کے سینے سے سرٹکائے بولی تھی

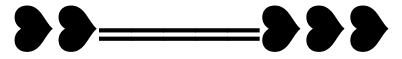
"جب مجھے پتہ چلا تم گھر نہیں ہو تو مجھے ایسے محسوس جیسے کسی نے میرے جینے کی وجہ چپھن لی ہو، تم نہیں جانتی آبش کچھ ہی عرصے میں تم میری سانسوں میں بس گئی ہو تمہارے بغیر جینے کا تصور کرنا ہی مشکل لگتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

عالم نے آہستہ سے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے تھے

"عالم مجھے آپ پہ خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے اسی لئے تو میں چلی گئی تھی کیوں کہ میں جانتی تھی آپ میرے محافظ ہیں کبھی بھی مجھ پہ آنچ نہیں آنے دیں گے اور مجھے بھی آپ کے بغیر سانس لینا محال لگتا ہے"

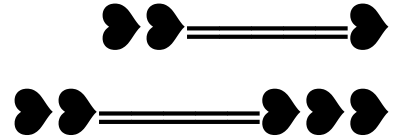
آبش نے عالم کا چہرہ نیچے کرتے ہوئے اسی انداز سے پیشانی پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے اتنے خوبصورت اظہار کے بعد کسی بات کی گنجائش نہیں تھی



دروازے کی آہٹ پہ حرا کا دل دوسو کی سپیڈ پکڑ چکا تھا بغیر اسے مخاطب کئے اسڈ ڈریسنگ روم میں جا چکا تھا نائٹ ڈریس پہنے وہ باہر آیا تھا کمرے میں کھٹ پٹ کی آواز جاری تھی پھر کچھ وقفے بعد لائٹ بند ہوئی تھی اور نائٹ بلب کی ہلکی روشنی کمرے میں پھیل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیڈ کی دوسری جانب اسد نیم دراز ہو چکا تھا کتنے ہی آنسو ٹوٹ کے اس کی پلکوں سے چھلک پڑے تھے اسے اسد سے بالکل بھی ایسی امید نہیں تھی حرا نے گھونگھٹ اٹھا کے اسد کو دیکھا تھا جو بازو آنکھوں پہ رکھے سو رہا تھا حرا خاموشی سے بیڈ سے اترتی ڈریسنگ روم میں چلی گئی تھی



اسد کی آنکھ کسی کے اٹھانے سے کھلی تھی حرا اسد پہ جھکی اسے اٹھانے میں مصروف تھی اس کی آنکھیں کھلتی دیکھ کر جلدی سے پیچھے ہٹی تھی

فیروزی کلر کے لباس میں ہلکا میک اپ کیے کافی اچھی لگ رہی تھی اسد نے ہاتھ بڑھا کے اسے اپنے پاس بیٹھایا تھا اس سے پہلے اسد کوئی گستاخی کرتا حرا جلدی سے پیچھے ہٹی تھی

"واپس آؤ"

اسد آنکھیں دکھاتا بولا تھا

حرا نفی میں سر ہلاتی پیچھے ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"حرا میں کہہ رہا ہوں ادھر آؤ"
اسد کو حرا کی یہ حرکت ناگوار گزری تھی
"میں نہیں آؤں گی آپ کے پاس"

حرا دو قدم اور پیچھے ہٹی تھی
"ٹھیک ہے میں خود آ جاؤں گا نا آؤ تم"
اسد بیڈ سے نیچے اترتا ایک ہی جست میں حرا کے قریب آیا تھا حرا پیچھے ہٹتی ڈریسنگ کے ساتھ لگی تھی
"تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟ پہلے میری محبت کو رسوا کیا اور اب میری بات ماننے سے انکار کر رہی ہو"
"آپ کی زندگی میں میری کوئی اہمیت نہیں ہے میری جتنی اوقات ہے رات میں جان چکی ہوں"

www.kitabnagri.com

حرا ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کر بیٹھی تھی اسد نے اس کی نم آنکھوں کی طرف دیکھا تھا جو اس کی کمزوری
تھیں کسی ٹرانس سی کیفیت میں اسد نے جھک کے باری باری دونوں آنکھوں پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے
حرا سسکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"پلیز"

اسد نے ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا تھا سرخ لپ اسٹک سے سچے کانپتے ہونٹ لرزتی پلکیں اسد مہوت ساتھ اس سے پہلے کوئی اور گستاخی کرتا جلدی سے ہوش میں آیا تھا پیچھے سے ٹشواٹھاتے اس کے ہونٹوں کو رگڑا تھا اور پھر آنکھوں کو صاف کیا تھا

"تمہارا یہ بننا سورا سب اپنے شوہر کے لئے ہونا چاہیے، جب تم مجھے شوہر نہیں مانتی تو ان سب کی بھی ضرورت نہیں ہے، جاؤ یہاں سے"

اسد غصے سے کہتا واثر روم میں گھس گیا تھا اور حرا خاموشی سے وہاں کھڑی لب کچلتی رہی پھر ایک نظر خود کوشیشے میں دیکھا تھا ساری محنت ضائع ہو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم گئی کیوں نہیں ابھی تک یہیں کیوں کھڑی ہو؟"

اسد بال خشک کرتا بولا تھا

"میں نیچے گئی تھی ماما نے کہا آپ کے ساتھ آؤں اسی لئے آپ کو لینے آئی تھی"

حرا آہستگی سے کہتی واثر روم میں گھس گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں آجاؤں"

آبش نے دروازہ نوک کر کے آواز دی تھی

"آجاؤ آبش"

اجازت ملتے ہی جلدی سے وہ اندر آئی تھی

"ماما کہہ رہی ہیں جلدی آجائیں انہوں نے ہسپتال بھی جانا ہے"

آبش نے انیلا بیگم کا پیغام دیا تھا

"ہاں بس حرا آئے تو چلتے ہیں"

تب تک حرا بھی صاف ستھرا چہرہ لئے باہر آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے یہ کیا اتنی اچھی تو لگ رہی تھی تم، منہ کیوں دھولیا"

آبش حیرانی سے بولی تھی

"بس آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا تو آئی میک اپ خراب ہو گیا تھا"

حرا اسد کو نظر انداز کرتے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چلو آؤ جلدی جلدی تھوڑا سا تیار ہو جاؤ"

"نہیں یار بس اب چلو مجھے بھوک لگ رہی ہے"

"ارے یہ کیا بات ہوئی بس دو منٹ"

آبش اس کا بازو پکڑتی بولی تھی

"آبش میں۔۔۔"

"آبش نہیں دل۔ کر رہا ہو گا اس کا چلو ناشتہ کرتے ہیں"

اسد آبش کو روکتا ہوا بولا تھا اور اس کا بازو پکڑ کے باہر نکل گیا حرا نفی میں سر ہلاتی اس کے پیچھے گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"کیسا فیل کر رہی ہو اب؟"

علی روحا کے کمرے میں آتا بولا تھا

"ٹھیک"

روحانے لٹھ مار جواب دیا تھا علی مبہم سا مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

"اب تو ضرورت محسوس نہیں ہوتی نا؟ نیندا اچھی طرح سی لی آپ نے؟"
اس کے پہلے سوال پہ روحانے اسے گھور کے دیکھا تھا

"مجھ سے بچ کے رہنا ڈاکٹر"

روحادانت پیستی بولی تھی

"اس حالت میں ایسے ہی پاگل پن کے چھوٹے چھوٹے دورے پڑتے رہتے ہیں"
علی اس کی دھمکی کو پاگل پن کا نام دیتا بولا تھا

"اور کسی دن نیوز آئے گی ایک مریض نے پاگل پن میں ڈاکٹر کو قتل کر دیا"
"جس طرح کے خطرناک لوگوں میں رہ کے آئی ہو آپ، کا کوئی شک نہیں قتل کر سکتی ہو آپ"
علی لب دانت تلے دباتا بولا تھا

"ایک دفعہ مجھے یہاں سے نکل لینے دو خیر منانا اپنی"

روح اس کے الٹ جواب سے تنگ آ کر بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

تبھی انیلا بیگم اندر آئی تھیں

"کیسی ہے میری بیٹی؟"

انیلا بیگم نے روحا کے چہرے کو چھونا چاہا تھا لیکن روحا چہرہ پیچھے کر چکی تھی علی کے سامنے وہ شرمندہ ہو چکی تھیں

"روح، بات کرو میرے ساتھ"

"لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی بشرط یہ کہ۔۔۔"

روح کچھ بولتے بولتے خاموش ہو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولو میری جان ماما ہر خواہش پوری کریں گی تمہاری"

لیکن روحا کی خواہش سن انیلا بیگم کے ساتھ ساتھ علی بھی چونک گیا تھا

"روح امیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

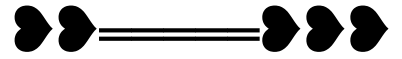
انیلا بیگم نے کچھ بولنا چاہا تھا

"جائیں آپ"

روح چہرہ دوسری طرف پھیر گئی تھی انیلا بیگم نم آنکھوں ساتھ باہر نکل گئیں تھی

"کوئی اتنا خود غرض کیسے ہو سکتا ہے؟"

علی تاسف سے بولا تھا لیکن روحا نے جواب دینا مناسب نہیں سمجھا تھا علی کو اس خود غرض لڑکی پہ شدید غصہ آیا تھا اگر یہاں کوئی اور ہوتا تو اب تک اس کی عقل ٹھکانے لگا چکا ہوتا



"آبش پیننگ کر لینا کل صبح ہم نکل جائیں گے اسلام آباد کے لئے"

www.kitabnagri.com

عالم مصروف سا بولا تھا

"لیکن ابھی مجھے روحا ساتھ بہت سا راقوت گزرنا ہے"

آبش کے کام کرتے ہاتھ تھمے تھے

عالم اب اسے کیا بتاتا آبش جسے بہن سمجھ رہی ہے وہ اس سے کتنی نفرت کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

"کیا سوچ رہے ہیں آپ؟"
آبش عالم کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی تھی

"کچھ نہیں بس یہ سوچ رہا تھا میری بیوی کو میرے علاوہ سب کی فکر ہے بس ہم کل واپس جا رہے ہیں جو
بھی ہو جائے"

عالم نے آبش کے دونوں ہاتھ تھامے تھے

"ہو و و آپ کتنے وہ ہیں عالم"

"ہاں میں جانتا ہوں بہت رومانٹک ہوں میں، میری بیوی کو رومانٹک شوہر چاہیے تھا لیکن اب میری
بیوی بات ہی نہیں سنتی میری"

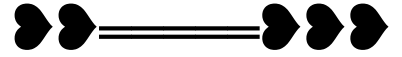
www.kitabnagri.com

عالم اس پہ جھکتے بولا تھا

"عالم پلیز"

Posted On Kitab Nagri

اس کی گستاخی پہ تڑپ گئی تھی
"نہیں میری جان آج گریزنا گزیر ہے، اب نہیں"
عالم نے سائیڈ لیمپ بھی اوف کر دیا آبلش خود میں سمٹ گئی تھی



"ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی ان بچوں کی، حرا بیٹا آپ بتاؤ مجھے شادی کو آج دوسرا دن ہے اور ایسے لگ رہا ہے پتہ نہیں کتنی ذمہ داریاں ہیں آپ پہ"
انیلا بیگم کڑے تیوروں سے گھور رہیں تھی جو سادھ سی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس تھی حرا بیچاری تو اچھا پھنسی تھی دونوں ماں بیٹے
"وہ بڑی امی اسد کو نہیں پسند تیار ہونا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبلش معصومیت سے بولی تھی البتہ آنکھوں میں شرارت واضح تھی اسے صبح والی بات کا غصہ نکالنے کا اچھا موقع ملا تھا

"یہ ہے کہاں پہ اس کے تو میں کان کھینچتی ہوں"

"کہاں ہوں گے آپ نے زبردستی انھیں گھر جو روک لیا ہے اب اپنا آفس لے کر بیٹھ گئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

آپ جلدی سے تیار ہو کر آجانا نیچے کچھ فرینڈز آرہی ہیں میری "
"جی بڑی ماما"

حرا اپنی جیت پہ مسکراتی ہوئی بولی تھی

"اب یہ بڑی ماما والا تکلف چھوڑ کے سیدھا ماما کہا کرو مجھے "
انیلا بیگم نے محبت سے اس کے پیشانی پہ بوسہ دیا تھا
"بوا اسد کو تو بلو ادیں پلیز "

"جی بیٹا"

بوا کہتی کمرے کی جانب گئی تھی حرا دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی تھوڑی دیر بعد اسد نیچے آتا دیکھائی
دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم ادھر آؤ نا میرے پاس "

انیلا بیگم اسے اپنے ساتھ بیٹھاتی بولی تھی

"حکم کریں آپ "

اسد انیلا بیگم کے گلے میں بازو ڈالتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا حکم کریں ابھی دو دن شادی کو ہوئے ہیں بہو کو کہیں گھومنے لے جاؤ لیکن تم ہو کہ کچھ پرواہی نہیں ہے"

انیلا بیگم نے اس کا کان کھینچا تھا

"ماما چھوڑ دیں نا، درد ہو رہا ہے"

حرا ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو رہی تھی

"تمہیں بہت ہنسی آرہی ہے نا"

اسد نے اسے گھورا تھا

"دیکھیں ماما آپ کے سامنے ایسے کر رہے ہیں تو سوچیں روم میں کیا کرتے ہوں گے"

حرا نے اپنی جانب سے بہت اچھا جواز پیش کیا تھا لیکن اسد نے دل میں استغفر اللہ کہا تھا

انیلا بیگم بھی اچھا خاصا گڑ بڑا گئی تھی

"حرا اٹھو باہر چلتے ہیں کہیں"

اسد جلدی سے اس کا ہاتھ تھامتا کرے کی جانب بڑھا تھا حرا تو اس کے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا کرتا ہوں میں تمہارے ساتھ کمرے میں بتانا ذرا"
اسد نے اسے لاکے کمرے کے پیچ و بیچ چھوڑا تھا

"آپ کو بھی پتہ ہے"
آبش ہاتھ چھوڑواتی بولی تھی

"کیا کرتا ہوں مجھے بھی بتاؤ نا بھی تو کچھ کیا ہی نہیں میں نے"
اسد گھمبیر آواز میں کہتا اس کے قریب ہوا تھا
حرا کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا

"بتاؤ"

اسد نے چہرے پہ آتے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا تھا

"پلیز، آپ یہ سب نہیں کریں میرے ساتھ رات آپ مجھے اچھی طرح سے باور کروا چکے ہیں"

حرا نظریں جھکا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم سے ایک دن کی تکلیف نہیں برداشت ہوئی اور مجھے دیکھو دو ماہ کتنی تکلیف میں گزارے تھے میں نے"

"سوری"

حراسر جھکا کے بولی تھی

"کیا تمہاری یہ سوری میری افیت کا مداوا کر سکے گی، میرے وجود کی جو کرچیاں ہوئیں ہیں کیا وہ سمیٹ سکتی ہو تم، تمہیں کسی اور ہوتا دیکھنے کی افیت کیا تھی میرے دل سے پوچھو، میرا دل کیا سب کچھ جلا کے راکھ کر دوں جب پتہ چلا تم کسی اور کی سچ سجانے جا رہی ہو"

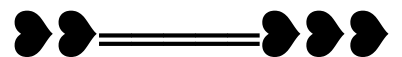
لیکن حراسر جھکائے خاموشی سے اسے سن رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں کر سکتی نامداوا ان سب کا"

اسدا سے چھوڑتے ہوئے پیچھے ہوا تھا اور پھر کمرے سے نکل گیا تھا پیچھے حرا کے آنسو زار و قطار نکلنے لگے تھے



Posted On Kitab Nagri

"میں دیکھ رہا ہوں کل سے کافی پریشان ہیں آپ اور ہسپتال بھی نہیں گئی روحا کو دیکھنے"

"میں چاہ رہی تھی کے عالم کا نکاح اگر روحا ساتھ۔۔۔"

"دماغ تو ٹھیک ہے آپ کا کیا کہہ رہی ہیں یہ سب"

سعید صاحب تو ہتھ سے اکھڑ گئے تھے

"میں کیا کروں مجبور ہوں روحا کی شرط ہے اس کے علاوہ وہ ہمیں دیکھنا بھی نہیں چاہتی"

انیلا بیگم آنسو صاف کرتے بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا"

"کوئی مضائقہ بھی نہیں ہے اس میں ماہی کونسا سگی بہن ہے روحا کی اور اس طرح ہماری روحا ہمارے

سامنے رہے گی ہماری بیٹی ہمیں واپس مل جائے گی"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں سمجھ آرہی یہ فیصلہ کیوں لیا آپ نے لیکن میں یہ چیز بالکل بھی برداشت نہیں کروں گا ایک بیٹی کے لئے آپ دوسری بیٹی کی زندگی داؤ پہ لگا دیں گی، میری بات یاد رکھئے گا اگر ایسا کچھ ہوا تو عالم سے پہلے میں دوسری شادی کروں گا"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سعید صاحب انہیں دھمکی دیتی سونے کے لئے لیٹ گئے تھے اور باہر آتش اپنی ماں کی بات سن کے ابھی تک بے یقین تھی کیسے کر سکتی ہیں وہ اس کے ساتھ آتش جلدی سے کمرے کی طرف بھاگی تھی

"عالم پلیز اسلا مآباد واپس چلیں مجھے یہاں گھٹن ہو رہی ہے"

آتش عالم کے سینے لگی زور و شور سے رونے میں مصروف تھی عالم حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا

"آتش مجھے بتاؤ ہوا کیا ہے ابھی تو تم کہہ رہی تھی روحا کے ساتھ وقت گزارنا ہے اور اب تم جانے کی بات کر رہی ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالم حقیقتاً پریشان ہوا تھا

"مجھے نہیں پتہ بس آپ چلیں اور اس روحا سے بالکل دور رہنا ہے آپ نے"

آتش کسی ضدی بچی کی طرح بول رہی تھی جو کچھ وہ سن کے آرہی تھی اس کے بعد وہ ایک منٹ بھی یہاں رکنا نہیں چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

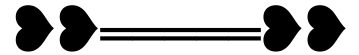
"دیکھو آتش روحامیری کزن ہے بہن ہے تمہاری تم اتنا انسکیور کیوں فیل کر رہی ہو"

عالم نے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام کے اپنے سامنے کیا تھا
"بس آپ کے معاملے میں میں کسی پہ بھی بھروسہ نہیں کر سکتی"

آتش نے عالم کے دونوں ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتے کہا تھا ساتھ ہی آہستگی سے اس کے سینے میں اپنا
چہرہ چھپایا تھا

"آتش میری جان میں بس تمہارا ہوں اگر کوئی بات ہے تو تم بتا سکتی ہو مجھے"

عالم نے اسی محبت سے اس کے بالوں پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے اور آتش نفی میں سر ہلاتی سکون سے
آنکھیں موند گئی تھی جانتی تھی یہ شاندار مرد صرف اس کا ہے
www.kitabnagri.com



سعید صاحب دودن سے انیلا بیگم سے خفا تھے یہ بات باقی گھر والے بھی محسوس کر چکے تھے لیکن سب
خاموش تھے اسدا بھی تھوڑی دیر پہلے گھر آیا تھا اور سیدھا ان کے کمرے میں آیا تھا سعید صاحب کوئی

Posted On Kitab Nagri

کتاب پڑھنے میں مصروف تھے جبکہ انیلا بیگم خاموشی سے ان کے پاس بیٹھی تھیں اسد کو دیکھ کر کتاب ایک طرف رکھتے مسکرائے تھے

"السلام وعلیکم کیسے ہیں آپ لوگ؟"

اسد دونوں کو سلام کرتا ان کے درمیان بیڈپہ لیٹ گیا تھا

"تم کیسے ہو بر خوردار؟"

سعید صاحب سلام کا جواب دیتے بولے تھے

"میں تو بالکل ٹھیک سامنے ہوں آپ لوگوں کے"

اسد نے سر کے نیچے تکیہ سیٹ کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہم بھی ٹھیک ہیں"

"مجھے تو نہیں لگتا آپ لوگ ٹھیک ہیں"

اسد سنجیدگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تمہیں کیوں ایسا لگ رہا"

"مجھے کیا سب گھر والوں کو یوں محسوس ہو رہا ہے"

اسد آرام سے بولا تھا

"حراسے مل کے آرہے ہو یا سیدھے یہیں آئے ہو"

سعید صاحب بات بدلتے ہوئے تھے

"سیدھا یہیں آرہا ہوں اور حراسے جا کہ مل لوں گا اب آپ بتائیں کیا ہوا ہے دونوں کو"

Kitab Nagri

"بری بات ہے اسد تین چار دن تو شادی کو ہوئے ہیں پہلے تو تم نے آفس جوائن کر لیا میرے لاکھ منع

کرنے کے باوجود بھی اور اب بھی یہیں آرہے ہو سب سے پہلے کمرے میں جایا کرو"

انیلا بیگم نے اس کے کان کھینچے تھے

Posted On Kitab Nagri

"اچھا مان لیا میں نے لیکن اب آپ بتائیں مجھے کیا وجہ ہے اس چیز کی سب گھر والے آپ کی رومانٹک
سٹوری کو مس کر رہے ہیں"
اسد آخر میں مزاح پیدا کرتے بولا تھا

"کچھ نہیں بس تمہاری ماں ہی الٹی سیدھی باتیں کر رہی ہے"

"جو درد ماں محسوس کر سکتی ہے باپ کبھی نہیں کر سکتا"
انیلا بیگم تھوڑا برہم ہوئی تھی

"وہی تو آپ محسوس نہیں کر رہی مجھے سمجھ نہیں آتا ایک بیٹی کو خوشی دے کے دوسری سے کیسی اس کی
خوشیاں چھین سکتی ہیں آپ"

www.kitabnagri.com

سعید صاحب بھی برہم تھے

"ایک منٹ مجھے بات تو بتادیں ہوا کیا ہے خود ہی پھر سے شروع ہو گئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسد سیدھا ہوتے بولا تھا اور سعید صاحب نے ساری بات بتادی تھی اسد نے افسوس سے اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا

"ماما مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی روحا کو تو ہم سمجھا سکتے ہیں بتا سکتے ہیں اس کی یہ ضد فضول ہے میں بالکل آپ کے ساتھ نہیں ہوں"

اسد بھی ناراض تھا تبھی آتش کمرے میں آئی تھی اس کی آنکھیں سرخ تھیں شاید روکے آئی تھی "آتش ادھر آؤ کیا ہوا ہے"

سعید صاحب جلدی سے اٹھ کے آتش کے پاس گئے تھے آتش کا ضبط جواب دے گیا تھا وہ ان کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کے رودی تھی اسد اور انیلا بیگم بھی پریشانی سے اٹھ کے آتش کے پاس آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"بابا پلینز آپ انہیں کہیں مجھ سے عالم کو نا چھنیں میں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی میں یہاں سے بہت دور چلی جاؤں گی لیکن عالم کے بغیر رہنے کا تصور نہیں کر سکتی"

"آبش"

انیلا بیگم تڑپ کے آبش کے قریب آئی تھیں لیکن آبش چند قدم پیچھے ہو گئی تھی

"میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلینز مجھ سے عالم کو نالیں"

آبش نے دونوں ہاتھ جوڑے تھے تبھی عالم کمرے میں داخل ہوا تھا علی اسے روحا کی شرط بتا چکا تھا لیکن وہ بے یقین تھا کہ انیلا بیگم روحا کی بات مان لیں گی

"آبش کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کے سامنے ہاتھ جوڑنے کی کوئی نہیں چھین سکتا تم سے مجھے"

عالم نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے تھے

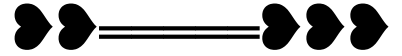
"چچی مجھے آپ سے بالکل یہ امید نہیں تھی، میں اور آبش واپس جا رہے ہیں صبح ہی چلو آبش"

Posted On Kitab Nagri

عالم اسے اپنے حصار میں لئے باہر نکل گیا تھا اسد بھی ناراضگی سے ماں کو دیکھتا باہر نکل گیا تھا

"دیکھ لیا اپنی ضد کا نتیجہ آپ نے"

سعید صاحب غصے سے کہتے سونے کے لئے لیٹ گئے تھے



اسد تھکا سا کمرے میں آیا تھا جو توں سمیت ہی بیڈ پہ لیٹ گیا حراجو وارڈ ڈروب ٹھیک کر رہی تھی اسد کو دیکھ کے فکر مندی سے اس کے قریب آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

حرا آہستہ سی بولی تھی اسد نے ایک نظر سامنے کھڑی اپنی بیوی کو دیکھا تھا جس میں جان بستی تھی اس کی

Posted On Kitab Nagri

صبح سے آفس میں بڑی پھر گھر واپسی پہ یہ سب باتیں وہ کافی پریشان تھا وہ جانتا تھا سکون کہاں ملے گا اس نے ہتھیلی حرا کے سامنے کی تھی حرا کچھ جھجھکتے ہوئے ہاتھ رکھ گئی تھی اب کی بار وہ اسے ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی

اسد نے اسے اپنے پاس بیٹھا کے حرا کا ہاتھ اپنے سینے پہ رکھا تھا حرا شرم سے سرخ ہوئی تھی اسد نے ایک ہاتھ سے اپنا ماتھا مسلاتھا حرا نے دوسرا ہاتھ اس کی پیشانی پہ رکھا تھا اور ہولے سے دبائے لگی تھی اسد کے ہونٹوں کو مسکراہٹ چھو گئی تھی

"چائے لاؤں؟"

حرا دھیمے سے لہجے میں بولی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں تم بیٹھی رہو ٹھیک ہو جائے گا"

اسد نے سینے پہ دھرا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگایا تھا رگ رگ میں سکون اترتا محسوس ہوا تھا لیکن حرا کی جان پہ بنی تھی کہاں وہ اس کے ایسے رویے کی عادی تھی شادی کے بعد سے تو وہ کاٹ کھانے کو ہی دوڑتا تھا اب اچانک سے ایسا لہجہ اس کا محبت بھر انداز

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھایا؟"

اب وہ سامنے دروازے کی طرف دیکھتے بولی تھی لیکن اپنے چہرے اسد کی پر تپش نظریں محسوس کر سکتی تھی جو اس کا چہرہ جھلسا رہی تھی

"مجھے کیوں محسوس ہو رہا ہے جیسے تم آج خالص محبت کرنے والی بیوی کی طرح کر رہی ہو"

حرا کا سر دباتا ہاتھ ایک پل کے لئے رکا تھا

"کی طرح سے کیا مطلب بیوی ہوں میں آپ کی"

حرا کچھ جھجھکتے ہوئے بولی تھی اسد کے ہونٹوں پہ مخصوص مسکراہٹ تھی

www.kitabnagri.com

"لیکن میں نے محبت کرنے والی بیوی کی بات کی ہے تم کو نسا مجھ سے محبت کرتی ہو تم تو بس مجبوری میں ساتھ ہو"

"میں نے ایسا کب کہا کہ مجبوری۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اب تم اس مجبوری کو محبت کا نام تو نہیں دے سکتی نا تم مجھے نفس کا غلام ہو س زدہ انسان سمجھتی تھی نا اب ایسے شخص سے کیسے محبت کر سکتی ہو"

اسد سنجیدگی سے بولا تھا پہلے والی مسکراہٹ شوخی سب غائب تھی

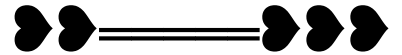
"پلیز"

حرا سکی تھی

"نیند آرہی ہے مجھے"

اسد حرا کی گود سے سر اٹھاتا کھڑا ہوا تھا پھر وارڈروب سے کپڑے نکال کے واشروم میں چلا گیا حرا نے اپنے آنسو صاف کئے تھے خوشیاں کتنی محدود مدت کے لئے آتی تھیں جیسے ہی اسے لگتا تھا سب کچھ ٹھیک ہو جائے تبھی کچھ نا کچھ غلط ہو جاتا تھا

www.kitabnagri.com



"ادھر بیٹھو"

عالم نے اسے بیڈ پہ بیٹھا کے پانی دیا تھا دو گھونٹ بھر کے آبش واپس جا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آبش پہلے تو یہ رونا بند کرو اور میری بات غور سے سنو، میں صرف تمہارا ہوں اور کسی میں بھی اتنی جرت نہیں ہے کوئی ہمیں الگ کر سکے باقی تمہیں مجھ پہ یقین کرنا ہے ویسے بھی صبح ہم واپس جا رہے ہیں ٹینشن کی کوئی بات نہیں ہے"

عالم اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بولا تھا

"عالم اگر ماما مان سکتی ہیں تو باقی بھی تو آپ کو فورس کر سکتے ہیں نا حقیقت سے نظریں نہیں چرائی جاسکتی میرا تو کوئی رشتہ نہیں ہے نارو حابیس سال بعد ملی ہے اس کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں جنہوں نے مجھے ماں بن کے پالا اگر وہ ایسے کر سکتی ہیں تو مجھے کسی پہ بھی یقین نہیں ہے"

آبش عالم کے سینے لگی بولی تھی اس کے آنسو عالم کی شرٹ بھگور رہے تھے

www.kitabnagri.com

"اتنی محبت کرتی ہو مجھ سے کہ ذرا سی بھی شراکت نہیں برداشت"

عالم مسکراتے ہوئے بولا تھا اپنے لئے آبش کا اتنا جذبہ باقی اور شدت پسند ہونا عالم کو پر سکون کر گیا تھا

"نہیں جی"

Posted On Kitab Nagri

آبش گڑ بڑائی تھی عالم نے محبت سے اپنی بیوی کو دیکھا تھا

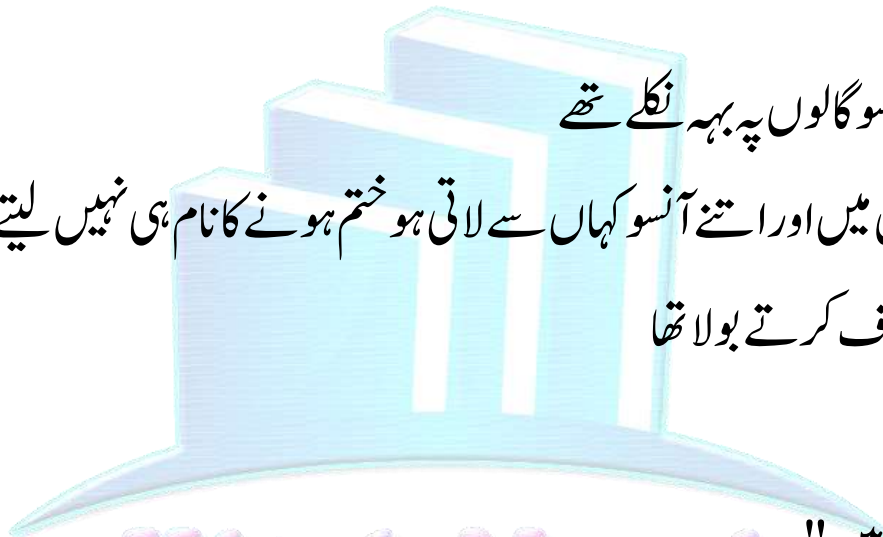
"اگر محبت نہیں کرتی تو کرنے دوسری شادی اچھا ہے نارو حاجی چچی جان کو واپس مل جائے گی"

"عالم"

آبش کے پھر سے آنسو گالوں پہ بہہ نکلے تھے

"یار مذاق کر رہا ہوں میں اور اتنے آنسو کہاں سے لاتی ہو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے"

عالم اس کے آنسو صاف کرتے بولا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بس خود ہی آجاتے ہیں"

آبش کی بات پہ عالم مسکرا دیا

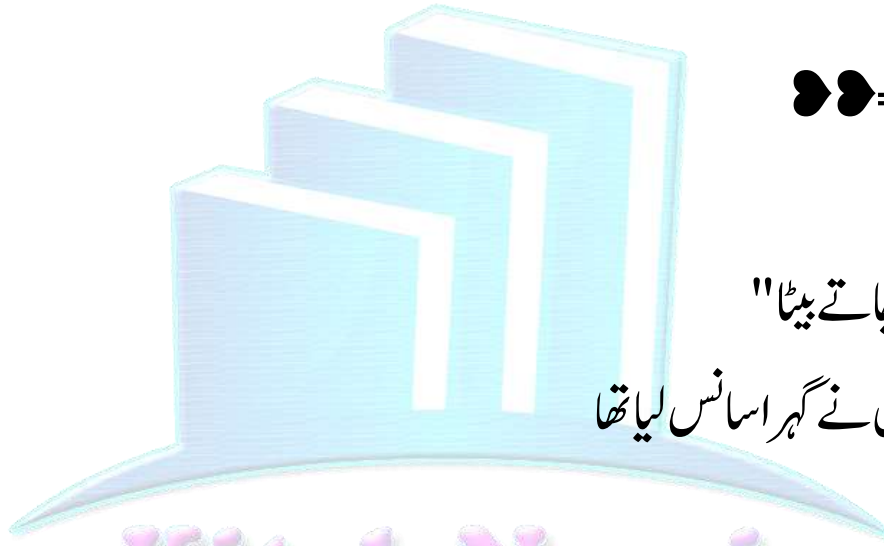
"میرے تو نہیں آتے خود ہی، تمہارے آنسو بہت قیمتی ہیں اگر انہیں بہانا ہو تو کوشش کیا کرو خدا کے

سامنے جھکتے ہوئے نکل جائیں دنیا کی نظروں میں یہ بہت بے مول ہوتے ہیں لیکن اللہ پاک کی بارگاہ میں

بہانے سے انسان کو سکون ملتا ہے خدا ان آنسوؤں کی لاج رکھنا جانتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

آبش نے مسکراتے ہوئے اپنا چہرہ صاف کیا تھا عالم جانتا تھا ایک ہفتہ آبش نے کافی افیت میں گزارا ہے وہ چاہتا تھا یہ چھپ چھپ کے رونے کی بجائے اپنے دل میں موجود بات کہہ دے اور وہی ہوا تھا اگر عالم اسے سونے کا نا کہتا تو شاید ساری رات باتیں کرتی رہتی



"عالم کچھ دن رک جاتے بیٹا"
حنابگم کی بات پہ اس نے گہرا سانس لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماما آبش کی یونی کا مسئلہ ہے بس اسی لئے جانا مجبوری ہے"

"جیسے تم لوگوں کو مناسب لگے اگر تم جارہے ہو تو یقیناً علی بھی چلا جائے گا تو روکا کا علاج کیسے ہوگا"
حنابگم پریشانی سے بولی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ماما بھی کوئی مشن نہیں ہے ہمارا اگر ہوا تو واپس جائے گا تب تک یہیں ہے وہ اور روحا بہت جلد
ریکوور کر جائے گی فکر نہیں کریں آپ"
عالم مسکراتے ہوئے بولا تھا

"روحہ سے مل کے جاؤ گے یا پھر جا رہے ہو"

"نہیں ماما بس ہم نکل رہے ہیں لیٹ ہو جائیں گے پھر نیکسٹ جب گھر آئے گی تب چکر لگے گا"

وہ انیلا بیگم کے سینے لگے بولا تھا

"میری بیٹی کہاں ہے ڈانٹتے تو نہیں ہو اسے اب وہاں جا کے بھی کچھ نہیں کہنا"

"بڑی فکر ہے آپ کو بیٹی کی، بیٹی کو بھی تھوڑا سمجھا دیں کے شوہر کی فکر کر لیا کرے"
عالم آبلش کو اندر آتے دیکھ کے بولا تھا آبلش نے اسے گھورا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ماما کو پتہ ہے ان کی بیٹی بہت اچھی ہے"
حنابیگم نے مسکراتے ہوئے آبلش کو دیکھا تھا

"تو اور کیا آبلش تو شہزادی ہے پیاری سی"
آبلش ساتھ گلے لگتے بولی تھی

"ہاں تو اسے کہیں ناشہزادہ جو ملا ہے اس کی قدر کیا کرے"
عالم نے شرارت سے کہتے اس کے بال کھینچے تھے
"ماما دیکھ لیں آپ ایسے ہی تنگ کرتے ہیں مجھے"

آبلش منہ بسور کے بولی تھی
"عالم خبردار اگر میری بیٹی کو کچھ کہا تو"
حنابیگم مصنوعی غصے سے بولی تھیں
www.kitabnagri.com

"ماما انہیں یہ بھی کہیں کے وہاں جا کہ سبھی باتیں ماننی ہیں میری وہاں کوئی بات نہیں سنتے"
آبلش نے دوسری بات سامنے رکھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ بندہ ناچیز تابعدار ہے آپ کی بیٹی کی"
عالم کی بات پہ آبلش کھلکھلا کے ہنس دی تھی عالم نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا تھا

"اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھیں آمین"



"کیسا فیل کر رہی ہو اب؟"

علی اس کی رپورٹ چیک کرتا بولا تھا لیکن جواب ہنوز نثار تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میڈم ہم آپ سے ہی مخاطب ہیں"

علی نے مسکراتے ہوئے کہا تھا لیکن روح آنکھیں موندیں سکون سی لیٹی تھی

"روح"

Posted On Kitab Nagri

علی نے آہستگی سے اسے پکارا تھا پہلے تو ایسے لگا شاید سو رہی ہے لیکن اس کی پلکوں کی جنبش دیکھ کے علی مسکرا دیا

"سوری دودن آ نہیں سکا میں"

ایک ہفتے سے جتنا خیال روحا کار کھ رہا تھا وہ کافی مانوس ہو گئی تھی گھر سے بھی ہر وقت کوئی نا کوئی چکر لگا لیتا تھا لیکن علی کی بغیر بتائے دودن کی چھٹی روحا کافی ناراض تھی اس سے

"یار فرینڈ کے ساتھ گیا تھا گھومنے کام میں مسلسل بزی رہنے سے طبیعت بو جھل ہو گئی تھی"

علی پاس کھڑا اسے نا آنے کا جواز پیش کر رہا تھا لیکن روحا تو ایسے بن رہی تھی جیسے کچھ سنا ہی نا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے بازو پہ چوٹ بھی لگی ہے"

علی کا اتنا کہنا تھا روحا نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں

"زیادہ لگی ہے کیا؟"

روحا فکر مندی سے بولی تھی

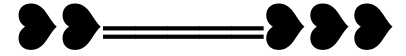
Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس تھوڑی سی ہے"

علی مسکرایا تھا

"مطلب آگ دونوں طرف برابر لگی ہے"

علی لب دباتے بولا تھا روحانے اسے گھورا تھا اور اپنی جلد بازی پہ جی بھر کے شرمندہ ہوئی تھی



"تاہی کب آئے گی واپس؟"

"کیوں تم کیوں انتظار میں ہو؟"

عالم کام میں مصروف بولا تھا

"بس ایسے ہی یونی جا کے بور ہو جاتی ہوں وہ ساتھ ہوتی تھی مزا آتا"

آبش منہ بسور کے بولی تھی

"وہ دونوں گھومنے گئے ہیں کشمیر دو تین ہفتے لگ جائیں گے ویسے بھی اب تاہی نے کونسا یونی جانا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"ہا کتنی بد تیمز ہے وہ انسان بتا ہی دیتا جانے لگا میں بھی ساتھ چلی جاتی تھوڑا سا بجوائے ہی کر لیتی"

"تم کیوں جاتی ان کے ساتھ؟"

عالم نے اچھنبے سے پوچھا تھا

"کیا مطلب کیوں جاتی آپ تو کہیں لے کر نہیں جاتے مجھے کسی کے ساتھ تو جانا تھا"

"تم نے ان کے ساتھ کیا لینے جانا تھا وہ ہسبنڈ وائف گئے ہیں تم نے کباب میں ہڈی بننا تھا کیا؟"

عالم اس کی بیوقوفی پہ ماتم کدہ تھا

"کیا مطلب کباب میں ہڈی میں نے تو بس ساتھ جانا تھا وہاں گھوم میں خود لیتی"

آبش ابھی بھی اپنی بات پہ ڈٹی تھی

www.kitabnagri.com

"کہاں جانا ہے میں لے جاتا ہوں ویسے بھی ہمارا ہنی مون ابھی تک پینڈنگ ہے"

عالم مسکرا ہٹ دباتے بولا

Posted On Kitab Nagri

"استغفر اللہ میں تو نہیں جاتی"

آبش سٹپٹائی تھی

"اس میں استغفر اللہ کی کابات سب جاتے ہیں"

عالم اسے تنگ کرتے بولا تھا اور ہاتھ سامنے کر کے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا تھا شرمائی شرمائی سی
آبش ایسا روپ کبھی کبھار ہی دیکھنے کو ملتا تھا
آبش نے قریب آتے اس کی ہتھیلی میں اپنا ہاتھ دیا تھا

"میں سوچ رہا تھا تمہارا سمسٹر ختم ہو جائے تو کہیں گھومنے چلیں گے لیکن اب اس کپل کو دیکھ کے لگتا
ہمیں ابھی جانا چاہیے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبش اس کی گستاخی سے کانپ گئی تھی

"عالم پلیز"

آبش نے اس کے ہاتھ کو تھاما تھا

"کیا پلیز"

Posted On Kitab Nagri

عالم نے اسے بیڈ کے ساتھ پن کیا تھا آبلش آنکھیں موند گئی تھی

"For every day I miss you

For every hour I need you

For every minute I feel you

For every second I want you

Forever I love you"

عالم کا اتنی خوبصورتی سے اظہار کرنا اور اوپر سے بڑھتی ہوئی گستاخیاں آبلش کو اچھا خاصا بوکھلا گئی تھیں
عالم کے یہ روپ وہ دوسری دفعہ دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنو جاناں !

محبت ہو گئی ہے تم سے

سوچا تھا ہم نے

محبت کر ہی بیٹھے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ہم دیوانے ہیں تمہارے
ہم نے چاہا ہے تمہیں
تمہی تو ہو جاناں
جس نے اس پتھر کو

موم کیا ہے
محبت ہے تم سے
سانسوں میں بستی ہو تم
نس نس میں ہے تمہاری محبت
سنو جاناں!
محبت ہو گئی ہے تم سے

(ماہم)



کانوں میں گو نجی عالم کی آواز اتنی شدت سے اس کا اظہار کرنا آتش کا سانس لینا محال تھا

کیا کہا

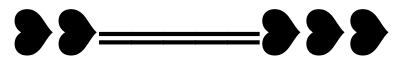
Posted On Kitab Nagri

تمہیں بھی لگتا ہے
تو سمجھو محبت تم بھی کر بیٹھی
محبت بڑھتی ہی جائے گی
محبت رک ناپائے گی
کیوں کہ
محبت تم بھی کر بیٹھی
محبت ہم بھی کر بیٹھے
مان لو جاناں
محبت تم بھی کر بیٹھی
(ماہم)



"عالم"

آبش کائناتی آواز سے بولی تھی جسے عالم بہت خوبصورتی سے خاموش کروا گیا تھا



Posted On Kitab Nagri

"السلام وعلیکم"

حرا یونی سے آتے ہی لاؤنج میں رکھے صوفہ پہ نڈھال سی بیٹھی تھی

"ماما اسد آگئے کیا ان کی گاڑی باہر کیوں ہے؟"

"بیٹا اس کی طبیعت خراب ہے اس لئے جلدی آگیا"

حنابگم مصروف سی بولی تھیں

"اچھا میں دیکھتی ہوں"

"بیٹا فریش ہو جاؤ پھر اسد کے لئے سوپ لے جانا اور خود بھی کھانا کھا لینا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی ماما آتی ہوں"

حرا پریشانی سے کمرے کی طرف بڑھی تھی

بیگ اسٹڈی ٹیبل پہ رکھتی خاموشی سے بیڈ کے قریب گئی تھی اسد شاید سو رہا تھا آہستگی سے بیڈ پہ سرہانے

کے قریب بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اسد؟"

حرا نے دھیمی آواز میں پکارا تھا لیکن اسد ہنوز سو رہا تھا اسد کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے بخار کی شدت کو محسوس کیا تھا اور پھر آہستہ سے جھک کے اس کے بالوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوا تھا اس سے پہلے حرا پیچھے ہوتی اسد نے اسے ویسے ہی سر سے پکڑ کے خود پہ جھکایا تھا

"کہاں؟"

کچھ بخار کی وجہ سے بھاری ہوتی خمار آلود آواز میں پکارا تھا
حرا تو جی بھر کی شرمندہ ہوئی تھی لرزتی پلکوں سرخ چہرہ لیے اسد پہ جھکی اسد کے دل کے تار بری طرح چھیڑ چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسد سوالیہ انداز میں اس کی جانب دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی اپنے چہرے پہ آتے حرا کے دوپٹے کو اتار کے سائیڈ پہ رکھا تھا لیکن حرا شرم سے آنکھیں بند کئے جھکی تھی

"آنکھیں کھولو"

Posted On Kitab Nagri

اسد کی بات پہ حرافی میں سر ہلا گئی

"ٹھیک ہے میں خود کھلوالوں گا وہ بھی اپنے طریقے سے"

اسد مسکراتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی انگلیوں کے پوروں سے اس کی بند آنکھوں کو چھوا تھا حرافی نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں

"پلیز اسد"

حرافی نے جلدی سے اس کا ہاتھ تھامنا تھا

"جاؤ"

حرافی نرم گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کیا تھا اور چہرے پہ سنجیدگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں کیوں جاؤں میرا کمرہ ہے اور بیڈ میرے جہیز کا"

حرافی نے لہجے کی کپکپاہٹ پہ قابو ڈالتے بولی تھی اسد نے ابرو اچکا کے اس کے حوصلے کو داد دی تھی

"بچپن سے لے کہ اب تک اسی کمرے میں رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اب آپ میرے شوہر ہیں تو سب کچھ آدھا آدھا"
حرا عقل مندی سے بولی تھی

"اچھا شوہر ہوں میں یاد آگیا"
اسد نے خفیف سا طنز کیا تھا

"ہاں تو ظاہر ہے اس کمرے میں بہن بن کے تھوڑی آئی ہوں میں آپ کی"

حرا منہ بنا کے بولی تھی

"تو میری جان بیوی بن کے آئی ہیں تو کوئی کام بھی کیا کریں نا بیوی والے"
اسد آنکھوں میں شرارت لئے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں سبھی تو کرتی ہوں بس آپ ہی گول گپے کی طرح منہ بنا کے پھرتے ہیں"
حرا اپنی ہی بات کا مزہ لیتے بولی تھی

"میں کہاں سے گول گپے کی طرح لگتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

خود کو گول گپے کی طرح تصور کرتے اسد نے جھجھری لی تھی حرا تھقہ لگا کے ہنس دی تھی

"ہاں ناجب آپ غصہ کرتے ہیں نا ایسے کر کے"

حرا اس کی نقل اتارتے منہ پھلا کے بولی تھی اور اسد اس کی حرکتیں دیکھ رہا تھا اور بے ساختہ مسکرا دیا خود پہ جھکی حرا کو مکمل طور پہ خود پہ جھکایا تھا وہیں حرا کی بولتی بند ہوئی تھی پہلی والی شوخی ہوا ہوئی تھی

"چینج کرنا ہے"

اس سے پہلے اسد کوئی گستاخی کرتا حرا نے جلدی سے اس کے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھا تھا
"لیکن مجھے تو ایسے ہی اچھی لگ رہی ہو"

حرا نے شکر کیا تھا پہلے کی طرح دور ہونے پہ اس پہ غصہ نہیں ہوا تھا

www.kitabnagri.com

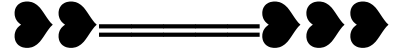
"بھوک بھی لگی ہے"

اب کی بار اس نے معصوم سی شکل بنائی تھی

"کب تک بچو گی دیکھتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

اسد مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹا تھا اور حرانے وہاں سے اٹھنے میں ہی آفیت جانی تھی



"میں نے نہیں کھانی"

روحانے غصے سے سیرپ کو ہاتھ سے پرے دھکیلا تھا نرس غصے کو ضبط کر گئی یہ علی کا ہی حکم تھا کہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا جائے نہیں تو جو روحا کی حرکتیں تھیں اسے ایک گھنٹہ بھی برداشت کرنا مشکل تھا

نرس خاموشی سے باہر نکل گئی اور تھوڑی دیر بعد علی کے ساتھ واپس آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نکلو دونوں نہیں تو قتل کردوں گی میں تم دونوں کا"

روحا علی کو دیکھتے غصے سے چلائی تھی علی لب ہونٹوں تلے دبا کے مسکراہٹ روک گیا تھا کیا پتہ وہ واقعی ہی سر پھاڑ دیتی

"آپ جائیں"

Posted On Kitab Nagri

نرس کو اشارے سے باہر بھیجتا وہ خود روحا کے قریب آیا تھا

"کیا ہوا؟ میڈیسن کیوں نہیں لے رہی؟"

علی نے نیچے گرے سیرپ کو دیکھتے کہا تھا

"نہیں لینی مجھے کون ہو تم جو مجھ سے پوچھ رہے ہو نکلویہاں سے"

روحاکٹ کھانے کو دوڑی تھی

"ابھی تک تو کچھ نہیں لگتا لیکن فیوچر میں کچھ لگنے کا ارادہ ہے اسی لئے پوچھ رہا ہوں"

اب سین کچھ یوں تھا کہ روحا سے خون خوار نظروں سے گھور رہی تھی اور وہ سب سے انجان بنتا فائل کو

پڑھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"قتل کردوں گی تمہارا"

"ہاں وہ تو مجھے یقین ہے جہاں سے آئی ہو قتل تو کر سکتی ہو اور یہ بات تو میں اپنے بچوں کو بھی بتاؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی فائل پہ جھکا تھا جب اپنے ماتھے پہ کچھ محسوس ہوا تھا ایک پل کے لئے تو وہ بھی بھونچکا گیا تھا
روحانیڈم نے وہیں سے بیٹھے شیشے کا گلاس علی کے سر پہ مارا تھا ٹوٹنے کے ساتھ علی کی پیشانی کو بھی خون
آلود کر چکا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

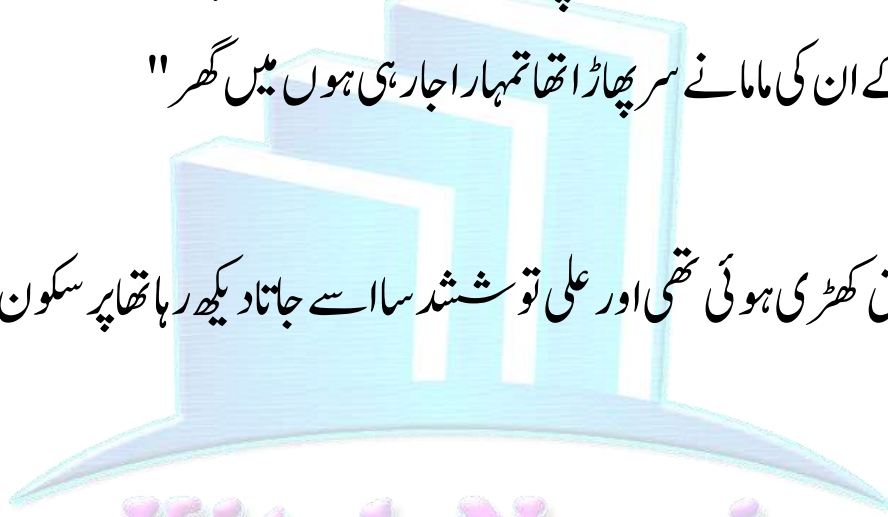
Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟"

علی غصے سے چلایا تھا

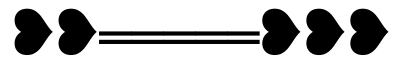
"یہ جو مجھ پہ تم طنز کرتے ہو نا ان کا بدلہ سوچا آج ثابت بھی کر دوں کہاں سے آئی ہوں میں اور اب اپنے بچوں کو یہ بھی بتانا کہ ان کی ماما نے سر پھاڑا تھا تمہارا جا رہی ہوں میں گھر"

روحانزے سے بولتی کھڑی ہوئی تھی اور علی تو ششدر سا سے جاتا دیکھ رہا تھا پر سکون سی کمرے سے باہر نکلی تھی



www.kitabnagri.com

"وہ اپنے ڈاکٹر کو تھوڑی پیٹی کر دو"
ہاتھ جھاڑتی وہ ہسپتال سے باہر نکل گئی تھی



عالم کا ہنس ہنس کے برا حال ہو رہا تھا عالم ہی نہیں جو کوئی بھی سن رہا تھا سب کا یہی حال تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ نابات ہی نا کریں میرے ساتھ"
علی تپ گیا تھا

"زیادہ تو نہیں لگی آپ کے"
آبش فون پکڑتی فکر مندی سے بولی تھی

"شکر کوئی تو ہمدرد ہے میرا نہیں تو سب ہنس ہی رہے ہیں مجھ پہ"
علی شیشے میں اپنا زخم دیکھتا بولا تھا جو کافی گہرا تھا

Kitab Nagri

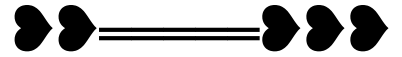
www.kitabnagri.com

"علی بھائی یہ تو میری بھابھی کی طرف سے پہلا تحفہ ہے"
آبش کھلکھلا کے ہنس دی تھی جب سے اسے پتہ چلا تھا علی سب کچھ جانتے ہوئے بھی اس کی بہن کو قبول کر رہا ہے محبت کرتا ہے اس سے علی کا مقام بہت بڑھ گیا تھا اس کے دل میں اور روحا کے اقرار پہ عالم کو چھین جانے کا خوف بھی ختم ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بہن تمہاری ہے بہت خطرناک اور پیاری بھی"

علی زیر لب بولتا مسکرایا تھا



"حرا کہاں لے کے جا رہی ہو اس وقت بچے کو طبیعت پہلے نہیں ٹھیک اس کی اور موسم بھی دیکھو"

حنانے غصے سے گھورا تھا اسے جو چپکے چپکے اسد کے ساتھ باہر نکل رہی تھی

"ماما بس باہر لان تک جا رہے ہیں"

حرا گڑبڑا کے بولی تھی

"یہ اتنی تیار لان تک جانے کے لئے تو نہیں لگ رہی"

www.kitabnagri.com

"چچی بس آ جاتے ہیں تھوڑی دیر تک میں ہی لے کہ جا رہا ہوں اسے خود نہیں جا رہی"

اسد جو خاموش کھڑا تھا حرا کی درگت بنتے دیکھ کے بولا تھا

"مجھے پتہ ہے اس کی عادت کا عالم کو بھی ایسے موسم میں لے کے باہر نکل جاتی تھی"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں چچی جان میں خود ہی جارہا ہوں پریشان نہیں ہونا بس ابھی آجاتے ہیں"

اسد انیلا بیگم کا ہاتھ تھامتے بولا تھا

"او کے میری جان خریدتے سے آؤ واپس"

انیلا بیگم نے محبت سے اس کی پیشانی چومی تھی

"ہاں یہ جان سگی اولاد تو وبال جان ہے نا"

حرا بڑبڑاتی ہوئی باہر نکلی تھی اسد نے مسکراتے ہوئے اس کی بڑبڑاہٹ سنی تھی

"یہاں کیا ہے؟"

حرا نے فلیٹ کے سامنے گاڑی روکوائی تھی اسد نے حیرت سے اس سے پوچھا تھا

یہ وہی فلیٹ تھا جہاں پہ اسد نے حرا کو پرپوز کیا تھا لیکن اس دن کے بعد سے وہ یہاں نہیں آیا تھا پھر

شادی کے بعد آنا چاہتا تھا لیکن ٹائم ہی نہیں ملا اور آج حرا سے یہاں لائی تھی

"آپ چلیں نا پھر پتہ چل جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

اسد کا بازو پکڑتی اسے ساتھ اندر لے کے آئی تھی

"حرا یہاں صفائی بھی نہیں۔۔۔"

لیکن فلیٹ کو سجاد یکھ کر باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے

"یہ۔۔۔"

اسد نے حیرانی سے حرا کو دیکھا تھا

"اب اندر بھی آجائیں"

اندر دھکا دیا تھا



www.kitabnagri.com

"سوری اس دن کے لئے میں نے جو سب کہا"

حرا نظریں جھکائے بولی تھی اسد کو وہ اپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوئی تھی

"اس دن میں نے جو بھی کہا آپ کا دل دکھایا اس سب کے لئے سوری"

Posted On Kitab Nagri

حرا نے اپنے دونوں کان پکڑے تھے

"اگر میں کہوں نہیں کرنا تو"

اسد سنجیدگی سے بولا تھا

"تو پھر میں رو دوں گی"

کہتے اسد کے گلے لگ گئی تھی اسد تو ششدر سا رہ گیا تھا

جب اپنی شرٹ پہ نمی محسوس ہوئی تو سر جھکا کے اسے دیکھا تھا جو رونے میں مصروف تھی

"میری جان نہیں ہوں میں ناراض"

کہتے اس کے گرد اپنا حصار قائم کیا تھا

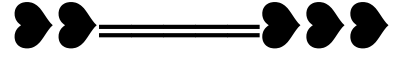
"بھوک لگی ہے مجھے"

حرا نے جلدی سے اس کے حصار سے نکلنا چاہا تھا

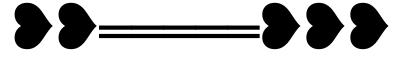
"ہاں بھوک تو مجھے بھی لگی ہے بہت"

اسد نے کہتے آہستہ سے اس کے ہونٹوں کو چھوا تھا حرا کی تمام مزاحمت بے کار گئی تھی

Posted On Kitab Nagri



روٹھارو ٹھاسا صنم دیکھ کے روحا کو یک دم ہی علی پہ پیار آیا تھا



روٹھارو ٹھاسا صنم دیکھ کے روحا کو یک دم ہی علی پہ پیار آیا تھا اس دن کے بعد سے بہت کالز کی لیکن علی
بھی اپنے نام کا ایک تھا پھر دو دن بعد ہی اس نے نکاح کا سوشا چھوڑا تھا پھر ہزار مخالفت کے باوجود بھی
اپنی ہی کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج ان کا نکاح تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی نکاح کا مقدس فریضہ سرانجام دیا تھا سب کزنز اسے گھیرے
بیٹھے تھے علی سنجیدگی کا لبادہ اوڑھے خاموش بیٹھا تھا

"ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو آج ہی رخصتی"

Posted On Kitab Nagri

روحانہ گھبراگئی تھی

"ہاں بیٹا پھر علی کو کسی مشن کے لئے جانا ہے تو زیادہ لیٹ ہو جائے گا سب کا یہی رضامندی ہے"

عالم کارٹہ رٹایا جملہ من و عن بولا تھا

"لیکن ماما"

روحانے انکار کرنا چاہا تھا

"لیکن کچھ نہیں سب کا مشترکہ فیصلہ ہے میری جان"

انیلا بیگم کا تو خود کا بھی دل نہیں تھا اتنی جلدی رخصتی پہ لیکن پھر عالم کے منانے پہ وہ رضامند ہوئیں تھیں

اور عالم نے علی کے اس اچانک فیصلے پہ اچھی خاصی سنائی تھیں اسے لیکن علی بے فکری سے اپنی بات کہہ گیا تھا

www.kitabnagri.com

"ویسے بھابھی ایک بات ہے اس جل ککڑے کو آپ ہی سمجھا سکتی ہیں نہیں تو یہ کہاں قابو آنے والے تھے اور آپ کو پتہ ہے جب چچی جان نے انکار کیا تو یہ ایسے دیو داس بنے گھومتے تھے گھر میں"

Posted On Kitab Nagri

"ہو گیا تمہارا یار ہتا ہے"

علی نے خطرناک نظروں سے اپنی اس پانچ فٹ کی کزن کو گھورا تھا

"نہیں ابھی رہتا ہے"

وہ بھی ڈھٹائی سے بولی تھی

"چلو نکلو سب یہاں سے"

علی نے دروازے کی جانب اشارہ کرتے کہا تھا

"کیوں ہم کیوں جائیں اب یہ ہماری بھابھی کا کمرہ ہے ہماری مرضی جب تک مرضی روکیں"

ایک کزن نے دوہائی دی تھی

www.kitabnagri.com

"بڑی زبان چل رہی ہے نادیکھ لوں گا میں تم لوگوں کو بھی اور اس دو گھنٹے پہلے بنی بھابھی کو بھی"

علی غصے سے گھورتاواشروم میں جا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا بھابھی پریشان ناہو نا آپ ویسے ہی بھائی دو ہفتے سے مرچیں چبا رہے ہیں"

جیا وہاں سے کھڑی ہوتی بولی تھی

"اور ہم چلتے ہیں اگر واپس آنے تک یہیں بیٹھے رہے نا تو آج کی رات ہمیں لان میں گزارنی پڑے گی"

انس کی بات پہ روحانے نا سمجھی سے انہیں دیکھا تھا

"ہاں ناجب ہمیں کوئی پنشنٹ دینی ہونا تو ساری رات لان میں گزارنی پڑتی ہے"

روحانے بے ساختہ جھر جھری لی تھی اور پھر سب باری باری کمرے سے باہر نکل گئے

تھوڑی دیر بعد علی چینج کر کے واپس آیا تھا مرر کے سامنے کھڑے ہو کے زخم کا معائنہ کر رہا جو دو ہفتوں

میں کافی حد تک مندمل ہو چکا تھا اسے مرر میں روحا کا عکس نظر آیا تھا دونوں ہاتھ کانوں کو لگائے معصوم

سی شکل بنا کے کھڑی تھی لیکن اسے علی اگنور کر کے اپنے کام میں مصروف رہا

"آپ مجھے ایسے اگنور نہیں کر سکتے"

روحار وہاں سی ہوتی اس کے سامنے آئی تھی سفید فراک اور نکاح والا دوپٹہ اوڑھے ساتھ گلاب اور کلیوں

کازیور پہنے علی کو اچھا خاصا ڈسٹرب کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"علی"

روحارونے کے قریب تھی علی کو اپنی طرف متوجہ ناپا کے اس نے قدم باہر کی جانب بڑھائے تھے علی نے حیرت سے دیکھا تھا

"کہاں جا رہی ہو؟"

اس سے پہلے روحا باہر نکلتی علی کی آواز سن کے مسکرا کے پلٹی تھی

"باہر جا رہی ہوں سب کے پاس آپ نے تو بات نہیں کرنی میرے ساتھ تو آپ کے کزنز کی کمپنی سے محفوظ ہو جاؤں"

اپنا دوپٹہ سیٹ کرتے بولی تھی کیا بے پرواہ انداز تھا علی نے داد دی تھی

"اب جاؤں؟"

www.kitabnagri.com

کسی فرما بردار بیوی کے طرح سوال کیا گیا

"جو تھان پہنا ہے اسے اتار کے جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

روحہ کے سراپے سے نظریں چراتا بولا تھا اور روح پورا منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی سب نے اس کی تعریف کی تھی سوائے اس کے اور اب اس کی میکسی کو تھان کا نام دے گیا تھا

"علی اب میں نے دوسری سائیڈ پہ بھی ایسا ہی ڈیزائن بنا دینا ہے پھر بتاتے رہنا اپنے بچوں کو کے یہ کشیدہ کاری ان کی ماما کی ہے بلکہ میں تو فخر سے بتاؤں گی اپنا کارنامہ"

روحہ اپنی چلتی زبان کے جوہر دیکھنے میں مصروف تھی جب علی نے بازو سے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا تھا ساتھ ہی چلتی زبان کو بریک لگی تھی دونوں ہاتھ اس کے سینے پہ رکھتے خود کو ٹکرا نے سے محفوظ رکھا تھا

"ہاں اب بولو کیا بول رہی تھی"

اسے ویسے ہی کمر سے تھامے بولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری"

کہتے ساتھ ہی پاؤں کے بل اونچا ہو کے اس کے زخم پہ اپنے ہونٹ رکھے تھے علی ششدر سا کھڑا تھا

"اب مراقبہ سے باہر بھی آجائیں"

روحہ مسکراتے ہوئے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چلو آؤ"

"کہاں جانا ہے؟"

روحانے حیرانی سے پوچھا تھا

"بچوں کو بھی تو لانا ہے نادنیا میں پھر اپنا کارنامہ بتانا کے آپ کے پاپا کے ماتھے پہ میں نے ڈیزائن بنایا تھا

"

"علی"

روحانے علی کو گھورا تھا پھر اس کے سینے میں سمٹ گئی تھی

"روح، ایک دفعہ تھری میجیکل ورڈز کہہ دونا"

بو جھل آواز میں پکارا گیا تھا

"پلیز نہیں کریں نا"

"ایک دفعہ"

پھر سے گزارش تھی

"آئی ہیٹ یو"

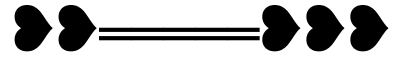
روحالب دبا کے بولی تھی



Posted On Kitab Nagri

"لو یو ٹو زندگی"

مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی کو دھیرے سے چھوا تھا



افنان اب تم بھی شادی کرو الو کب تک کنوارے ہونے کا ٹیگ لے کے پھیرو گے"
علی آنکھ دباتا بولا تھا آج سب لوگ پھر سے بیسمنٹ میں موجود تھے بس لیکن روحا کے ساتھ علی اسے
اپنی ورکنگ پلیس دیکھانے لایا تھا

"شادی تو کر لیتا لیکن کیا ہے نا مجھے کشیدہ کاری کا شوق نہیں ہے"
علی سنجیدگی سے لہجے میں شرارت لئے بولا تھا علی کی بات پہ سب قہقہہ لگا کے ہنس دے روحا چہرہ نیچے جھکا
گئی تھی

"خبردار میرے بھائی کو کسی نے کچھ کہا تو"
آبش نے سب کو گھورا تھا

"روحا ہم آپ کو ایک چیز دیکھاتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

تابی پرو جیکٹر آن کرتے بولی تھی سب نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا تھا
پرو جیکٹر پہ جیسے ہی ویڈیو پلے ہوئی آتش تو شرم سے سرخ ہوئی تھی یہ اسی دن کی ویڈیو تھی جب ارسل
ساتھ جھگڑا ہوا تھا

آتش کا بھاگ کے عالم کے گلے لگنا پھر عالم کا اسے اپنے حصار میں لے لے کہ ارسل پہ دھاڑنا آواز تو سنائی
نہیں دی کیوں کہ وہاں عاطف اسلم کا سونگ چل رہا تھا

آنکھوں سے چھو لوں کے باہیں ترستی ہیں
دل نے پکارا ہے ہاں اب تو چلے آؤ

آتش تو نے گھور کے تابی کو دیکھا تھا روحا تو بہت مزے سے ویڈیو دیکھ رہی تھی

آؤ کے شبنم کی بوندیں برستی ہیں
موسم اشارہ ہے ہاں اب تو چلے آؤ

Posted On Kitab Nagri

عالم اسے اپنے حصار میں لئے گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا

باہوں میں ڈالے باہیں باہیں

باہوں کا جیسے ہار ہوا

ہاں مانا میں نے مانا مانا

ہوا مجھے بھی پیار ہوا

اب کی بار بھی وہی سین تھا عالم لب دبائے مسکرا رہا تھا لیکن آبلش خون خوار نظروں سے تابی کو گھور رہی
تھی جو مزے سے روحا کو اس دن کا واقعہ بتا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے لگا کہ یہ سین رینل میں شوٹ ہوا ہے"

روح حیران ہوئی تھی

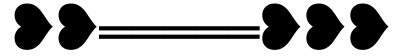
"مجھے داد دیں کمال کی فوٹو گرافر ہوں نا میں"

تابی نے اپنا فرضی کالر جھاڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"روکو میں بتاتی ہوں تمہیں"
آبش آستین اوپر کرتے بولی تھی

"سرپلیز بچائیں اپنی جنگلی بلی سے"
اس سے پہلے تابی کچھ اور کہتی آبش نے زوردار دھموکا جڑا تھا اسے اور تابی کراہ کے رہ گئی تھی



"بابا بابا بھٹکی ہوئی روح سے بچائیں مجھے"

روح اپنے اس تین سال کے شیر بچے سے تنگ آئی ہوئی تھی اس کی پیدائش سے پہلے روحانے علی کی
ناک میں دم کر کے رکھا تھا لیکن اس کے بعد سے حنان نے آکر اپنے باپ کا بدلہ پورا کیا تھا اور علی تو یہ
سب دیکھ کے بہت خوش ہوتا تھا

"میں نے جیسے تمہارے بابا کے ڈیزائن بنایا تھا نا ویسا ہی کسی دن تمہارے بھی بنادینا ہے"
ہمیشہ کی طرح دھمکی دہرائی گئی تھی لیکن یہاں پر وا کسے تھی

Posted On Kitab Nagri

"علی میں بتا رہی ہوں بہت بد تمیز بد لحاظ اور منہ پھٹ ہے یہ آپ کا بیٹا اسے ذرا تمیز نہیں ہے"

"ہاں تو ماں پہ گیا ہے، ہے نا"

اور حنان صاحب نے معصومیت سے ہاں میں سر ہلادیا تھا

"بتا رہی ہوں میں گھر چھوڑ جاؤں گی میں یہ اب بس"

وہ دونوں باپ بیٹے سے عاجز آچکی تھی

"حنان آپ باہر جاؤ بیٹا"

حنان بابا کا اچھا بیٹا بن کے باہر نکل گیا تھا روحانے خونخوار نظروں سے اپنے اس تین فٹے بیٹے کو دیکھا تھا جیسے اس سے زیادہ فرماں بردار کو اور ہے ہی نہیں

"کیوں ہلکان کرتی ہو خود کو خیال رکھا کرو اپنا"

علی نے محبت سے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا تھا

"علی بہت تنگ کرتا ہے یہ"

وہ روہانسی ہوئی تھی

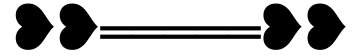
Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ہوا میری جان بچہ ہے سمجھ جائے گا پریشان نہیں ہونا اور میں چاہتا ہوں اگلی اولاد ہماری بیٹی ہو جو بالکل میری جیسی شریف اور معصوم ہو"

علی کی بات پہ بلش کرتی مسکرا دی تھی

"ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہا کرو"

علی نے محبت سے اس کی پیشانی کو چھوا تھا



سب کی زندگی مکمل تھی اگر کوئی ادھورا تھا تو حرا اور اسد جن کے ابھی تک کوئی اولاد نہیں تھی آج عالم اور آبلش کے ہاں دوسرے بچے کی پیدائش ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسد کو دیکھتے جلدی سے حرا نے اپنے آنسو صاف کئے تھے

"ادھر دیکھو میری طرف رو کیوں رہی ہو"

"رو تو نہیں رہی تھی بس آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا"

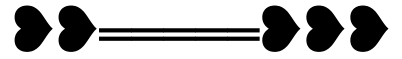
"یہ جھوٹ کسی اور سے بولنا مجھ سے نہیں اور خبردار اگر ایسے فضول بات پہ کچھ کہا یا سوچا تو"

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پہ رکھتے اس کی پیشانی ساتھ اپنی پیشانی جوڑی تھی
"آپ میری بات مان کیوں نہیں لیتے پلیز دوسری شادی کر لیں زندگی ایسے نہیں گزرے گی آپ کی
میری وجہ سے آپ کیوں زندگی ایسے گزار دیں"
"میں ایک لگاؤں گا اگر آج کے بعد ایسی فضول بات کی تو اگر نصیب ہوا تو مل جائے گا بس اب کوئی
فضول بحث نہیں کرنی اس پہ ورنہ"

"ہاں ہاں پتہ ہے ورنہ آپ ناراض ہو جائیں گے"

اس نے ہمیشہ کی طرح اسد کا جملہ دہرایا تھا اسد کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا تھا اور حراد ہیما سا مسکرا
دی تھی



"او میرا خدا یہ کیا کیا تم نے"

آبش اپنے چار سالہ سپوت کی حرکت دیکھ کے دھنگ رہ گئی تھی سنجیدہ ساریاں بالکل عالم کی کاپی تھا اب
بھی وہ چہرے پہ سنجیدگی سجائے اپنے چھوٹے بھائی کو ٹانگ سے الٹا پکڑ کے کھڑا تھا آبش نے آگے بڑھ
کے جلدی سے روتے ہوئے زمان کو اس کی گرفت سے آزاد کروایا تھا

"ماما چاچو بھی تو ایسے ہی پکڑتے ہیں نا مجھے"
سنجیدہ سی شکل بنائے معصومیت عروج پہ تھی

Posted On Kitab Nagri

"آلینے دو تمہارے باپ کو اور اس عمر کے بچے کو بھی"

"ماما عمر چاچو کے بچے کہاں سے آئیں گے پلیز بتادیں مجھے اپنے کزن ساتھ کھیلنا ہے"

ہائے رے یا معصومیت

"ایک منٹ کے اندر یہاں سے غائب ہو جاؤ اس سے پہلے میں کچھ کر بیٹھوں"

"ارے کیا ہو گیا کیوں غصہ کر رہی ہیں آپ میرے بیٹے پہ"

پھر آہش کی بات پہ عالم نے سے پکڑ لیا تھا

"بیٹا اس طرح بھائی کو کچھ ہو جاتا پھر یا گر جاتا وہ"

"بابا چاچو بھی تو اٹھاتے ہیں نا مجھے میں تو نہیں گرتا"

"بیٹا چاچو بڑے ہیں نا تو وہ اٹھا سکتے ہیں آپ نہیں"

"لیکن بابا آپ خود تو کہتے ہیں ک میں بڑا ہو گیا ہوں تو پھر میں کیوں نہیں اٹھا سکتا اسے ایسے؟"

"میری جان شہزادے کیوں کہ آپ ابھی اتنے بڑے نہیں ہوئے نا اس لئے"

"بابا پھر میں کل سے اسکول نہیں جاؤں گا"

عالم اس کی بے وقت بات پہ بھونچکا گیا تھا

"اب یہ اسکول نا جانے کا ذکر کہاں سے آگیا؟"

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ نے کہا تھا ریان بڑا ہو گیا ہے تو اسکول جایا کرے لیکن ابھی آپ نے سیٹمنٹ چیلنج کی ہے تو مطلب میں چھوٹا ہوں تو اسکول کی چھٹی"

"یا میرے خدا"

عالم سر پکڑ کے بیٹھ گیا تھا ہمیشہ کی طرح ریان کا نا ختم ہونے والا سوالات کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا
"ویسے عالم ایک بات ہے جیسے آپ میرا دماغ خالی کر دیتے تھے ناب یہ آپ کے ساتھ ویسے ہی کرتا ہے"

آبش مسکرا ہٹ دباتے بولی تھی

"کاش میں تب تمہارا دماغ خالی نہ کرتا تو آج اس کے دماغ میں کچھ ہوتا"

عالم بڑبڑاتا ہوا فریش ہونے کے لئے جا چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595